فارسی زبان سیکھنے کیلئے آسان کتاب

آؤ فارسی سیکھیں

یعنی

فارسی اُردو بول چال

از

مخدوم صابری

بسم اللہ الرحمن الرحیم

معزز قارئین توجہ فرمائیں!

کتاب وسنت ڈاٹ کام پر دستیاب تمام الیکٹرانک کتب ....

- عام قاری کے مطالعے کے لیے ہیں۔
- مجلس التحقیق الاسلامی کے علمائے کرام کی باقاعدہ تصدیق واجازت کے بعد آپ لوڈ (Upload) کی جاتی ہیں۔
- دعوتی مقاصد کی خاطر ڈاؤن لوڈ، پرنٹ، فوٹو کاپی اور الیکٹرانک ذرائع سے محض مندرجات نشرواشاعت کی مکمل اجازت ہے۔

☆ تنبیہ ☆

- کسی بھی کتاب کو تجارتی یا مادی نفع کے حصول کی خاطر استعمال کرنے کی ممانعت ہے۔
- ان کتب کو تجارتی یا دیگر مادی مقاصد کے لیے استعمال کرنا اخلاقی، قانونی و شرعی جرم ہے۔

﴿اسلامی تعلیمات پر مشتمل کتب متعلقہ ناشرین سے خرید کر تبلیغ دین کی کاوشوں میں بھرپور شرکت اختیار کریں﴾

- نشرواشاعت، کتب کی خرید وفروخت اور کتب کے استعمال سے متعلقہ کسی بھی قسم کی معلومات کے لیے رابطہ فرمائیں۔

kitabosunnat@gmail.com

بنام خداوند بخشندہ و مہربان

فارسی زبان سیکھنے کے لئے آسان کتاب

آؤ فارسی سیکھیں،

(یعنی)

فارسی اردو بول چال

(از)

پروفیسر مخدوم صابری ایم اے

ملنے کا پتہ

ملک بک ڈپو۔ چوک اردو بازار، لاہور

قیمت: 36 روپے

جملہ حقوق محفوظ ہیں

کتاب ——— آؤ فارسی سیکھیں یعنی فارسی اردو بول چال
مصنف ——— مخدوم صابری
ناشر ——— ملک بک ڈپو، لاہور-۲
پرنٹر ——— ندیم یونس پرنٹرز لاہور

صابری بک سینٹر
بسطامی روڈ ○ حسن آباد ○ لاہور

2142

میں
اپنی
اس
ناچیز کوشش
کو
شہنشاہِ سخن
حضرت امیر خسرو رح
کے
نام
منسوب
کرتا
ہوں

مخدوم صابری

ابتدائے نگارش

فارسی جیسی شیریں زبان کی اہمیت محتاجِ وضاحت نہیں ۔ یہ زبان ایران افغانستان ہی میں نہیں بلکہ پاکستان و ہندوستان کے علاوہ خلیجِ فارس کی عرب ریاستوں میں بھی بکثرت بولی اور سمجھی جاتی ہے ۔

فارسی دنیا کی قدیم زبانوں میں سے ہے ۔ مسلمانوں نے عربی کے بعد فارسی ہی کو اپنایا کیونکہ مسلمانوں کا بیشتر دینی و ادبی سرمایہ زبانِ فارسی میں ہے ۔ ہندوستان میں مسلمانوں کے دورِ حکومت میں بھی قومی و سرکاری زبان فارسی ہی تھی ، لیکن بدقسمتی سے سلطنتِ مغلیہ کے زوال کے بعد اسے بتدریج فراموش کیا جاتا رہا ۔ یہ امر قابلِ ستائش ہے کہ ایک بار پھر اس زبان کی اہمیت کو سمجھا گیا ہے اور اب سرکاری سطح پہ بھی فارسی زبان کو صحیح معنی میں ترقی دینے کے لیے قدم اٹھایا جا رہا ہے اور حکومت کی سرپرستی میں تدریسی مراکز کا سلسلہ شروع کیا جانے والا ہے ۔

زیرِ نظر کتاب فارسی زبان سیکھنے کے خواہش مند حضرات اور بالخصوص تلاشِ روزگار کے لیے بیرونِ ملک جانے والوں کی ضروریات کو مدِ نظر رکھ کر لکھی گئی ہے ۔ کتاب کا اندازِ بیان سہل پیرایہ دلچسپ اور اسلوب عام فہم بنانے کی کوشش کی گئی ہے تاکہ قارئین کتاب کے مطالعہ میں کسی قسم کی کوفت محسوس کرنے کی بجائے دلچسپی اور دلبستگی پائیں ۔

آخر میں قارئین سے درخواست ہے کہ ہمیں اس کتاب کی خامیوں اور خوبیوں سے مطلع فرمائیں آپ کی تجاویز نہایت شکریہ کے ساتھ قبول کی جائیں گی اور آئندہ طباعت میں یقیناً آپ کے مخلصانہ مشوروں پر عمل کیا جائے گا ۔

مخدوم صابری

جُملہ

(THE SENTENCE)

مُسندالیہ (SUBJECT)

مُسند (PREDICAT)

۱۔ احمد عقلمند ہے	احمد دانا است
۲۔ محمود کامیاب ہو گیا۔	محمود کامیاب گشت
۳۔ احمد کا بھائی بیوقوف تھا	برادرِ احمد نادان بُود
۴۔ حامد مدرسے سے نکال دیا گیا۔	حامد از مدرسہ خارج کردہ شد۔
۵۔ احمد نے محمود کو ایک کتاب دی۔	احمد محمود را کتابی داد

اُوپر کی مثالوں کو غور سے دیکھا جائے تو یہ سمجھ میں آتا ہے کہ ہم جو فقرے یا جملے بولتے یا لکھتے ہیں۔ اُن سب میں دو باتیں ہوتی ہیں۔

ایک تو یہ کہ اس میں کوئی نہ کوئی بات بتائی جاتی ہے۔ دوسرے یہ کہ وہ بات کسی نہ کسی کے بارے میں بتائی جاتی ہے۔

جیسے۔ پہلی مثال میں۔ احمد کے بارے میں اُس کے عقلمند ہونے کی بات بتائی گئی ہے۔ دوسری مثال میں محمود کے بارے میں اس کے کامیاب ہو جانے کی بابت بتایا گیا ہے۔ تیسری مثال میں احمد کے بھائی کے متعلق اس کے بیوقوف ہونے کی بات بتائی گئی ہے۔ چوتھی مثال میں حامد کے مدرسے سے نکالے جانے کی بات بتائی گئی ہے۔

اسی طرح پانچویں مثال میں احمد کے بارے میں بتایا گیا ہے کہ اس نے محمود

کو ایک کتاب دی۔ اس سے یہ بات معلوم ہو گئی کہ ہر جملہ میں یہ دونوں باتیں ضرور ہوتی ہیں اور جب تک یہ دونوں باتیں نہ پائی جائیں اس وقت تک بولنے یا لکھنے والے کی بات پوری یعنی مکمل نہیں ہو سکتی۔ اور جب تک اُس کی بات پوری نہ ہو وہ جملہ نہیں کہا جا سکتا - خلاصۂ کلام یہ ہے کہ "**جُملہ**" لفظوں کے ایسے مجموعے کو کہتے ہیں جس سے کہنے والے کی بات پوری ہو جائے یعنی جس میں کوئی بات کسی کے بارے میں بتائی گئی ہو۔

اس کے بعد اب یہ سمجھ لینا چاہیئے کہ جملے میں جس کے بارے میں کوئی بات بتائی جاتی ہے اُسے مُسندالیہ یعنی (SUBJECT) کہتے ہیں اور جو بات کسی کے بارے میں بتائی جاتی ہے اسے مُسند (PREDICAT) کہتے ہیں۔

(یاد رکھنے کی باتیں)

۱۔ جملے میں مسندالیہ کے علاوہ باقی مسند ہوتا ہے -

۲۔ مُسندالیہ ہمیشہ کوئی اسم نکرہ یا معرفہ ہی ہوتا ہے - فعل کبھی مُسند الیہ نہیں ہو سکتا -

۳۔ مُسند کبھی اسم اور کبھی فعل ہوتا ہے

(اگلے اسباق کا الحاق)

اب ہم اگلے اسباق میں لفظوں کے ایسے مجموعے بیان کریں گے جو جملے نہیں ہیں۔ کیونکہ اُن میں مُسندالیہ اور مُسند دونوں نہیں پائے جاتے۔ اس لیے ان مرکبات کو مرکب ناقص کہتے ہیں -

مشق

۱۔ ذیل کے فقروں میں سے مُسندالیہ اور مسند الگ کیجیے -

(۱) شُما بُرویدِ (۲) نوشیرواں عادل بود - (۳) آفتاب طلوع کرد. (۴) او دانا است (۵) ایں سگِ سیاہ ہست (۶) برادرِ بزرگ شمامی دَوید. (۷) آں دو خامۂ سیاہ کُجا است (۸) پدرِ من وشما ہر دو کُجا اند - (۹)۔

دُزد برای دُزدی رفت (۱۰) دُود از دُودکش خارج می شود۔

(۲) ذیل کے فقروں کا فارسی میں ترجمہ کریں۔

(۱) احمد پاس ہوگیا۔ (۲) دن روشن تھا۔ (۳) کمرہ خراب ہوگیا۔ (۴) دروازہ اونچا ہے (۵) کھڑکی نیچی ہے (۶) تختی خوبصورت ہے (۷) اسلم امیر ہے۔ (۸) گھوڑا چالاک ہے۔ (۹) احمد کلرک ہُوا۔ (۱۰) دوات پھیکی تھی۔

اِشارات:۔ نکال دینا۔ خارج کردن، تبدیل ہونا۔ تبدیل گشتن، نکلنا۔ طلوع کردن۔ دُودکش۔ چمنی، پاس ہونا۔ کامیاب شدن۔ اُونچا۔ بالا، بلند۔ نیچا۔ زیریں، تختی۔ لوح، خوبصورت۔ قشنگ، زیبا، چالاک چابک، کلرک۔ محرّر، پھیکی۔ آبکی۔ دروازہ۔ دَر، کھڑکی۔ دریچہ

مرکب اضافی

POSSESSIVE

اُردو			فارسی	
مضاف الیہ		مضاف	مضاف	مضاف الیہ
درزی	کی	دکان	دکانِ	خیّاط
پانی	کا	پیالہ	کُوزۂ	آب
درزی	کی	مشین	ماشینِ	خیّاط
اُس	کا	رُومال	دستمالِ	اوُ
ملک	کا	بادشاہ	پادشاہِ	مُلک
اُس	کا	کاج	دُگمۂ	اوُ
بادشاہ	کا	ملک	مُلکِ	پادشاہ

اُوپر کی مثالوں میں درزی کا دکان سے ، پانی کا پیالہ سے ، درزی کا مشین سے اور اسی طرح اور باقی مثالوں میں ایک لفظ کا دوسرے لفظ سے تعلق ہے اس تعلق کو قواعد میں " اضافت" کہتے ہیں ۔

مضاف الیہ | جس سے تعلق ظاہر کیا جائے ۔ مثلاً اوپر درزی کی دکان میں درزی سے دکان کا تعلق ظاہر کیا گیا ہے چنانچہ درزی یا خیاط مضاف الیہ ہے ۔

مضاف | جس کا تعلق پیدا کیا جائے ۔ مثلاً اسی مثال میں دکان کا درزی سے تعلق ظاہر کیا گیا ہے لہٰذا دکان مضاف ہے ۔

اُوپر کی مثالوں کے مطالعہ سے آپ یہ بات بہت آسانی سے سمجھ سکتے ہیں کہ اردو میں " مضاف الیہ" پہلے اور " مضاف " بعد میں آتا ہے لیکن فارسی میں " مضاف" پہلے اور " مضاف الیہ" بعد میں آتا ہے ۔

اردو میں علامتِ اضافت " کا ، کے ، کی" ہے ۔ لیکن فارسی میں صرف زیر (ــِـ) ہی اضافت کا کام دیتا ہے ۔ مثلاً اس میں احمد کی کتاب کا ترجمہ " کتابِ احمد" ہوگا ۔

اگر مضاف کے آخر میں الف یا واؤ ہو تو زیر سے پہلے " ئے" زیادہ کر دیتے ہیں ، مثلاً پائے من ۔ رُوئے اُو وغیرہ اور اگر مضاف کے آخر میں " ہ " ہو تو صرف ہمزہ (ء) اضافت کا کام دیتا ہے ۔ مثلاً خدا کا بندہ کا فارسی میں ترجمہ بندۂ خدا لکھا جائے گا ۔

مرکب اضافی کے ترجمہ میں خاص طور پر اس بات کا خیال رکھنا چاہیے کہ اگر فارسی سے اردو میں ترجمہ کرلے تو آخری لفظ پہلے آتا ہے اور باقی لفظ اسی ترتیب سے رہتے ہیں ۔ اسی طرح اگر فارسی سے اردو میں ترجمہ کرنا ہو تو آخری لفظ سے سلسلہ وار پہلے کے الفاظ کا ترجمہ کرنا چاہیے ۔ جیسے کتابِ برادرِ حامد ۔ کا ترجمہ سلسلہ وار حامد کے بھائی کی کتاب ہوگا ۔

مشق

۱ ۔ ذیل کے جملوں کا اردو میں ترجمہ کریں ۔

لباسِ ایشاں ۔ سوراخِ سوزن ۔ حلقۂ درویشاں ۔ کفِ دست ۔ برادرِ احمد ۔ حکومتِ ایران ۔ خانۂ حامد ۔ کلاہِ اسلم ۔ موسمِ سرما ۔ کتابِ محمود ۔ روئے شما ۔ بوئے گل ۔ بالائے سر ۔

۲ ۔ ذیل کے جملوں کا فارسی میں ترجمہ کریں ۔

ایران کا بادشاہ ۔ سونے کا پانی ۔ بکری کا بچہ ۔ ترجمہ کی کتاب ۔ رات کی ٹھنڈک ۔ قمیص کا دامن ۔ درزی کا نوکر ۔ حامد کا ربڑ ۔ ہمارا چاقو ۔ اُس کی کتاب ۔ اسلم کی بہن ۔ گائے کا دودھ ۔ احمد کا باپ ۔ سلیم کی دوات ۔

اشارات : سوزن ۔ سوئی ۔ کف ۔ ہتھیلی ۔ کلاہ ۔ ٹوپی ۔ سونا ۔ زر ۔ بکری کا بچہ ۔ بزغالہ ۔ گائے ۔ مادہ گاو ۔ میٹھا ۔ شیریں ۔ ربڑ ۔ مداد پاک کن ۔ چاقو ۔ قلمتراش ۔ نوکر ۔ خادم ۔ پرانی ۔ کہنہ

مرکّب توصیفی

(ADJECTIVE)

اُردو		فارسی	
صفت	موصوف	موصوف	صفت
سفید	قمیص	قمیصِ	سفید
ہری	ٹوپی	کلاہِ	سبز
چھوٹی	بہن	خواہرِ	کوچک
ٹھنڈا	پانی	آبِ	خنک
گرم	روٹی	نانِ	گرم
تیسرا	سبق	درسِ	سوم

اِن مثالوں کو دیکھنے سے یہ سمجھ میں آتا ہے کہ ان لفظوں کے مجموعے میں ایک لفظ دوسرے لفظ کی کیفیت، حالت یا تعداد وغیرہ کو ظاہر کرتا ہے۔ یعنی ایک لفظ دوسرے لفظ کی صفت ہے۔ اِس سے یہ سمجھ لینا چاہیئے کہ ایسے لفظوں کے مجموعے کو جس میں ایک لفظ دوسرے لفظ کی صفت بیان کرے اس مرکّب کو "مرکّب توصیفی" کہتے ہیں۔ اور جو لفظ دوسرے لفظ کی صفت بیان کرے اُسے صفت اور جس کی صفت بیان کی جائے اسے موصوف کہتے ہیں۔ جیسے اوپر کی مثالوں میں، سفید۔ ہری۔ چھوٹی۔ ٹھنڈا۔ گرم اور تیسرا صفت ہیں اور اس کے مقابلے کے دوسرے لفظ موصوف۔

دوسری بات سمجھنے کی یہ ہے کہ فارسی میں مرکّب اضافی کی طرح مرکّب توصیفی میں بھی اُردو کے برعکس پہلے موصوف پھر صفت آیا کرتے ہیں اور مرکّب اضافی کی طرح موصوف کے نیچے "زیر" یا "ہمزہ" یا "ے" زیادہ کرکے صفت سے ملا دیتے ہیں، جیسے اُوپر کی مثالوں میں قمیصِ سفید وغیرہ۔ اس کے علاوہ یہ بھی یاد رکھنا چاہیئے کہ۔

جب ایک موصوف کی کئی صفتیں ہوں تو ان صفتوں کو "واؤ عطف" یا "زیر" یا "ہمزہ" یا "ے" کے ذریعے آپس میں ملا دیتے ہیں۔ جیسے تازہ اور ٹھنڈا پانی۔ آبِ تازہ وخنک، ایسے ہی جو مذکر کی صفت ہوتی ہے وہی مؤنث کی ہوتی ہے۔ نیز موصوف جمع ہو یا واحد صفت ہمیشہ واحد ہی آتی ہے۔ مثلاً مردِ نیک سے مردانِ نیک، زنِ نیک سے زنانِ نیک۔

نوٹ: مرکّب اضافی اور مرکّب توصیفی کا فرق اس طرح سمجھنا چاہیئے کہ مرکّب اضافی کے اندر اردو ترجمہ میں کا، کے، کی وغیرہ آتا ہے اور مرکّب توصیفی میں ایسا نہیں ہوتا ہے مثالوں کو دیکھ کر ذہن نشین کرلیں۔

مشق

١۔ ذیل کے جملوں کا اُردو میں ترجمہ کریں۔

طفلِ ناداں۔ پسرِ نیک۔ عادتِ بد۔ مادرِ مہربان۔ شبِ تاریک۔ گُلِ خوش رنگ۔ اسپِ چابک۔ آبِ خنک۔ میوۂ شیریں۔ برادرِ کوچک۔ زنِ صالح۔

۲۔ ذیل کے جملوں کا فارسی میں ترجمہ کریں۔

سفید کُتا۔ ہری شاخ۔ اونچی آواز۔ سُرخ کرتا۔ نیک لڑکی۔ بے وقوف عورت پانچواں سبق۔ خوبصورت قلمدان۔ میٹھا خربوزہ۔ ٹھنڈا پانی۔ گرم روٹی۔ پیانا کوٹ۔ میٹھا دودھ۔ اونچا کمرہ۔

اشارات، قمیص۔ پیراہن۔ ٹوپی۔ کلاہ۔ بہن۔ خواہر۔ چھوٹی۔ کوچک ٹھنڈا۔ خنک، خوبصورت۔ خوش رنگ۔ اونچی۔ بلند۔ آواز۔ صدا۔ کرتا۔ پیراہن۔ کوٹ۔ کُت (یا) نیم تنہ بے وقوف۔ ابلہ۔ کمرہ۔ اُطاق

مرکب جار و مجرور

(PREPOSITIONS)

اردو		فارسی	
مجرور	جار	جار	مجرور
زمین	سے	از	زمیں
آسمان	تک	تا	آسمان
دیوار	پر	بر	دیوار
تمہارے	لیے	برائی	شما
جنگل کی	طرف	سوئی	صحرا
دوستوں کے	ساتھ	با	دوستاں

حروفِ جار ایسے حروف جو کسی اسم یا ضمیر کے ساتھ استعمال ہو کر انہیں

یا خبر سے ملاتے ہیں۔

مجرور | جس اسم کے ساتھ حروفِ جار آتے ہیں اُسے مجرور کہتے ہیں۔

اردو میں حروفِ جار اسم کے بعد اور فارسی میں اسم سے پہلے آتے ہیں۔ فارسی کے حروفِ جار اکثر یہ ہیں۔

از (سے)، تا (تک)، بر (پر)، در (میں)، دَرُوں (اندر)، بہ (ساتھ) با (سے)، زیر (نیچے)، بالا (اُوپر)، پس (پیچھے)، پیش (آگے)، تُوئی (اندر - IN)، پائیں (نیچے)، رُوئے (پہ)، بادساہ،

مشق

۱۔ ذیل کے جملوں کا اُردو میں ترجمہ کریں۔

از زمیں۔ تا آسماں۔ بر دیوار۔ دردلن خانہ۔ بیرون دَر۔ زیرِ زمین بالای درخت۔ پسِ پردہ۔ پیش من۔ پائینِ باغ۔ رُوی سبزہ۔ با دوستاں۔ بجز یک روپیہ شبنم تر۔ بر برگِ گل۔ در قلمداں۔

۲۔ ذیل کے جملوں کا اردو میں ترجمہ کریں۔

مشرق سے مغرب تک۔ صبح سے شام تک۔ زمین پر۔ شہر میں۔ دشمنوں کے ساتھ۔ ایک کتاب کے سوا۔ اس کے علاوہ۔ غروب کے بعد۔ طلوع سے پہلے۔ بیٹے کے واسطے۔ آقا کے سامنے۔ دوات میں۔ کرسی پہ۔ کمرے کے اندر۔

اِشارات، طرف۔ سوئے۔ جنگل۔ صحرا۔ پہلے۔ پیش۔

لوازمِ اسم

تعداد = واحد و جمع

ہر اسم کے تین باتیں لازمی اور ضروری ہیں۔ اول تعداد یعنی (NUMBER) دوسرے جنس، تیسرے حالت۔ یعنی ہر اسم یا ایک (یعنی واحد ہوگا) یا دو اور دو سے زیادہ (یعنی جمع)۔ اسی طرح ہر اسم یا مذکر ہوگا یا مؤنث۔ نیز وہ یا تو فاعل حالت

میں یا مفعول حالت میں یا کسی اور حالت میں ہوگا ۔

"اب پہلے فارسی

اسم کی تعداد کی صورتوں کا تصور کریں اور دیکھ کر سمجھیں کہ اس میں کیا کیا تبدیلیاں ہوتی ہیں ۔

	اُردو		فارسی	
	واحد	جمع	واحد	جمع
۱	میز	میزیں	میز	میزہا
۲	نیکی	نیکیاں	نیکی	نیکی ہا
۳	دوات	دواتیں	دوات	دوات ہا
۴	جاندار	جانداروں	جاندار	جانداراں
۵	عورت	عورتیں	زن	زناں
۶	نابینا	نابینا	نابینا	نابینایاں
۷	جنگجو	جنگجو	جنگجو	جنگجویاں
۸	بچہ	بچے	بچہ	بچگاں
۹	پرندہ	پرندے	پرندہ	پرندگاں

ان مثالوں کو غور سے دیکھنے کے بعد یہ سمجھ میں آسکتا ہے کہ : فارسی میں بے جان الفاظ کو جمع بنانے کے لیے اسم کے آخر میں " ہا " کا اضافہ کر دیتے ہیں ۔ جیسا کہ مثال ۱ ، ۲ اور ۳ میں واضح ہے ۔

لیکن جاندار اسموں کی جمع بنانے کے لیے اسم کے آخر میں " ان " زیادہ کر دیتے ہیں جیسا کہ مثال ۴ اور ۵ میں جاندار کی جمع جانداراں اور زن کی جمع زناں سے ظاہر ہے لیکن اگر جاندار اسم کے آخر میں " الف " یا " واو " ہو تو پھر اس کی بجائے " یاں " زیادہ کر دیتے ہیں جیسا کہ مثال ۶ اور ۷ میں نابینا اور جنگجو کی جمع نابینایاں اور جنگجویاں سے ظاہر ہے ۔ اسی طرح اگر جاندار اسم

کے آخر میں "ہ" ہو تو "ہ" کو "گ" سے بدل کر "اں" کا اضافہ کر دیتے ہیں
مثلاً پرندہ سے پرندگاں، بندہ سے بندگاں اور بچہ سے بچگاں
ایسے ہی بے جان کی جمع "ات" زیادہ کر کے بناتے ہیں۔ مثلاً مکان سے
مکانات، کاغذ سے کاغذات۔ لیکن اگر بے جان اسم کے آخر میں "ہ" ہو تو "ات"
کی جگہ "جات" لگاتے ہیں۔ جیسے کارخانہ کی جمع کارخانہ جات یا کارخانجات۔ اس
کے علاوہ کبھی خلاف قیاس بھی آتی ہے۔ مثلاً درخت سے درختاں۔

یہاں یہ بات جان لینی چاہیئے کہ جمع اور اسم جمع دو الگ الگ چیزیں ہیں اور
اسم جمع۔ یعنی (COLLECTIVE NOUN) دراصل کئی اسموں کے مجموعے کو
کہتے ہیں جیسے جماعت۔ لشکر۔ کلاس وغیرہ۔

اور جمع اور اسم جمع کا فرق یہ ہے کہ اسم جمع تعداد میں
واحد ہی شمار ہوتا ہے اور اس کی جمع بھی ہوا کرتی ہے۔ جیسے لشکر کی جمع لشکروں (
فارسی میں لشکراں) اسی طرح جماعت کی جمع جماعتوں یا (جماعت ہا) وغیرہ

مشق

۱۔ ان الفاظ کے واحد بتائیے۔

پیالہ ہا۔ کتاب ہا۔ دکانہا۔ تصویر ہا۔ دوا ہا۔ ترازو ہا۔ طفلاں
پسراں۔ خواہراں۔ دانایاں۔ دروغ گویاں۔ دیوانگاں۔ پرندگاں۔
قلعجات۔ بیگمات۔ باغات

۲۔ ان الفاظ کی فارسی میں جمع بنائیے۔

کاغذ۔ ورق۔ تحفہ۔ کوہ۔ چمن۔ مدت۔ شاگرد۔ اُستاد۔ مرد۔ مہمان۔
شاعر۔ نابینا۔ آقا۔ نیک خو۔ حق گو۔ خواجہ۔ شاہزادہ۔ امیرزادہ۔ کارخانہ۔ بنفشہ
کاپی۔ چوہا

اشارات: خواہر = بہن۔ اُستاد۔ معلم۔ نقشہ۔ خریطہ۔ کاپی۔ بیاض
چُوہا۔ مُوش۔

اسم کی جنس

(GENDER OF NOUNS)

مذکر	مؤنث	مشترک	بے جان
(MASCULINE)	(FAMININE)	(COMMON)	(NEUTER)
پسر (لڑکا) بیٹا	دختر (لڑکی) بیٹی	کودک، بچہ، بچی) وہ اسم جو مذکر اور مؤنث دونوں کے لیے استعمال ہوتا ہے	کاغذ (اردو میں بے جان چیزیں بھی مذکر یا مؤنث بولی جاتی ہیں مگر فارسی میں ایسا نہیں ہے۔

(اب فارسی کی تذکیر و تانیث کے قاعدے سیکھیے)

فارسی میں زیادہ تر مؤنث اور مذکر کے لیے جدا جدا لفظ ہیں۔ مثلاً

مذکر	مؤنث	مذکر	مؤنث
برادر	خواہر	خروس	ماکیاں
اسپ	مادیاں	پدر	مادر
مرد یا شوہر	زن	پسر	دختر
داماد	عروس	خُسر	خوش دامن

فارسی میں بہت سے جانوروں کی تذکیر و تانیث اُن کے ناموں کے اوّل یا آخر میں لفظ "نر" یا "مادہ" لگا کر ظاہر کرتے ہیں

مذکر	مؤنث	مذکر	مؤنث
شیرِ نر / نرہ شیر	شیر مادہ یا مادہ شیر	خرِ نر یا نرہ خر	خرِ مادہ یا مادۂ خر

ہدایت:۔ اگر اسم سے پہلے لفظ "نر" لگاتے ہیں تو "ہ" اور زیادہ کر دیتے

ہیں۔ جیسا کہ آپ اوپر کی مثالوں سے سمجھ سکتے ہیں۔ مثلاً شیر نر سے نرہ شیر وغیرہ۔

(اب جنسوں کی قسمیں اور ان کی تعریفیں سمجھیں)

مذکر	وہ اسم جو نر کے لیے بولا جائے مذکر کہلاتا ہے
مؤنث	وہ اسم جو مادہ کے لیے بولا جائے۔
مشترک	وہ اسم جو مذکر اور مؤنث دونوں کے لیے بولا جائے۔
بے جان	وہ اسم جو جانداروں کے نام نہ ہوں مثلاً نیکی۔ دروغ۔ رفتار۔ سیم۔ آہن۔ زر۔

فارسی میں مذکر اور مؤنث کے لیے الگ الگ لفظ مقرر ہیں لیکن جانوروں کے لیے اکثر لفظ "نر" اور "مادہ" استعمال کیا جاتا ہے اور عربی الفاظ کی تانیث (مادہ) مؤنث بناتے وقت آخر میں "ہ" زیادہ کر دیتے ہیں۔ مثلاً خادم سے خادمہ۔

وہ اسم جو مشترک جنس میں شمار ہوتے ہیں چار طرح کے ہیں

۱۔ چند خاص اسم۔ کودک۔ طفل۔ دوست۔ دشمن۔ فرزند۔
۲۔ وہ تمام صفتیں جو جمع ہو کر بن جاتی ہیں مثلاً نیکاں۔ بداں وغیرہ
۳۔ وہ تمام اسم مشتق جو جانداروں کے نام ہو۔ مثلاً دانا۔ پرندہ وغیرہ
۴۔ وہ تمام اسم جو "زادہ" لگا کر بنائے جاتے ہیں مثلاً برادرزادہ (بھتیجا۔ بھتیجی) خالہ زادہ (خالہ زاد بھائی، بہن) وغیرہ

مشق

۱۔ ذیل کے الفاظ میں سے مذکر اور مؤنث الگ الگ کریں۔

کنیزک۔ شتر۔ مادہ شتر۔ خواہر۔ گوسالہ۔ برادر۔ غلام۔ دختر۔ خروس۔ مرد۔ عروس۔ مادیاں۔ مادۂ شیر۔ گنجشک۔ بیگم۔ ملک۔ مادر۔ جدہ۔ ماچہ۔ خوشدامن۔

اشارات : گودک ۔ بچہ ۔ خروس ۔ مرغ ۔ سیم ۔ چاندی ۔ آہن ۔ لوہا ۔ کنیز ۔ لونڈی ۔ گوسالہ ۔ گائے کا بچہ ، بچھڑا ۔ عروس ۔ دلہن ۔ مادیاں ۔ گھوڑی کنجشک ۔ چڑیا ۔ جد ۔ دادا ۔ خوش دامن ۔ ساس ۔

یہاں تک ہم نے کیا سیکھا

اس سے پہلے کے سبقوں میں ہمیں یہ بات معلوم ہو چکی ہے کہ مرکب دو طرح کے ہوتے ہیں ۔

ایک وہ مرکب ، جس سے کہنے والے کی بات پوری ہو جائے ۔

ایک وہ مرکب جس سے کہنے والے کی بات پوری نہ ہو ۔

اب جس مرکب سے کہنے والے کی بات پوری ہو جائے اُسے جملہ ، کلام یا مرکب تام یعنی پورا مرکب وغیرہ کہتے ہیں اس کا بیان سبق میں کیا گیا ہے ۔

اور وہ مرکب جس سے کہنے والے کی بات پوری نہ ہو اُسے مرکب ناقص کہتے ہیں ۔ ان کا بیان بعد کے سبقوں میں کیا گیا ہے جس کے نام ۔ مرکب اضافی ۔ مرکب توصیفی ۔ مرکب جار و مجرور اور مرکب اشارہ وغیرہ ہیں ۔

اس سے یہ بات بھی سمجھ میں آئی کہ مرکب ناقص دراصل پورے جملے کا ایک حصہ یعنی مُسند الیہ یا مُسند میں کوئی ایک ہُوا کرتے ہیں جیسے محمود نے کھایا میں محمود ایک لفظ مُسند الیہ ہے اسی طرح محمود کے بھائی نے کھایا میں "محمود کے بھائی" کے دونوں لفظ (یعنی مرکب اضافی) مسند الیہ ہوں گے ۔

اس کے بعد اب ہم مشق کے لیے امتحانی طور پر ایسے ملے جلے فقرے دیتے ہیں ان کا ترجمہ اچھی طرح سمجھ کر کریں ۔

آزمائشی پرچہ

ذیل کے جملوں کا فارسی میں ترجمہ کریں ۔

(۱) سلیم امیر تھا ۔ (۲) دن روشن ہے ۔ (۳) احمد کا گھوڑا چالاک ہے (۴) ہوا ،

کی ٹوپی سیاہ ہے۔ (۵) اسلم کی ماں ہوشیار ہے (۶) نیا بُوٹ خراب ہوگیا۔ (۷) سچی بات سب کو پسند ہے۔ (۸) سفید پھول نرگس کا ہے۔ (۹) تمہارے پاس نب ہے۔ (۱۰) لاہور سے کراچی کتنے میل ہیں؟ - (۱۱) تمہاری پنسل کرسی پر تھی۔ (۱۲) جمیل کے بستے میں کاپیاں، ہولڈر اور پنسلیں ہیں (۱۳) اس باغ میں گلاب کے درخت ہیں۔ (۱۴) سعید کی بلّی چھت پر ہے۔ (۱۵) یہ عورت اقبال کی ملازمہ ہے۔ (۱۶) رشید کی بکری، گائے، گھوڑی اور مرغیاں جنگل میں ہیں۔ (۱۷) وہ عورت تمہاری ساس ہے۔ (۱۸) لڑکے کی واسکٹ کے کاج (۱۹) میری قمیص کے بٹن۔ (۲۰) ہمارے مکان کے دروازے کی چھت۔

اشارات:۔ نیا۔ نو۔ بُوٹ۔ پوتین (یا) چکمہ۔ سچی بات۔ سخنِ راست۔ نب۔ ریشِ قلم۔ کتنے میل۔ چند تا میل۔ کُرسی۔ صندلی بستہ۔ جزودان۔ چھت۔ بام۔ واسکٹ۔ جلتیقہ (یا) نیم تنہ۔ کاج۔ مادگی۔ قمیص۔ پیراہن۔ بٹن۔ تکمہ۔

ضمیر

(THE PRONOUN)

	اردو		فارسی	
	واحد	جمع	واحد	جمع
متکلم	میں	ہم	م - من	ماں - ما
حاضر یا مخاطب	تو	تم	ت تو	تاں شُما
غائب	وہ یا اُس	اُن	ش - اُو	شاں ایشاں - آنہا

ضمیر | وہ کلمہ جو اسم کی جگہ استعمال کیا جائے۔ مثلاً وہ آیا میں "وہ" ضمیر ہے۔

بات کرنے والے کو قواعد میں "متکلم" اور جس سے بات کی جائے اُس کو "حاضر" یا "مخاطب" اور جس کے متعلق بات کی جائے (اگر وہ موجود نہ ہو) اُسے "غائب" کہتے ہیں۔

اُردو			فارسی	
ضمیر	لفظ		لفظ	ضمیر
میرا	لباس	متکلم	لباسِ	مَن یا لباسم
ہمارا	لباس		لباسِ	ما یا لباسِ ماں
تیرا	کرتا	حاضر	لباسِ	تو یا پیراہنت
تمہارا	کرتا		لباسِ	شما یا پیراہنِ تاں
اس کا	قلم	غائب	قلمِ	اُو یا قلمش
اَن کا	قلم		قلمِ	ایشاں یا قلم شاں

اوپر کی مثالوں میں دو قسم کی ضمیریں استعمال کی گئی ہیں۔

۱۔ **ضمیر منفصل** وہ ضمیر جو کلمہ سے ملی ہوئی نہ ہو مثلاً لباسِ من۔

۲۔ **ضمیر متصل** وہ ضمیر جو کلمہ سے ملی ہوئی ہو۔ مثلاً لباسم۔

مطلب یہ ہے کہ متصل ضمیریں دراصل وہ ضمیریں ہیں جو کسی فعل یا اسم کے ساتھ مل کر تو ضمیر کے معنی دیں گی لیکن فعل یا اسم سے الگ ان کے کوئی معنی نہ ہوں گے بلکہ مہمل ہو جائیں گی جیسے تمام فعلوں کے صیغوں کی علامتیں۔ مثلاً کردند میں "ند" کے معنی "انھوں نے" اسی وقت تک ہوں گے جب تک یہ "ند" کرد کے ساتھ یا کسی اور فعل کے ساتھ استعمال کیا جائے اور علیحدہ حرف "ند" کے کوئی معنی نہ ہوں گے۔ اسی طرح کتابش یا کتابت کے شں اور ت کے معنی اُس کی اور تیری کے اسی وقت تک کہے جائیں گے جب تک یہ حروف لفظ کتاب کے ساتھ مل کر مضاف الیہ واقع ہیں۔ لیکن علیحدہ علیحدہ حرف "ش"

اور " ت " کے کوئی معنی نہ ہوں گے۔

اس کے برعکس ضمیرِ منفصل۔ اُو۔ مَن۔ وغیرہ مستقل ضمیریں ہیں۔ اور ہر حال میں ضمیر کے معنی دیں گے۔

ضمیروں کے استعمال کے چند اصول

ہدایت ع۱: جس کلمے کے آخر میں " ہ " ہو اور اس کے ساتھ ضمیرِ متصل ملائی جائے تو اُس ضمیر سے پہلے " الف " بڑھا دیتے ہیں۔ تاکہ دو ساکن جمع نہ ہوں۔ مثلاً خامہ ات۔ جامہ اَت رفتہ اند۔

ہدایت ع۲۔ جن لفظوں کے آخر میں الف یا واؤ ہو ان کے بعد ضمیرِ متصل میں " ے " لاتے ہیں جیسے بُوسے بُویش۔ پاسے پایش وغیرہ۔

یہ آپ جانتے ہی ہیں کہ ضمیر اسم کی جگہ استعمال کی جاتی ہے۔ لہٰذا جس اسم کی جگہ ضمیر استعمال کی جاتی ہے اُس اسم کو اس ضمیر کا " مرجع " کہتے ہیں یعنی وہ اسم جس کی طرف ضمیر کا اشارہ ہے۔

مشق

۱۔ ذیل کے جملوں میں سے ضمیرِ منفصل اور متصل الگ الگ کریں اور اُردو ترجمہ بھی کیجئے۔

لباسِ اُو۔ لباسش۔ لباسِ ما۔ جستجویت۔ پاچہ شلوارت۔ بسرِ آستیں۔ قمیصِ تاں۔ گفتگویم۔ کلاہِ تُو۔ پیراہنِ مَن۔ قبایم۔ دکانِ شاں۔

۲۔ ذیل کے جملوں کا متصل ع۱ اور منفصل ع۲ ضمیروں کے ساتھ فارسی میں ترجمہ کریں

۱۔ اُس کا کُرتہ۔ اُن کی ماں۔ تیری بہن۔ تمہاری کتاب۔ میرا سبق۔ ہمارا باپ۔ اُس کی واسکٹ۔

۲۔ اس کی ٹوپی۔ اُن کی ٹوپیاں۔ میرا کوٹ۔ ہماری واسکٹ۔ اس کی گفتگو۔ تیرا تحفہ۔ ہمارے رومال۔ تیرا کرتا۔

اشارات:۔ پاچہ۔ پائینچہ۔ کلاہ۔ ٹوپی۔ قبا۔ اچکن۔ رومال۔ دستمال

عدد و معدود یا مرکب توصیفی عددی

اردو		فارسی	
عدد	معدود	عدد	معدود
ایک	سوداگر	یک	سوداگر
دو	خریدار	دو	خریدار
تین	لڑکیاں	سہ	دختر
چار	بیٹے	چہار	پسر
پانچ	بہنیں	پنج	خواہر

ان مثالوں میں پہلا لفظ "عدد" ہے اور جس چیز کی گنتی ظاہر کرتے ہیں اُسے "معدود" کہتے ہیں۔ مرکب عدد و معدود عَدَد اور معدود سے مل کر بنتا ہے۔

اَسمائے اَعْدَاد

اکائی۔ یک ۱ - دو ۲ - سہ ۳ - چہار ۴ - پنج ۵ - شش ۶ - ہفت ۷ - ہشت ۸ - نہ ۹

دہائی - دہ ۱۰ - بست ۲۰ - سی ۳۰ - چہل ۴۰ - پنجاہ ۵۰ - شصت ۶۰ - ہفتاد ۷۰ - ہشتاد ۸۰ - نود ۹۰

سیکڑہ - صد ۱۰۰ - دویست ۲۰۰ - سہ صد ۳۰۰ - چہار صد ۴۰۰ - پنج صد ۵۰۰ - شش صد ۶۰۰ -
ہفت صد ۷۰۰ - ہشت صد ۸۰۰ - نہ صد ۹۰۰ - ہزار ۱۰۰۰

گیارہ ۱۱ سے انیس ۱۹ تک - یازدہ ۱۱ - دوازدہ ۱۲ - سیزدہ ۱۳ - چہاردہ ۱۴ - پانزدہ ۱۵ -
شانزدہ ۱۶ - ہفدہ ۱۷ - ہژدہ ۱۸ - نوزدہ ۱۹ -

اکائی سے دہائی کی ترکیب - بست و یک ۲۱ - بست و دو ۲۲ - سی و یک ۳۱ -
سی و دو ۳۲ وغیرہ -

قاعدہ: مرکبات میں پہلے ہزار لاتے ہیں پھر سیکڑے پھر دہائی پھر اکائی مثلاً ۱۹۷۴ء کو یک ہزار و نہ صد و ہفتاد و چہار لکھیں گے -

مشق

۱- ذیل کے جملوں کا اردو میں ترجمہ کریں

یازدہ سطر ۔ شش سال ۔ ہشت گرگ ۔ دہ ورق ۔ دوازدہ کتاب ۔ پانزدہ میز ۔ ہفدہ چشمہ ۔ ہیجدہ میوہ ۔ شصت شعر ۔ ہفتاد نظم ۔ ہشتاد ستون صد بیمار ۔ دویست سوار ۔

۲- ذیل کے جملوں کا فارسی میں ترجمہ کریں ۔

دو لڑکے ۔ تین لڑکیاں ۔ اکیس دن ۔ چالیس سپاہی ۔ اکتالیس گھوڑے ۔ اکیاون کتابیں ۔ باسٹھ کتابیں ۔ چونسٹھ ستون ۔ بہتر سوار ۔ چھیاسی ورق ۔ ننانوے سطریں ۔ چارسو شاگرد ۔

اشارات : گرگ ۔ بھیڑیا ۔

ضروری بات : عدد اور معدود کی ترکیب میں یہ بات فارسی میں خاص طور پر یاد رکھنی چاہیئے کہ معدود چاہے جمع ہو یا واحد ۔ مگر عدد ہمیشہ واحداً آتا ہے جیسے "تین لڑکیاں" اس کا ترجمہ فارسی میں سہ دختراں نہیں ہوگا بلکہ سہ دختر ہوگا ۔

مرکب اشاری

(THE DEMONSTRATIVE)

اردو	فارسی	اردو	فارسی
یہ مدرسہ	ایں مدرسہ	ایسا قلم	چنیں قلم
وہ کتاب	آں کتاب	ویسا قصہ	چناں قصہ
یہی سبق	ہمیں سبق	اس سبق	ایں سبق
وہی ورق	ہماں ورق		

اُوپر کی مثالوں میں "ایں ۔ ہمیں ۔ چنیں" قریب کے لیے اشارہ کا کام دیتا ہے ۔ اور آں ۔ ہماں ۔ چناں دور کے ۔ اس سے معلوم ہوا کہ حروف اشارہ

دو طرح کے ہوتے ہیں۔ (۱)۔ اشارۂ قریب۔ (۲) اشارۂ بعید

اسم اشارہ | وہ اسم ہے جس سے کسی چیز کی طرف اشارہ کریں۔ اوپر کی مثالوں میں ایں۔ آں۔ ہمیں۔ ہماں۔ چنیں۔ چناں اسم اشارہ ہیں۔

مُشارٌ الیہ | وہ اسم جس کی طرف اشارہ کیا جائے اوپر کی مثالوں میں مدرسہ۔ کتاب سبق۔ ورق۔ قلم وغیرہ مُشارٌ الیہ ہیں۔

مرکب اشاری | اسم اشارہ اور مشارٌ الیہ سے مل کر بنتا ہے۔ "ایں" کی جمع ایناں اور "آں" کی جمع "آناں" آتی ہے اور بے جان کے لیے ایں کی جمع اینہا اور "آں" کی جمع "آنہا" لاتے ہیں۔

روز، شب اور سال کے ساتھ "ایں" "اِم" سے بدل جاتا ہے۔

مثلاً۔ امروز۔ امشب۔ امسال۔

مشق

۱۔ ذیل کے جملوں کا اردو میں ترجمہ کریں۔

آں کلاس۔ ہمیں حکایت۔ ہماں سطرہا۔ چنیں پسراں۔ چناں قصہ ہا ایں پسراں۔ ہمیں مکتب۔ ہماں مُلّا۔ ایں کاغذرا۔ ایں سطررا۔ آں شاگرداں را۔

۲۔ ذیل کے جملوں کا فارسی میں ترجمہ کریں۔

یہ لڑکے۔ یہ بچے۔ یہ قصے۔ وہ بھیڑیا۔ وہ شاہزادے۔ وہ بہن۔ یہی صفحہ۔ یہی سطریں۔ وہی قلم۔ وہی کتابیں۔ ایسا مدرسہ۔ ایسا جملہ۔ ویسا بچہ۔ ویسی کتاب۔ اِس لڑکے۔ اِس لڑکی۔

مرکبِ عطفی

(THE CONJUCTIVE)

اردو	فارسی

روٹی اور پانی	نان و آب
مائیں اور بچے	مادراں و بچگاں
شروع اور آخر	اوّل و آخر
چھوٹا اور بڑا	خورد و بزرگ

اوپر کے جملوں میں "و" حرفِ عطف ہے۔ عطف کے معنی ہیں مائل ہونا۔ جھکنا۔ "و" ایک لفظ کو دوسرے لفظ کی جانب مائل کر دیتا ہے اور جھکا دیتا ہے۔

معطوف علیہ حرفِ عطف سے پہلے جو لفظ آتا ہے اُسے معطوف علیہ کہتے ہیں۔

معطوف حرفِ عطف کے بعد جو لفظ آتا ہے اسے معطوف کہتے ہیں۔ حرفِ عطف اور معطوف مل کر مرکبِ عطفی بنتا ہے۔

حروفِ عطف و، تا، گر، بلکہ، کہ، ہم، پس، سپس، دیگر، نیز، چوں، بنابریں، حالانکہ، خواہ، اگرچہ، ہرچند، بعد ازاں کہ، پیش ازاں، قبل ازاں، مابعد۔ حروفِ عطف ہیں۔

مشق

۱۔ ذیل کے جملوں کا اُردو میں ترجمہ کیجیے۔

چُناں و چنیں۔ مادراں و بچگاں۔ شب و روز۔ دست و بازو۔ ایں قلم و آں دوات را۔ ایں کتاب و آں بیاض را۔ ہماں پسراں و ہمیں دختراں را۔ ہمیں دوازدہ سطر و شش سبق را۔ چناں ذہن و باہوش۔ چناں پارسایاں و نیک خوباں و چنیں زیرک و باہوش۔

۲۔ ذیل کے جملوں کا فارسی میں ترجمہ کیجیے۔

احمد کا گھوڑا اور سلیم کی گائے۔ دن کی روشنی اور رات کا اندھیرا۔ یہ کوٹ

اور وہ ٹوپی ۔ تین بوڑھے اور سات بہادر جوان ۔ یہ پھول اور وہ کانٹے ۔ ان پانچ جوڑے جوتوں اور چار جوڑے جرابوں کو ۔ اسلم کا گھر اور حامد کی کتاب ۔ یہ رومال ، واسکٹ اور پتلون ۔ وہ قمیص اور اچکن ۔ ایسے قصے اور حکایتیں ۔

اشارات : پتلون ۔ پانطلون (با) شلوار ۔ اچکن ۔ قبا ۔

مرکب موصول

(RELATIVE PRONOUN)

اُردو	فارسی	اردو	فارسی
جو لڑکا	پسر یکہ	وہ جو (واحد)	آنکہ
جو لڑکے	پسرانیکہ	وہ جو (جمع)	آنانکہ
جو شخص (واحد)	کسیکہ	جو لڑکا بھی	ہر پسریکہ
جو شخص (جمع)	کسانیکہ	جو کوئی بھی	ہر کسیکہ
جو کچھ	ہرچہ	جو چیز بھی	ہر چیزیکہ

اُردو میں "جو" "جس" اور "جن" اسمائے موصول ہیں ۔ یہ ایسے لفظ ہیں جو بغیر جملہ کے ملے پورے معنی نہیں بتاتے ۔

صلہ | جس لفظ کے ساتھ اسم موصول آتا ہے وہ "صلہ" کہلاتا ہے ۔ مثلاً ہر کہ آمد (جو کوئی آیا) میں ہر کہ موصول اور آمد صلہ ہے ۔ اور پھر موصول اور صلہ مل کر جملے کا کوئی جزو ۔ مثلاً مبتدا یا خبر یا فاعل یا مفعول وغیرہ ہوتے ہیں ۔

اسمائے موصولہ اکثر مندرجہ ذیل طریق پر آتے ہیں ۔

۱ ۔ ہر کہ ۔ ہر آنکہ ۔ کسیکہ ۔ انسان (واحد) کے لیے ۔

۲ ۔ آنانکہ ۔ کسانیکہ ۔ انسان (جمع) کے لیے

۳ ۔ ہرچہ ۔ ہر آنچہ ۔ چیزیکہ بے جان چیزوں کے لیے استعمال کرتے ہیں

اس کے علاوہ جس اسم کو موصول بنانا ہو اس کے بعد "ے" اور

کاف لگا دیتے ہیں۔ مثلاً زن (عورت) سے زنیکہ، مرد سے مردیکہ

۱۔ مرکب موصول کا ترجمہ آخر سے شروع ہوتا ہے۔

۲۔ "بھی" کے معنی پیدا کرنے کے لیے مرکب موصول سے پہلے "ہر" لگاتے ہیں مثلاً ہر کلاہے کہ (جو ٹوپی بھی)

۳۔ جب اسم سے پہلے "ہر" لگاتے ہیں تو بعض موقعوں پر "ے" اور "کہ" نہیں لگاتے مثلاً ہر کس (جو کوئی)

۴۔ کسی دوسری ضمیر کے بعد "کہ" لگا کر مرکب موصول بناتے ہیں۔ مثلاً آنکہ (وہ جو) آنہا کہ (وہ جو) ایں کہ (یہ جو' واحد) اینہا کہ (یہ جو' جمع) اینان کہ (یہ جو)

مشق

۱۔ ذیل کے جملوں کا اردو میں ترجمہ کیجیے۔

خانۂ کہ۔ کتابہائے کہ۔ میزے کہ۔ حرف ہائے کہ۔ کوہے کہ۔ کوہ ہائے کہ۔ ہر کلاہے کہ۔ ہر کسیکہ۔ ہر طور۔ ہر سوالے۔ ہر روز۔ ہر چہ۔ ہر کہ نامش۔

۲۔ ذیل کے جملوں کا فارسی میں ترجمہ کریں۔

جو بچہ۔ جو عورتیں۔ جو صفحے۔ جو نگاہ۔ جس دن۔ جس دن بھی۔ جو راز بھی۔ جس وقت۔ جو سوال۔ جس قدر۔ جو کچھ۔ جو موسم بھی۔ جو بات بھی۔ جونسی کتاب بھی۔

صفت تعدادی۔ مقداری استفہامی

اردو	فارسی	اردو	فارسی
۱۔ چاروں نوکر	ہر چہار نوکر	۳۔ بہت پانی	خیلے آب
۲۔ دو آنکھیں	دو چشم	۴۔ بہت دولت	بسیار دولت

اُردو	فارسی	اُردو	فارسی
۵۔ اِتنا دودھ	ایں قدر شیر	۸۔ کتنی کتابیں	چند تا کتاب
۶۔ اتنا پانی	آں قدر آب	۹۔ کتنا نمک	چہ قدر نمک
۷۔ جتنی قند	ہر قدر قند	۱۰۔ کونسا صفحہ	کدام صفحہ

مثال ع۱ ، ع۲ میں ایک چیز کی تعداد ظاہر کی گئی ہے اور مثال ع۳ ، ع۴، ع۵ ، ع۶ ، ع۷ میں مقدار ظاہر کی گئی ہے اور ع۸ ، ع۹، ع۱۰ میں سوال کیا گیا ہے۔

صفت تعدادی | وہ صفت جس سے (تعداد) گنتی سمجھی جائے۔ اس کے دوم، سوم، چہارم۔ ہریک۔ ہر دو، ہر سہ، ہر چہار وغیرہ الفاظ استعمال کیے جاتے ہیں۔

صفت مقداری | وہ صفت جس سے موصوف کے وصف کی مقدار ظاہر ہو۔ جیساکہ مثال ع۳ ، ع۴ ، ع۵ ، ع۶ ، ع۷ سے ظاہر ہے۔ اس کے لیے چنداں۔ خیلے بسیار۔ ہر قدر۔ ایں قدر۔ آں قدر۔ بیشتر۔ کمتر۔ کمترین۔ اندک۔ اندکے الفاظ استعمال کیے جاتے ہیں۔

کلماتِ اِستفہام | وہ کلمے جو سوال کی جگہ کام میں لائے جائیں جیساکہ مثال ع۸ ، ع۹ ، ع۱۰ ہیں۔

کلمات استفہام یہ ہیں۔

کہ (کون) انسان کے لیے ۔ کِیا (کون) انسان (جمع) کے لیے

چہ (کیا) بے جان واحد کے لیے ۔ چِہا (کیا) بے جان (جمع) کے لیے

کُدام (کون۔ کونسا) جاندار اور بے جان (واحد جمع) کے لیے اور چُننے اور انتخاب کے لیے ۔ چَرا (کیوں) سبب یعنی وجہ کے لیے

کِرا (کس کو) حالتِ مفعولی کے لیے۔ کُو۔ کُجا (کہاں) جگہ کے لیے۔

کَے (کب)، وقت کے لیے۔ چہ قدر (کتنا) مقدار کے لیے۔

چند تا (کتنا) تعداد کے لیے ۔ چساں۔ چگونہ۔ چہ طور (کیسا) کیفیت معلوم کرنے کے لیے ۔ آیا (کیا؟) عام طور سے معلوم کرنے کے لیے (سوالیہ)

مشق

۱۔ ذیل کے جملوں میں سے صفت تعدادی۔ مقداری اور کلمات استفہام الگ الگ کریں اور اُردو میں ترجمہ بھی کریں۔

ہمہ مردم۔ ہر یک طفل۔ ہر سہ دختر۔ ہمہ طفلان۔ خیلے آب۔ بیشتر روزہا۔ کمتر پسران اندکے صبر۔ ہیچ وقت۔ چند زنان۔ این قدر شیر۔ ہر قدر قند۔ چند تا قلم چہ قدر نان۔ چہ رنگ۔ چند روز۔ کدام پانطلون کدامیں دوست۔ چہ حال۔ چہ طور۔ چگونہ احوال۔

۲۔ ذیل کے جملوں کا فارسی میں ترجمہ کریں۔

ہر جگہ۔ ہر ایک شاگرد۔ پانچوں لڑکے۔ آٹھوں کتابیں۔ سب لوگ۔ بہت کانٹے۔ بہت سے درخت۔ بہت تھوڑے لڑکے۔ کتنی مرتبہ کونسی سطر۔ کسی جگہ نہیں۔ جتنا پانی اتنا دودھ۔ کتنی شکر۔ تھوڑا صبر اس قدر روپیہ۔ بہت کم روٹی۔

اشارات : کانٹے۔ خار۔ روپیہ۔ پول۔ دولت

یائے وحدت و تنکیر۔ اعداد کسری۔ ردیف اعداد۔ اعداد ترتیبی

اردو	فارسی	اُردو	فارسی
۱۔ ایک دکاندار یا کوئی دکاندار	دکاندارے	۴۔ ساڑھے چار روپیہ	چہار و نیم روپیہ
۲۔ کوئی انار یا ایک انار	اناری	۵۔ پونے سات بجے	شش و سہ چہار یک ساعت
۳۔ کسی جگہ	جائی	۶۔ دو تہائی	دو سہ یک

اُردو	فارسی	اُردو	فارسی
۷- پونے دس بجے۔	نُہ وسہ چہار یک ساعت زد۔	۹- دو گائے	دو راس گائے
۸- ایک انار۔	یک دانہ انار	۱۰- تین غلام	سہ نفر غلام۔

پہلی مثال میں "ے" ایک کے معنی دیتی ہے۔ اس کو "یائے وحدت" کہتے ہیں۔ دوسری اور تیسری مثال میں "ے" کوئی اور کسی کے معنی دیتی ہے۔ ایسی "ے" کو "یائے تنکیر" کہتے ہیں۔ کیونکہ "کوئی" یا "کسی" غیر معین آدمی یا چیز ہے۔

چوتھی، پانچویں اور چھٹی مثال میں ایک عدد کے حصّوں کو ظاہر کیا گیا ہے۔ ایسے الفاظ اعداد کسری کہلاتے ہیں۔ فارسی میں اعداد کسری کے بنانے کا قاعدہ یہ ہے کہ اگر شمار کنندہ یعنی بٹے سے اوپر کا عدد ایک ہو، جیسے $\frac{۱}{۳}$ یا $\frac{۱}{۴}$ یا $\frac{۱}{۵}$ وغیرہ تو نصب نما یعنی بٹے سے نیچے کا عدد پہلے اور شمار کنندہ بعد میں بولتے ہیں۔ مثلاً $\frac{۱}{۳}$ کو کہیں گے سہ یک اس کا مطلب ہُوا ایک کا تین یا تہائی حصّہ۔ اسی طرح $\frac{۱}{۴}$ کو کہیں گے چہار یک یعنی ایک کا چوتھائی حصّہ۔

لیکن اگر شمار کنندہ یعنی بٹے سے اوپر کا عدد ایک سے زیادہ ہو۔ مثلاً $\frac{۳}{۴}$، $\frac{۵}{۸}$ وغیرہ تو پہلے شمار کنندہ کو کہیں گے اور پھر نصب نما کو۔ بٹے سے نیچے کے عدد کو اور اس کے بعد ایک کا لفظ لگا دیں گے۔ جیسے $\frac{۳}{۴}$ کو کہیں گے سہ چہار یک اس کے معنی ہوئے ایک کے چار کا تین یعنی ایک چیز کے چار حصے کئے گئے اور اُن میں سے تین حصّے لے لیے گئے۔ یہی مطلب دراصل بٹے کے اعداد میں حساب کے اندر بھی ہوتے ہیں اچھی طرح سمجھ لیں۔

اس کے علاوہ اگر ان اعداد کسری کے ساتھ کوئی صحیح عدد بھی ساتھ ہو۔ مثلاً $\frac{۱}{۴}$ ۵ تو اس کا قاعدہ یہ ہوگا کہ سب سے پہلے صحیح عدد بیان کریں گے اور اس کے بعد واؤ عطف لا کر پھر بتائے ہوئے قاعدوں کے مطابق اعداد کسری بیان

کریں گے جیسے اوپر کی مثال میں۔ یعنی ۵ ۲/۳ کو پنج و دو سہ یک لکھیں گے۔ اس کے معنی ہوئے پانچ اور ایک کے تین کا دو یعنی پانچ صحیح، اور پھر ایک چیز کے تین حصوں میں سے دو لے لئے گئے۔

اب ان قاعدوں کی مشق اچھی طرح کر کے خوب سمجھ لیں اس کے بعد آٹھویں۔ نویں اور دسویں مثال کو دیکھیں۔ یک، دو اور سہ کے ساتھ دانہ، راس، اور نفر الفاظ کا اضافہ کیا گیا ہے اس سے پتہ چلا کہ اردو کی طرح فارسی میں بھی اعداد کی ردیف استعمال ہوتی ہے۔

ردیف اعداد وہ لفظ ہیں جو عدد کے بعد خاص خاص لفظوں سے پہلے آکر عدد کے معنے دیتے ہیں۔ ان ردیف اعداد کے لیے مختلف الفاظ ہیں۔ ان میں سے اکثر بطور مثال یہاں لکھے جاتے ہیں۔

۱۔ **نفر**۔ لونڈی۔ غلام۔ مزدور کے لیے مثلاً دو نفر غلام۔
۲۔ **راس**۔ گائے۔ بیل وغیرہ چوپایوں کے لیے۔ مثلاً دو راس نرہ گاو۔
۳۔ **مُہار**۔ اونٹ کے لیے مثلاً ہفت مُہار شتر۔
۴۔ **زنجیر**۔ ہاتھی کے لیے مثلاً ہشت زنجیر فیل۔
۵۔ **شاخ**۔ ہرن کے لیے مثلاً سہ شاخ آہو۔
۶۔ **دانہ**۔ میوؤں کے لیے مثلاً دو دانہ سیب
۷۔ **جلد**۔ کتابوں کے لیے مثلاً سہ جلد کتاب
۸۔ **قطعہ**۔ اشٹام۔ سرٹیفکیٹ یا کاغذ کے لیے مثلاً دو قطعہ سند
۹۔ **جُفت**۔ جوڑا چیزوں کے لیے مثلاً دو جُفت جُراب۔
۱۰۔ **موازی**۔ آنوں کے لیے مثلاً موازی چہار آنہ
۱۱۔ **مبلغ** ۔ روپوں کے لیے مثلاً مبلغ دہ روپیہ
۱۲۔ **میل**۔ دیا سلائی کے لیے مثلاً سہ میل کبریت فرنگی۔
۱۳۔ **عدد**۔ جو کہ عام طور سے بولا جاتا ہے مثلاً چہار عدد چاقو۔

گیارھویں اور بارھویں مثال میں پنجم، چہارم صفت عددی ہیں لیکن ان سے ترتیب اور درجے کے معنی سمجھے جاتے ہیں۔ لہٰذا

اعدادِ ترتیبی وہ صفت عددی ہے جس سے چیزوں کی گنتی کے ساتھ ان کی ترتیب اور درجہ معلوم ہو۔

اس کا قاعدہ یہ ہے کہ اسم عدد کے آخر میں "م" بڑھا کر اُس پہلے حرف پر "پیش" (ُ) لگا دیتے ہیں۔ مثلاً شش سے شُشُم (یعنی چھ سے چھٹا)

مشق

۱۔ ذیل کے جملوں کا اردو میں ترجمہ کریں۔

ا۔ بازارے۔ دکانے۔ سوداگرے۔ پادشاہے۔ خریدارے۔ دوائے۔ غذائے۔ لیموے۔ صراحئے۔ نارنگئے۔ وقتے۔

ب۔ دو سہ یک حصہ ایں مکان۔ مدرسۂ ما۔ نہ و سہ چہار یک ساعت زدہ۔ ایں کتاب چہار و نیم یک رُپیہ را است۔ کالکہ بخار برائستگاہ جہلم بوقت شش و سہ چہار یک میرسد۔

ج۔ مبلغ چہار رُپیہ وصول شد۔ اکرم دو راس مادہ گاؤ خرید۔ شما دو جُفت جوراب خریدید۔ من دہ دانہ سیب خرید کردم۔

د۔ ایں جلد چہارم است۔ احمد در اطاقِ پنجم است۔ گُلِ شُشُم۔ روزِ دہم۔ بست و یکم ماہِ ربیع الاوّل۔ سی اُم ماہِ رجب۔ سیزدہم ماہِ اسفندار مُز۔

۲۔ ذیل کے جملوں کا فارسی میں ترجمہ کریں۔

ا۔ ایک کتاب۔ کوئی مسخرہ۔ ایک بادشاہ۔ کوئی لڑکا۔ کوئی خطا۔ کوئی نیکی۔ کوئی تحفہ۔ کسی شہزادے (نے) کسی بادشاہ (نے) کسی دیوانے (نے)

ب۔ رات $\frac{۳}{۴}$ حصہ۔ $۶\frac{۱}{۲}$ بجے۔ $۱۲\frac{۳}{۴}$ بجے۔ پونے دو بجے۔ ڈیڑھ سو روپے۔

ج۔ بارہ سیب۔ دس آم اور بیس خربوزے۔ چالیس گائیں۔ گیارہ ہاتھی۔

پچیس روپے۔ دس آنے۔ دو دیا سلائی۔ تیرہ چاقو۔

د۔ شوال کی دسویں۔ ماہِ ذی قعد کی گیارھویں۔ رجب کی ساتویں۔ جمادی الاوّل کی پانچویں۔ صفر کی کون سی تاریخ۔

اشارات۔ اونٹ۔ شتر۔ ہاتھی۔ فیل۔ ہرن۔ آہو۔ دیا سلائی۔ کبریتِ فرنگی۔ کالسکۂ بخار۔ ریل گاڑی۔ اینشگاہ۔ اسٹیشن۔ میسر سد پہنچتی ہے۔ اطاق۔ کمرہ۔ کونسی۔ چندم۔

اسم تفضیل

(COMPARATIVE NOUN)

	اردو	فارسی	اردو	فارسی
۱۔	اچھا	بہ	۶۔ سب سے بڑا	مہترین
۲۔	بہت اچھا	بہتر	۷۔ برا	بد
۳۔	سب سے اچھا	بہترین	۸۔ بہت برا	بدتر
۴۔	بڑا	مہ	۹۔ سب سے برا	بدترین
۵	بہت بڑا	مہتر		

اوپر کی تمام مثالیں صفتِ تفضیل کی ہیں۔ جن میں اچھائی یا برائی بیان کی گئی ہے۔ یہ مثالیں تین قسم کی ہیں جن کی تفصیل ذیل میں درج کی جاتی ہے۔

تفضیلِ نفسی وہ درجہ یا صفت جس میں کوئی خوبی بغیر کسی کمی بیشی کے پائی جائے جیساکہ مثال ع۱، ع۴، ع۷ میں ہے۔

تفضیلِ بعض وہ درجہ یا صفت جس میں کوئی خوبی مقابلہ کرکے کم یا زیادہ بیان کی گئی ہو۔ مثلاً۔ اوپر کی مثالوں میں بہتر۔ مہتر۔ بدتر۔

ہدایت۔ تفضیلِ بعض تفضیلِ نفسی کے آخر میں لفظِ "تر" زیادہ کرنے سے بنائی گئی ہے۔ دوسرے جب کسی سے مقابلہ کیا جاتا ہے اس وقت استعمال کی جاتی ہے۔

مثلاً اُس سے عقلمند۔ (دانا تر از اُو)

تفضیلِ کل | وہ صفت جس میں کسی کی اچھائی یا برائی سب سے بڑھا کر یا گھٹا کر بیان کی جائے۔ مثلاً بہترین۔ مہترین۔ بدترین۔ کمترین۔

یہ صفت تفضیل نفسی کے آخر میں "ترین" کا لفظ زیادہ کرنے سے بنتی ہے کیونکہ اِس میں سب کے مقابلے میں اچھائی یا بُرائی بیان کی جاتی ہے۔

اس کے علاوہ صفت سے پہلے "خیلے" بسیار۔ بے حد۔ خوب۔ عجب۔ نیک بہ غایت۔ بہ کمال۔ عین بخوش۔ از حد" استعمال کرکے بھی صفت تفضیل کا کام لیتے ہیں۔

مُفَضَّل | وہ اِسم جو کسی دوسرے اسم سے اچھائی یا بُرائی میں بڑھایا یا گھٹایا گیا ہو۔

مُفَضَّل منہ | وہ اسم جس سے کوئی اسم اچھائی یا بُرائی میں گھٹایا یا بڑھایا گیا ہو۔

مشق

۱۔ ذیل کے جملوں کا اردو میں ترجمہ کریں۔

بہتر۔ بہتر از اں۔ دانا تر از اُو۔ داناترین شاگرداں۔ بزرگ تر از تُو۔ دلیر تر از رُستم۔ دلیرترین پہلواناں۔ خوش تر از نرگس۔ خوب ترین گُل ہا۔ بہترین نیکی ہا۔ زیرک ترین شاگرد۔ شیریں تر از عسل۔

۲۔ ذیل کے جملوں کا فارسی میں ترجمہ کریں۔

ظلم سے زیادہ بُری۔ حاتم سے زیادہ سخی۔ لقمان سے زیادہ عاقل۔ مجھ سے بُرا۔ تم سے چھوٹا۔ مکانوں میں سب سے اونچا۔ شاگردوں میں سب سے ہوشیار۔ سب سے عقلمند آدمی۔ سب سے بڑا شاعر

اشارات : زیرک۔ ہوشیار۔ عسل۔ شہد

افعالِ ناقصہ

(THE INCOMPLETE PREDICATION)

اردو	فارسی	اردو	فارسی
حامد عقل مند تھا	حامد دانا بود	یہ کام اچھا ہوا	این کار خوب شد
وہ پاس ہوگیا	او کامیاب گشت	بہت دیر ہوگئی	بسیار دیر گردید

اُوپر جملوں میں فعل متعدی فاعل پر پورے نہیں ہوتے بلکہ ایک اور چیز کو بھی چاہتے ہیں۔ لہٰذا۔

فعلِ ناقص وہ فعل لازم جو فاعل پر پورے نہیں ہوتے بلکہ ایک اور چیز کو بھی چاہتے ہیں۔ فعل ناقص کہلاتے ہیں۔

فارسی میں فعل ناقص صرف ان مصدروں سے بنتے ہیں جن کے معنی اُردو میں "ہونا" یا "ہوجانا" ہیں۔ اور وہ مصادر یہ ہیں۔ بُودن (ہونا)۔ شُدن (ہوجانا) گردیدن (ہوجانا)، گشتن (ہوجانا)

مصدر "گردیدن" کے چند فعل یہ ہیں۔

۱۔ جب "است" کو جملے میں استعمال کرتے ہیں تو عام طور پر اس کے الف کا تلفظ نہیں کیا جاتا اور اسے پہلے لفظ سے ملاکر بولتے یا پڑھتے ہیں۔ مثلاً این گربہ سفید است کو این گربہ سفیداست پڑھا جائے گا سفید اَست نہیں پڑھا جائے گا اور اُو دانا اَست کو اُو داناست اور اُو زیرک اَست کو اُوزیرکیست پڑھیں گے۔ بعض موقعوں پر اَست کا "الف" لکھتے بھی نہیں اور اَست کو پہلے لفظ سے ملا دیتے ہیں۔ مثلاً کُجاست۔ نیک خوست۔ بریست۔ بیجانست۔ یکیست۔ کاریست۔

۲۔ بعض لفظ ہمیشہ "است" سے ملاکر لکھے جاتے ہیں مثلاً۔ چیست۔

کیست ۔ تُست ۔

۳۔ اُس "ہ" کے جس پر "ہمزہ" ہو اُست کو ایست پڑھتے ہیں اور لکھتے بھی ہیں۔ مثلاً بندۂ است بندۂ ایست پڑھیں گے ۔

ہدایت : است کو پہلے لفظ سے ملاکر لکھیں یا علیحدہ مگر پڑھتے ہر صورت میں ملاکر ہی ہیں ۔

مشق

۱۔ ذیل کے جملوں کا اردو میں ترجمہ کریں ۔

این مرد کیست ۔ اُو مہربان اَست ۔ این کتاب اُست ۔ این کیسۂ زر است ۔ آنہا کیستند ۔ گرسنہ ہستند ۔ بندہ ہستم ۔ دیوانہ ہستی ۔ آن درویش ولی بُود ۔ چاہی بُود در آن باغ ؟ پیش دُزد چہ بُود ۔ در دستِ لشکری تیغ وسپری بُود ۔ آن حلقۂ طلائی بود ۔ من بالائی بام بُودم ۔

۲۔ ذیل کے جملوں کا فارسی میں ترجمہ کریں ۔

یہ لڑکے ذہین ہیں ۔ وہ میری ٹوپی ہے ۔ یہ تمہارا کوٹ ہے ۔ گھر میں کون ہے ۔ میں بے گناہ ہوں ۔ عقلمندوں کو ایک اشارہ کافی ہے ۔ کیا تم بیمار ہو ؟ یہ نانبائی کی دکان ہے ۔ میں بھوکا ہوں ۔ یہ روپوں کی تھیلی ہماری ہے ۔ گھر میں کون تھے ۔ باغ میں ایک کنواں تھا ۔ تم وہاں نہیں تھے ۔ چور کے ہاتھ میں کیا تھا ؟ گھر میں کوئی سیڑھی نہ تھی ۔ وہ فقیر نہ پہنچا ہُوا تھا نہ جادو جاننے والا ۔

اشارات : کیسہ ۔ تھیلی ۔ گرسنہ ۔ بھوکے ۔ ولی ۔ پہنچا ہُوا ۔ چاہ ۔ کنواں ۔ دُزد ۔ چور ۔ لشکری ۔ سرباز ۔ سپاہی ۔ تیغ ۔ تلوار ۔ سپر ۔ ڈھال ۔ حلقۂ طلا ۔ سونے کا کڑا ۔ بام ۔ چھت یا کوٹھا ۔ ٹوپی ۔ کلاہ ۔ کوٹ ۔ نیم تنہ (یا) کُت ۔ کون ۔ کہ ۔ بیمار ۔ ناخوش ۔ نان بائی ۔ نان پز ۔ سیڑھی ۔ نردبان

ضمیر کی حالتیں

اردو	فارسی	اردو	فارسی
١- میں آیا	من آمدم	٢- مجھ کو بلایا	مراخواند
٣- میری کتاب	کتابِ من		

پچھلے سبق میں آپ ضمیر کی قسمیں پڑھ چکے ہیں۔ یہاں ضمیر کی حالتیں بتائی جائیں گی۔ ان کے سمجھنے سے پہلے سبق کو دوبارہ غور سے پڑھیں اور پھر اس کا مطالعہ کریں۔

اوپر کی مثالوں میں تین قسم کی ضمیریں استعمال کی گئی ہیں۔

١- **حالتِ فاعلی** وہ حالت جس میں ضمیر جملہ میں فاعل کے طور پر استعمال ہو۔ پہلی مثال میں "من آمدم" کے معنی میں آیا۔ اس لیے اس میں ضمیر "مَن" فاعل کا کام دے رہی ہے۔ کیونکہ "آنے کا کام" "مَن" (میں) نے کیا ہے۔ اس لیے یہ حالتِ فاعلی ہے۔ یہ بھی یاد رکھنا چاہیے کہ حالتِ فاعلی میں ضمیریں اس طرح آتی ہیں۔

متکلم		حاضر		غائب	
واحد	جمع	واحد	جمع	واحد	جمع
من میں	ما ہم	تو تُو	شما تم	او وہ	ایشاں اُن

٢- **حالتِ مفعولی** وہ حالت جس میں ضمیر جملہ میں مفعول کے طور پر استعمال کی گئی ہو۔ دوسری مثال میں "مراخواند" مجھ کو بلایا یعنی بلانے کا کام "مرا" (مجھ) پر پڑا۔ اس لیے یہ حالتِ مفعولی ہے۔

متکلم		حاضر		غائب	
واحد	جمع	واحد	جمع	واحد	جمع
مرا مجھ کو	مارا ہم کو	ترا تجھ کو	شمارا تم کو	اُورا اُس کو	ایشاں را اُن کو

۳۔ حالتِ اضافی وہ حالت جس میں ضمیر مضاف الیہ کے طور پر اضافت کے ساتھ استعمال کی گئی ہو جیسا کہ تیسری مثال میں "کتابِ من" "ضمیر" "من" آخر میں اضافت کے ساتھ ہے۔ حالتِ اضافی میں ضمیریں فعل کے آخر میں اضافت لگا کر استعمال کی جاتی ہیں۔ حالتِ اضافی میں ضمیریں اس طرح استعمال میں آتی ہیں۔

متکلم		حاضر		غائب	
واحد	جمع	واحد	جمع	واحد	جمع
ـِ من	ـِ ما	ـِ تو	ـِ شما	ـِ او	ـِ ایشاں
میرا	ہمارا	تیرا	تمہارا	اُس کا	اُن کا
ضمیر کی علامت م	ماں	ت	تاں	ش	شاں

مشق

۱۔ ذیل کے جملوں میں فاعلی، مفعولی اور اضافی ضمیریں الگ الگ کیجیے اور اردو میں ترجمہ بھی کریں۔

من آمدم۔ مرا دیدی۔ کتابِ شما۔ تو ہستی۔ ترا دیدم۔ شما آمدید۔ کتابِ تاں۔ کجا است۔ تو دیوانہ ہستی۔ آستینِ قمیصِ شما۔ جلتیقۂ من۔ پیراہنِ او۔ دکّانِ ایشاں۔ اورا خواند۔ کلاہِ ایشاں۔ ما ہستیم۔ شما آگاہ ہستید۔

۲۔ ذیل کے جملوں کا فارسی میں ترجمہ کریں۔

میری کرسی۔ تمہاری واسکٹ۔ اُس کا جوتہ۔ احمد کی قمیص۔ محمود کا قلم۔ اسلم کی ٹوپی۔ مجھ کو۔ تجھ کو۔ اس کو۔ ان کو۔ ہم کو۔ تم کو۔ اس کی کاپی۔ ان کی دوات۔ تمہاری پنسل۔ میرا کمرہ۔

آزمائشی پرچہ

۱۔ ذیل کے جملوں کا فارسی میں ترجمہ کریں۔

اُن کی واسکٹیں۔ ہمارے مکان۔ تمہارے چھ گھوڑے۔ اُن کے پینتالیس کٹہرے۔ ہماری کتاب کا پندرھواں صفحہ۔ جو قمیص اور کتابیں۔ ہر ایک اُستاد کی کتاب۔ پندرہ روپے۔ آٹھ ہاتھی۔ چھ گھوڑے۔ سات ہرن اور پچیس گائیں۔ شام کے ساڑھے آٹھ بجے۔ صبح کے پونے سات بجے۔ دُنیا میں سب سے اونچا پہاڑ۔ ملک کا سب سے مشہور شاعر۔ احمد سے زیادہ چالاک۔ حامد سے زیادہ تیز۔ محمود سے زیادہ عقلمند۔ وہ میری ٹوپی ہے۔ میں اور تم بے گناہ ہیں۔ لڑکے اور لڑکیاں سمجھے جائیں گے۔ مائیں اور بچے خوبصورت ہیں۔ توشک کے نیچے کیا تھا۔ وہ گھوڑا دُبلا تھا۔ تمہارے والد رئیس تھے۔ ہماری کتاب اچھی تھی۔ ہم وہیں تھے۔ وہ کڑا چاندی کا تھا۔

اشارات، گھوڑا۔ اسپ، توشک۔ نہالی، دبلا۔ لاغر۔ کڑا۔ حلقہ، چاندی۔ سیم۔

ماضی مطلق

(PAST INDEFINITE)

		اردو	فارسی
غائب	واحد	اُس نے بھیجا	فرستاد
	جمع	اُنہوں نے بھیجا	فرستادند

		اُردو	فارسی
حاضر	واحد	تُو نے بھیجا	فرستادی
	جمع	تم نے بھیجا	فرستادید
متکلم	واحد	میں نے بھیجا	فرستادم
	جمع	ہم نے بھیجا	فرستادیم

ماضی مطلق وہ فعل جس سے صرف گذرا ہوا زمانہ سمجھا جائے۔ اُس میں پاس اور دُور کی کوئی قید نہ ہو مثلاً فرستاد (اس نے بھیجا) یعنی یہ معلوم نہیں کہ کب بھیجا۔

قاعدہ اُردو میں مصدر سے ماضی مطلق بنانے کا عام طریقہ یہ ہے کہ مصدر کا 'ن' گرا دیتے ہیں۔ مثلاً دیکھنا کا ماضی دیکھا۔ بھیجنا کا ماضی بھیجا۔ فارسی میں ہر مصدر کا ماضی مصدر کے 'ن' کو گرا دینے سے بن جاتا ہے۔ مثلاً دیدن کا ماضی دید، فرستادن کا ماضی فرستاد۔ لہٰذا فرستاد، ماضی مطلق کا صیغہ واحد غائب بن گیا۔ باقی پانچ صیغوں میں ضمیر کی علامتیں ند۔ ی۔ ید۔ م۔ یم بڑھانے سے بن جائیں گے جیسا کہ اوپر کی مثالوں میں پہلے صیغے کے بعد یہ علامتیں بڑھائی گئی ہیں۔

مشق

۱۔ ذیل کے مصادر سے ماضی مطلق کی گردان کیجیے۔

گفتن۔ خواندن۔ آوردن۔ خواستن۔ نشستن

۲۔ ذیل کے جملوں کا فارسی میں ترجمہ کریں۔

میں نے اسلم کو اتار دیا۔ چپراسی نے گھنٹہ بجایا۔ تم نے فقیر کو پیسہ دیا۔ بلّی نے چوہے کو مارا۔ باورچی نے کھانا پکایا۔ میں ہنسا۔ ہم نے تختی پر لکھا۔ ایک فقیر نے مجھ سے ایک کمبل مانگا۔ تم نے یہ کلہاڑی کس کی دکان سے خریدی۔ اُنہوں نے ہم سے کچھ نہیں پوچھا۔ ہم نے اُن سے جھوٹ نہیں کہا۔ ان لڑکوں نے مدرسہ میں علم حاصل کیا۔ حامد اور محمود اپنے ساتھ اپنی کتابیں لائے۔ باغ میں گئے۔

ہم پشاور سے ایک بندوق لائے ۔

اشارات: چپڑاسی ۔ فراش ۔ گھنٹہ بجانا ۔ جرس زدن ۔ بلّی ۔ گربہ ۔ چوہا ۔ موش ۔ باورچی ۔ آتش پز ۔ کھانا ۔ طعام ۔ کمبل ۔ گلیم ۔ کلہاڑی ۔ تبر ۔ جھوٹ ۔ دروغ ۔ بندوق ۔ تفنگ ۔

ماضی قریب

(PRESENT PERFECT)

قاعدہ = ماضی مطلق + ہ + اَست = فرستادہ اَست

مثال ۔ فرستاد + ہ + اَست

		اُردو	فارسی
غائب	واحد	اُس نے بھیجا ہے	فرستادہ است
	جمع	انہوں نے بھیجا ہے	فرستادہ اند
حاضر	واحد	تو نے بھیجا ہے	فرستادۂ
	جمع	تم نے بھیجا ہے	فرستادہ اید
متکلم	واحد	میں نے بھیجا ہے	فرستادہ اَم
	جمع	ہم نے بھیجا ہے	فرستادہ ایم

ماضی قریب | وہ فعل ہے جس سے پاس کا گذرا ہوا زمانہ سمجھا جائے ۔ مثلاً فرستادہ اَست (اُس نے بھیجا ہے)

قاعدہ | ماضی مطلق کے بعد "ہ اَست" زیادہ کر دیتے ہیں تو ماضی قریب کا صیغہ واحد غائب بن جاتا ہے اور باقی صیغوں میں اند ۔ اید ۔ ام ۔ ایم زیادہ کر دیتے ہیں ۔ جیسا کہ اوپر کی مثالوں سے آپ سمجھ سکتے ہیں

مشق

۱۔ ذیل کے جملوں کا اُردو میں ترجمہ کریں ۔

(۱) اُو قلم آہنی خریدہ است (۲) ایشاں سگ پرورزدہ اند ۔ (۳) تُو انبہ خوردہ (۴) شما اسلم را زدہ اید ۔ (۵) من بر استاسیون رفتہ ام ۔ (۶) ما چیزے نخوردہ ایم ۔ (۷) آیا آفتاب بر آمدہ است (۸) سعید و رشید کجا رفتہ اند (۹) این تفنگ بچند خریدہ اید (۱۰) این قاشق ہا از کجا گرفتہ اید ۔

۲ ۔ ذیل کے جملوں کا فارسی میں ترجمہ کریں ۔

(۱) اُنہوں نے یہ فونٹین پین اسلم کی دکان سے خریدا ہے ۔ (۲) اکبر ملتان سے بہت سی چیزیں لایا ہے ۔ (۳) تو نے انعام حاصل کیا ہے (۴) ایک گائے زمین پر بیٹھی ہے (۵) وہ صبح سویرے سکول جاتا ہے (۶) ابھی نوکر نہیں آیا ہے (۷) وہ ابھی نہیں جاگے ہیں (۸) تم پانی کہاں سے لائے ہو؟ (۹) تم نے ناشتہ نہیں کیا ہے (۱۰) انہوں نے بستر لپیٹ دیا ہے ۔ (۱۱) کیا وہ آ گئے ہیں (۱۲) وہ کہاں سوئے ہیں (۱۳) سورج غروب ہو گیا ہے ۔ (۱۴) تم نے ناشتہ کر لیا ہے (۱۵) کتنا دن گذر گیا ہے ۔

۳ ۔ ذیل کے مصادر کی فعل ماضی کی گردان کیجیے ۔

یاد داشتن ۔ طلبیدن ۔ ساختن ۔ ربُودن ۔ بُردن ۔

اشارات : ۱۔ انبہ ۔ آم ، استاسیون ۔ اسٹیشن ، تفنگ ۔ بندوق قاشق ۔ چمچہ ۔

۲۔ فونٹین پن ۔ قلم خود نویس ، سکول ، مدرسہ ۔ جاگنا ۔ بیدار شدن ۔ ناشتہ ۔ ناہار ۔ بستر ۔ رختِ خواب ۔ لپیٹنا ۔ تہ کردن ۔ سورج ۔ آفتاب ۔

ماضی بعید

(PAST PERFECT)

قاعدہ ماضی + ہ + بُود

مثال فرستاد + ہ + بود = فرستادہ بُود

		اُردو	فارسی
غائب	واحد	اُس نے بھیجا تھا	فرستادہ بُود
	جمع	اُنہوں نے بھیجا تھا	فرستادہ بُودند
حاضر	واحد	تو نے بھیجا تھا	فرستادہ بُودی
	جمع	تم نے بھیجا تھا	فرستادہ بودید
متکلم	واحد	میں نے بھیجا تھا	فرستادہ بُودم
	جمع	ہم نے بھیجا تھا	فرستادہ بودیم

ماضی بعید وہ فعل ہے جس سے دُور کا گذرا ہوا زمانہ سمجھا جائے۔

قاعدہ ماضی مطلق کے صیغہ واحد غائب کے آخر میں آخری حرف کو زبر دے کر اور بُود۔ بودند۔ بُودی۔ بودید۔ بودم۔ بودیم زیادہ کر دیتے ہیں۔ جیسا کہ اوپر فرستاد کے آخر میں "ہ بود" بڑھا کر اور باقی صیغے پُورے کر کے دکھائے گئے ہیں۔

مشق

۱۔ ذیل کی عبارت کا اُردو میں ترجمہ کریں۔

(۱) اسلم دیروز بمدرسہ رفتہ بود۔ محمود خواندہ بود۔ (۳) حامد باغ رفتہ بود (۴) ایشاں نزہ خریدہ بودند (۵) باغباں برائے شما چہ آوردہ بود۔ (۶) دستمالِ من کُجا بود۔ (۷) من ساعتِ دہ چاشت کردہ بودم (۸) تو دیروز در مدرسہ نبودی۔ (۹) ما مدّت دو ماہ در مری بودیم (۱۰) من ہمراہ برادرِ شما بُودم۔

۲۔ ذیل کے جملوں کا فارسی میں ترجمہ کریں۔

(۱) آج ہماری جماعت کے تمام لڑکے اسٹیشن پہ گئے تھے۔ (۲) پرسوں اسلم مجھے بازار میں ملا تھا۔ (۳) وہ ہمارے گھر آئے تھے۔ (۴) چور نے روپے چرائے تھے۔ (۵) اسلم کچہری کی طرف گیا تھا (۶) ہم ڈاک خانہ گئے تھے (۷) میں نے یہ کتاب محنت سے پڑھی تھی (۸) میں نے بازار سے کتاب خریدی تھی۔ (۹) وہ

کل راولپنڈی سے آیا تھا۔ (۱۰) تم کل کہاں گئے تھے (۱۱) میں لاہور گیا تھا۔ (۱۲) تم نے رات کا کھانا کھایا تھا (۱۳) ہم نے نوکر کو بازار بھیجا تھا۔ (۱۴) ہم چچا کے گھر میں تھے۔ (۱۵) میں تمہارے ساتھ تھا۔

اشارات: ۱۔ تَرّہ - سبزی۔ چاشت۔ صبح کا کھانا۔ دیروز۔ کل (گذشتہ)
۲۔ پرسوں - پریروز۔ کچہری۔ عدالت - ڈاک خانہ۔ پُست خانہ۔ چچا۔ عمو۔

ماضی شکّی

(DOUBTFUL PAST TENSE)

قاعدہ = ماضی + ہ + باشد
مثال فرستاد + ہ باشد = فرستادہ باشد

		اُردو	فارسی
غائب	واحد	اُس نے بھیجا ہوگا	فرستادہ باشد
	جمع	اُنہوں نے بھیجا ہوگا	فرستادہ باشند
حاضر	واحد	تُو نے بھیجا ہوگا	فرستادہ باشی
	جمع	تم نے بھیجا ہوگا	فرستادہ باشید
متکلم	واحد	میں نے بھیجا ہوگا	فرستادہ باشم
	جمع	ہم نے بھیجا ہوگا	فرستادہ باشیم

ماضی شکّی | وہ فعل ہے جس میں گذرے ہوئے زمانے میں کام کے ہونے یا کرنے میں شک پایا جائے۔

قاعدہ | ماضی مطلق کے صیغہ واحد غائب کے آخر میں حرف کو زبر دے کر ہ اور باشد۔ باشند۔ باشی۔ باشید۔ باشم۔ باشیم زیادہ کر دیتے ہیں۔ مثلاً اُوپر

فرستاد کے آخر میں باشد کر کے باقی صیغوں میں یہ ضمیریں زیادہ کی گئی ہیں

مشق

۱۔ ذیل کے جملوں کا اردو میں ترجمہ کریں۔

(۱) جعفر قلم تراشیدہ باشد (۲) محمود درس خواندہ باشد (۳) احمد گربہ را دیدہ باشد (۴) اسلم و اکرم بمدرسہ رفتہ باشد (۵) شما قلم فروختہ باشید (۶) من سگ پرورده باشم۔ (۷) ما بچگان را آموختہ باشیم (۸) او آمدہ باشیم (۹۱) کسے دروغ گفتہ باشد (۱۰) من ایں حرف با و ہرگز نہ گفتہ باشم۔

۲۔ ذیل کے جملوں کا فارسی میں ترجمہ کریں

(۱) عورتوں نے کھانا پکایا ہوگا (۲) ہم ریل پر سوار ہوئے ہونگے (۳) تم نے میوے کھائے ہوں گے (۴) محمود کا نوکر آج آیا ہوگا (۵) تم کتاب لینا بھول گئے ہوگے۔ ہم نے دیکھا ہوگا (۷) تو نے سچ بولا ہوگا۔ (۸۱) میں ڈاکخانہ گیا ہوں گا۔ (۹) وہ آئینہ تم نے توڑا ہوگا (۱۰) نوکر ابھی گھوڑا گاڑی نہ لایا ہوگا (۱۱) یہ گھوڑا کون لایا ہوگا (۱۲) تم نے ٹکٹ خرید لیا ہوگا (۱۳) یہ بات اُس نے ہرگز نہ کہی ہوگی (۱۴) گاڑی روانہ ہوگئی ہوگی (۱۵) انہوں نے نوکر کو سٹیشن بھیجا ہوگا۔

اشارات ؛ ریل ۔ ترن ، آج ۔ اِمروز ۔ گھوڑا گاڑی کالسکہ ٹکٹ۔ بلیت ، روانہ ہونا ۔ حرکت کردن۔

ماضی استمراری یا ناتمام

(PAST CONTINUOUS)

قاعدہ می + ماضی

مثال ؛ می + فرستاد = می فرستاد

		اردو	فارسی
غائب	واحد	وہ بھیجتا تھا	می فرستاد
	جمع	وہ بھیجتے تھے	می فرستادند

		اردو	فارسی
حاضر	واحد	تو بھیجتا تھا	می فرستادی
	جمع	تم بھیجتے تھے	می فرستادید
متکلم	واحد	میں بھیجتا تھا	می فرستادم
	جمع	ہم بھیجتے تھے	می فرستادیم

ماضی استمراری وہ فعل ہے جس سے گذرے ہوئے زمانے میں کسی کام کا برابر یا ہمیشہ کرتا رہنا سمجھا جائے۔

قاعدہ ماضی مطلق کی پوری گردان سے پہلے "می" یا "ہمی" بڑھا دیتے ہیں۔ جیسا کہ اوپر کی مثالوں سے ظاہر ہے۔

مشق

۱۔ ذیل کے جملوں کا اردو میں ترجمہ کریں۔

(۱) اُو بر کاغذی نوشت (۲) ایشاں نان می خوردند (۳) تو حرف ہمی زدی (۴) شما کتاب ہمی خواندید (۵) من آب ہمی نوشیدم (۶) ما تقریر می کردیم (۷) زلزلہ ہر سال می آمد (۸) مرغ در ہوا می پرد۔ (۹) درویش چہ می کرد (۱۰) چہ می گفتی۔

۲۔ ذیل کے جملوں کا فارسی میں ترجمہ کریں۔

(۱) لڑکے سڑک پر کھیلتے تھے (۲) بلی چوہے کے پیچھے دوڑتی تھی (۳) ہم گرمیوں میں مری جاتے تھے (۴) ہم سردی میں گرم کپڑے پہنتے تھے (۵) صبح کے وقت پرندے چہچہاتے تھے (۶) رات کو تمہارے کمرے میں دو آدمی باتیں کرتے تھے (۷) ہم روزانہ صبح کو ٹھنڈے پانی سے نہاتے تھے۔

(۸) میں خط لکھتا تھا اور تم دیکھ رہے تھے (۹) ہم سچ کہہ رہے تھے (۱۰) میں اُس کا مذاق نہیں اُڑا رہا تھا (۱۱) بچے گلی میں کیا ڈھونڈ رہے تھے

(۱۲) لڑکا کتاب پڑھتا تھا (۱۳) کل میں کھانا کھاتا تھا (۱۴) ایک فقیر بازار میں بھیک مانگتا تھا (۱۵) ایک دانا آدمی اپنے بیٹوں کو نصیحت کرتا تھا۔

اشارات: ٹھنڈا پانی۔ آبِ سرد، مذاق اڑانا۔ ریشخند کردن (یا) خندہ زدن۔ بھیک مانگنا۔ گدائی کردن۔

ماضی تمنّائی

(CONDITIONAL PAST TENSE)

		اُردو	فارسی
غائب	واحد	وہ بھیجتا	فرستادے
	جمع	وہ بھیجتے	فرستادندے
متکلم	واحد	میں بھیجتا	فرستادمے

ماضی تمنّائی | وہ فعل جس سے گذرے ہوئے زمانے میں کسی کام کے کرنے یا ہونے کی آرزو یا خواہش سمجھی جائے۔

قاعدہ | کسی ماضی مطلق کے صیغہ واحد غائب، جمع غائب اور واحد متکلم کے آخر میں یائے مجہول (ے) زیادہ کر دیتے ہیں جیسا کہ اوپر بتایا گیا ہے۔

ھدایت | ماضی استمراری کے صیغہ ماضی تمنّائی کے معنی میں اور ماضی تمنّائی کے صیغے ماضی استمراری کے معنی میں بھی استعمال ہوتے ہیں۔ مثلاً۔ حامد ہر روز پیش من آمدے (مے آمد) اگر تو کارے کردی خوب مے بود۔ یعنی اگر تو کام کرتا تو اچھا ہوتا وغیرہ۔

مشق

۱۔ ذیل کے جملوں کا اردو میں ترجمہ کریں۔

(۱) کاش احمد بباغ رفتے (۲) کاش کہ حامد و محمود ایں جا آمدندے۔

(۳) کاش کہ من عالم شُدے (۴) اگر ایشاں محنت کردندے کامیاب گشتندے۔ (۵) اگر من دوا خوردمے صحت یافتمے (۶) کاش کہ اسلم بمدرسہ رفتے (۷) کاش کہ ما ہمہ می رفتیم (۸) کاش پدر و مادرے من آمدندے (۹) اگر گدایاں را قناعت بودے رسم سوال از جہاں برخاستے (۱۰) اگر او چنیں نہ کردے پشیماں نہ شدے۔

۲۔ ذیل کے جملوں کا فارسی میں ترجمہ کریں۔

(۱) اگر میں محنت کرتا تو انعام پاتا۔ (۲) اگر تم میری مدد نہ کرتے تو میں تباہ ہو جاتا۔ (۳) اگر محمود بہت نہ کھاتا تو ہرگز بیمار نہ ہوتا۔ (۴) کاش ہماری جماعت کے سب لڑکے پاس ہو جاتے (۵) اگر تم مجھے بلاتے تو میں ضرور تمہارے ساتھ کھیلتا۔ (۶) کاش میں سیر کے لیے تمہارے ساتھ چلتا۔ (۷) کاش وہ عقلمند ہوتا (۸) کاش وہ ایماندار ہوتے (۹) اگر میں جانتا تو اُن سے کہہ دیتا (۱۰) اگر میں بیمار نہ ہوتا تو مدرسے آتا (۱۱) اگر تم پوچھتے تو ہم بتا دیتے (۱۲) کاش میں وہاں نہ پہنچتا (۱۳) کاش تم اس لنگڑے کو ایک پیسہ دیتے (۱۴) اگر میں آتا تو کھانا کھاتا۔

اشارات: لنگڑا۔ لنگ۔ اپاہج۔ بے دست و پا۔

فعل مستقبل

(FUTURE INDEFINITE)

قاعدہ۔ خواہد + ماضی
مثال:۔ خواہد + فرستاد — خواہد فرستاد

		اُردو	فارسی
غائب	واحد	وہ بھیجے گا	خواہد فرستاد
	جمع	وہ بھیجیں گے	خواہند فرستاد
حاضر	واحد	تو بھیجے گا	خواہی فرستاد
	جمع	تم بھیجو گے	خواہید فرستاد

		اردو	فارسی
متکلم	واحد	میں بھیجوں گا	خواہم فرستاد
	جمع	ہم بھیجیں گے	خواہیم فرستاد

فعل مستقبل | وہ فعل ہے جس سے آنے والا زمانہ سمجھا جائے۔

قاعدہ | ماضی مطلق کے صیغہ واحد غائب کے شروع میں خواہد۔ خواہند۔ خواہی خواہید۔ خواہم۔ خواہیم لگانے سے فعل مستقبل بن جاتا ہے۔

مشق

۱۔ ذیل کے جملوں کا اُردو میں ترجمہ کریں۔

(۱) مرغ خواہد پرید (۲) باران خواہد بارید (۳) غنچہ خواہد شگفت (۴) حامد امروز بلاہور خواہد رفت۔ (۵) ایشان بر بام خواہند خفت (۶) تو بر لوحِ حجر خواہی نوشت (۷) شما بر صندلی خواہید نشست (۸) من بمدرسہ خواہم رفت (۹) ایشان چہ خواہند خرید (۱۰) فردا صبح بہ پشاور خواہد رفت۔

۲۔ ذیل کے جملوں کا فارسی میں ترجمہ کریں۔

(۱) ریل گاڑی آج دوپہر کو مردان کے سٹیشن پہ پہنچے گی (۲) وہ رات کے وقت سڑک پر ٹہلیں گے (۳) تم لاہور کب جاؤ گے (۴) کل صبح وہ دونوں کہاں جائیں گے (۵) کل گاڑی رات کے بجے روانہ ہوگی؟ (۶) آپ روٹی کھائیں گے (۷) میں گرمیوں کی چھٹی میں مری جاؤں گا۔ (۸) ہم کھیلیں گے (۹) تم باغ کی سیر کرو گے (۱۰) آپ چائے پئیں گے (۱۱) آج مینہ برسے گا (۱۲) وہ ہمیشہ سچ بولے گا (۱۳) کیا وہ مدرسہ جائے گا۔ (۱۴) آج مدرسہ میں چھٹی ہوگی (۱۵) کل سے امتحان شروع ہو جائے گا۔

اشارات: لوحِ حجر - سلیٹ ، صندلی - کرسی - بام - چھت - باران بارش۔

مضارع

(THE AORIST)

قاعدہ مضارع = فرسَتَد
مثال:- فرستد

		اُردو	فارسی
غائب	واحد	وہ بھیجے	فرستَد
	جمع	وہ بھیجیں	فرستَند
حاضر	واحد	تُو بھیجے	فرستی
	جمع	تم بھیجو	فرستید
متکلم	واحد	میں بھیجوں	فرستم
	جمع	ہم بھیجیں	فرستیم

فعل مضارع وہ فعل ہے جس سے حال اور مستقبل دونوں زمانے سمجھے جائیں

قاعدہ اُردو میں مصدر سے مضارع بنانے کا ایک واحد طریقہ ہے اور وہ یہ کہ مصدر کے "نا" کو "ے" سے بدل دیتے ہیں۔ مثلاً دیکھنا سے دیکھے، بھیجنا سے بھیجے۔ مگر فارسی میں مضارع بنانے کا کوئی مستقل طریقہ نہیں ہے مختلف طریقے ہیں اور پھر بھی بہت سے مضارع بے قاعدہ بنتے ہیں۔ اسی لیے زیادہ تر فارسی کے مصدروں کے مضارع یاد کرنے پڑتے ہیں اس کتاب کے مصدر نامہ میں ایک فہرست شامل ہے "قارئین کو چاہئیے کہ وہ مصدروں کے ساتھ ان کے مضارع بھی یاد کرلیں۔

مضارع بنانے کے چند موٹے قاعدے

تاہم مضارع بنانے کا عام قاعدہ یہ ہے کہ مصدر کی علامت "دَن" یا "تَن" نکالنے

کے بعد اُس کی جگہ "د" لگادیں اور اُس کے پہلے والے حرف پر زَبر لگائیں۔

۱۔ بہت سے مضارع تو اِسی طرح بن جاتے ہیں جیسے آوردن سے آوَرد، خوردن سے خورَد۔ برآوردن سے برآوَرد وغیرہ

اس کے علاوہ یہ کہ اگر مضارع کی دال سے پہلے ا۔ خَ پڑے تو زَ سے بدل دیں جیسے دُوختن سے دوخد کے بجائے دوزد اور انداختن سے انداخد کی بجائے اندازد۔ پرداختن سے پرداخد کی بجائے پردازَد وغیرہ۔

۲۔ اگر فَ پڑے تو بَ سے بدل دیں جیسے کوفتن سے کوفد۔ کوبد اور یافتن سے یافد۔ یابد، لیکن بافتن سے بافد، بافد ہی رہے گا۔

۳۔ اگر شَ پڑے تو رَ سے بدل دیں جیسے کاشتن سے کاشد۔ کارد اپناشتن سے اپناشد۔ اپنارد اور برداشتن سے برداشد۔ بردارد وغیرہ۔

۴۔ اگر یَ پڑے تو نکال دیں جیسے خریدن سے خرید۔ خرَد، دویدن سے دوَید۔ دَود۔

۵۔ اگر واؤ پڑے تو الف اور یَ سے بدل دیں جیسے ربودن سے ربود۔ رُباید وغیرہ۔

مشق

۱۔ ذیل کے جملوں کا اُردو میں ترجمہ کریں۔

(۱) احمد درس خواند (۲) محمود کتاب آورد (۳) جعفر نان خورد (۴) اسلم این اسپ را چہ کند (۵) سعید و رشید بر اُو سوار شوند (۶) من ہموارہ راست بگویم۔ (۷) شاید ایشاں از من بپرسند (۸) اگر او بارَوَد ما ہم بدَویم (۹) چہ تدبیر سازم چہ چارہ کنم (۱۰) کُجا رویم و کرا بیاریم۔

۲۔ ذیل کے جملوں کا فارسی میں ترجمہ کریں۔

(۱) شاید کل بارش نہ ہو (۲) اگر وہ دوڑیں تو میں بھی دوڑوں (۳) میں کہاں جاؤں اور کس کو لاؤں (۴) ہم خط میں کیا لکھیں (۵) سب لڑکے اپنی اپنی جگہ بیٹھ

جائیں اور سبق یاد کریں (۶) نیک وہ ہے جو دنیا میں دل نہ لگائے۔ (۷) دیوار کے بھی کان ہوتے ہیں (۸) خدا کرے وہ آجائے (۹) جب دوست مہربان ہو تو دشمن کیا کرسکتا ہے۔ (۱۰) میں بازار میں تجھے کہاں دیکھوں (۱۱) وہ کتاب پڑھتا ہے اور میں قلم بناتا ہوں (۱۲) کھوئی ہوئی سوئی کہاں ڈھونڈیں (۱۳) اگر تو سچ بولے تو پشیمان نہ ہو۔ (۱۴) بہتر ہے کہ وہ تمہارا راز افشا نہ کرے (۱۵) اگر تم ہمارے گھر آؤ تو میں تمہیں وہ کتاب دوں جو پرسوں تمہارے بھائی نے مجھے دی تھی۔

اشارات : (۱) ہموارہ۔ ہمیشہ (۲) سُوئی۔ سوزن

فعلِ حال

(PRESENT INDEFINETE)

قاعدہ مِی + مضارع = می فرستد

مثال: می + فرستد

		اُردو	فارسی
غائب	واحد	وہ بھیجتا ہے	می فرستد
	جمع	وہ بھیجتے ہیں	می فرستند
حاضر	واحد	تو بھیجتا ہے	می فرستی
	جمع	تم بھیجتے ہو	می فرستید
متکلم	واحد	میں بھیجتا ہوں	می فرستم
	جمع	ہم بھیجتے ہیں	می فرستیم

فعلِ حال | وہ فعل ہے جس میں موجودہ زمانہ پایا جائے۔

قاعدہ | مضارع کی پوری گردان سے پہلے می یا ہمی زیادہ کر دیتے ہیں جیسا کہ اوپر کی مثالوں سے واضح ہے۔

مشق

۱۔ ذیل کے جملوں کا اردو میں ترجمہ کریں

(۱) باراں می آید (۲) گل می شگفد (۳) محمود می خندد (۴) او می رود (۵) من می روم (۶) شما می گوئید (۷) دندان درد می کند (۸) ماہی در آب شنا می کنند (۹) سگ می رود (۱۰) تو در مسجد نماز ادا می کنی

۲۔ ذیل کے جملوں کا فارسی میں ترجمہ کریں ۔

(۱) میں کھاتا ہوں (۲) ہم جاتے ہیں (۳) تم سوتے ہو (۴) وہ ٹہلتے ہیں (۵) وہ آتا ہے (۶) تو پڑھتا ہے (۷) وہ سکول نہیں جاتا ہے (۸) خُدا خطا دیکھتا ہے ۔ اور روزی دیتا ہے (۹) تم کیا کرتے ہو (۱۰) وہ یہ گمان کرتے ہیں کہ ہم غلط کہتے ہیں (۱۱) سچی بات کڑوی ہوتی ہے (۱۲) تو یہ زحمت کیوں اٹھاتا ہے (۱۳) ہم بے بُلائے دعوت میں نہیں جا رہے ہیں (۱۴) وہ آرام و راحت کی زندگی بسر کرتے ہیں (۱۵) جب چپڑاسی گھنٹہ بجاتا ہے تو تمام لڑکے دُعا کے لیے اکٹھے ہو جاتے ہیں۔

فعل امر

(IMPERATIVE)

قاعدہ مضارع ـ د ـــــ کُن (کر)

مثال:۔ کنند ـ د

		اُردو	فارسی
حاضر	واحد	تو کر	کُن
	جمع	تم کرو	کُنید

فعل امر وہ فعل ہے جس سے کسی کام کے کرنے کا حکم سمجھا جائے اور حکم اسی کو دے سکتے ہیں جو سامنے موجود ہو لہٰذا فعل امر میں حاضر کے دو ہی صیغے آتے ہیں اور

اور متکلم کے چاروں صیغوں میں مضارع کے صیغے امر کا کام دیتے ہیں لیکن مضارع کے صیغوں سے جب امر کا کام لیا جاتا ہے تو تاکیدی یا حکم صورت پیدا کرنے کے لیے صیغے سے پہلے "باید" یا "گو کہ" زیادہ کر دیتے ہیں جن کی صورتیں یہ ہیں۔

غائب	واحد	وہ بھیجے	گو کہ بفرستد
	جمع	وہ بھیجیں	گو کہ بفرستند
متکلم	واحد	میں بھیجوں	باید کہ بفرستم
	جمع	ہم بھیجیں	باید کہ بفرستیم

نوٹ: امر حاضر پر بالعموم "بائے" زیادہ کر دیتے ہیں جیسے کن سے بکن

امر حاضر بنانے کا قاعدہ اوپر کی مثالوں میں امر حاضر مضارع سے پہلے "ب" زیادہ کرنے اور آخر کی "د" الگ کرنے سے بنایا گیا ہے مثلاً مضارع کا صیغہ فرستد تھا لہٰذا شروع میں "ب" زیادہ کر کے آخر کی "د" کو الگ کر دیا تو امر حاضر کا صیغہ واحد بفرست بن گیا اور جمع حاضر میں جمع کی علامت "ید" اضافہ کر کے فرستید بنالیا۔

مشق

۱۔ ذیل کے جملوں کا اردو میں ترجمہ کریں۔

(۱) برو (۲) ببیں (۳) ببیند (۴) بگو (۵) بگوید (۶) بیار (۷) بیارید (۸) برخیز (۹) بخور (۱۰) بخورید (۱۱) سلام کن (۱۲) باادب بنشیں (۱۳) بچہ ہا بیائید (۱۴) کتاب ہائے خودتان را بیارید (۱۵) بخوانید (۱۶) درس خود را روان کنید (۱۷) کلاہ بر سر گذارید (۱۸) درست بنشینید (۱۹) در بزنید۔

۲۔ ذیل کے جملوں کا فارسی میں ترجمہ کریں۔

(۱) جلد سو (۲) سویرے اٹھو (۳) ہاتھ منہ دھو (۴) کھانا کھاؤ۔

(۵) سکول جاؤ (۶) فقیر کو روٹی دو (۷) ہمیشہ سچ بولو اور خوش رہو (۸) بڑوں کا ادب کرو۔ (۹) اونچی آواز سے پڑھو (۱۰) استاد کو سلام کرو (۱۱) ادب سے بیٹھو (۱۲) خدا کی عبادت کرو (۱۳) اسلم اپنی کتاب کھول اور سبق یاد کر (۱۴) زمین پر آہستہ چل (۱۵) نوکر کو آواز دو (۱۶) بزرگوں کا حکم مانو (۱۷) بچوں سے محبت کرو (۱۸) ہمیشہ نیکی کرو (۱۹) محنت کی عادت ڈالو (۲۰) صبح کا ناشتہ کرو۔

اشارات بچے۔ بچہ ہا۔ نوکر خادم، اونچی آواز۔ بآواز بلند۔ صبح کا ناشتہ۔ لقمۃ الصباح دیا، ناہار

فعل نہی

(PROHIBITIVE)

قاعدہ : $\frac{\text{م + امر حاضر}}{\text{مثال: م + فرست}}$ مفرست

		اردو	فارسی
حاضر	واحد	مت بھیج	مفرست
	جمع	مت بھیجو	مفرستید

فعل نہی وہ فعل ہے جس میں کسی کام کے نہ کرنے کا حکم پایا جاتے۔ اور کام نہ کرنے کا حکم بھی اُسی کو دے سکتے ہیں جو سامنے موجود ہو۔ لہٰذا فعل نہی میں بھی حاضر ہی کے دونوں صیغے ہوتے ہیں اور باقی غائب اور متکلم کے چار صیغوں میں مضارع کے صیغوں سے کام لیتے ہیں اور تاکیدی صورت پیدا کرنے کے لیے "گویاکہ" یا "باید" شروع میں زیادہ کر دیتے ہیں جیسا کہ فعل امر میں کیا گیا ہے۔

ہدایت : فعل نہی میں "م" کے علاوہ "ن" بھی نفی کی صورت پیدا کرنے کے لیے استعمال کیا جاتا ہے۔

مشق

۱- ذیل کے جملوں کا اُردو میں ترجمہ کریں۔

(۱) نگار مکن (۲) بازی مکن (۳) کاغذ را پارہ مکن (۴) لوح را بر زمین مگذارید۔
(۵) قلم را مگزید (۶) بر دیوار ہائے اطاق منویسید (۷) حرف مزنید (۸) صدا مکنید۔
(۹) بیاض را خراب مکنید (۱۰) کار خود چرا نمی کنی (۱۱) ایں مکن (۱۲) امروز بمدرسہ مرو۔
(۱۳) بسوئے عدالت مروید (۱۴) کسے را میازارید (۱۵) از جائے خویش حرکت مکن۔

۲- ذیل کے جملوں کا فارسی میں ترجمہ کریں۔

(۱) مت بول (۲) شور نہ کر (۳) ساتھی سے جھگڑا نہ کر (۴) دوات کو ٹیڑھا نہ
کرو (۵) اپنے کپڑوں کو میلا نہ کرو (۶) جھوٹوں سے مت بولو (۷) قلم خراب نہ کر۔
(۸) آج کا کام کل پہ نہ چھوڑ (۹) کسی کو گالی نہ دو (۱۰) دشمن کو حقیر مت سمجھ (۱۱) دائیں
ہاتھ سے ناک صاف نہ کر (۱۲) کسی سے دغا نہ کرو (۱۳) ماں باپ کو مت ستا (۱۴) نیک
بنو اور آوارہ مت پھرو (۱۵) بزرگوں کے آگے آگے نہ چلو۔

اشارات : میلا کرنا : چرک کردن (یا) کثیف کردن ، گالی- دشنام

مصدر آمدن سے فعل کی گردان

هدایت : اب تک گیارہ افعال اور اُن کے بنانے کے قاعدے آپ کو بتا چکے ہیں۔ مزید آسانی کے لیے "آمدن" مصدر سے مکمل گردان کی جاتی ہے۔

مصدر آمدن آنا آید مضارع

افعال	غائب		حاضر		متکلم	
	واحد	جمع	واحد	جمع	واحد	جمع
ماضی مطلق	آمد وہ آیا	آمدند وہ آئے	آمدی تو آیا	آمدید تم آئے	آمدم میں آیا	آمدیم ہم آئے

افعال	غائب		حاضر		متکلم	
	واحد	جمع	واحد	جمع	واحد	جمع
فعل ماضی قریب	آمده است وہ آیا ہے	آمده اند وہ آئے ہیں	آمده ای تو آیا ہے	آمده اید تم آئے ہو	آمده ام میں آیا ہوں	آمده ایم ہم آئے ہیں
فعل ماضی بعید	آمده بود وہ آیا تھا	آمده بودند وہ آئے تھے	آمده بودی تُو آیا تھا	آمده بودید تم آئے تھے	آمده بودم میں آیا تھا	آمده بودیم ہم آئے تھے
فعل ماضی شکی	آمده باشد وہ آیا ہوگا	آمده باشند وہ آئے ہونگے	آمده باشی تُو آیا ہوگا	آمده باشید تم آئے ہوگے	آمده باشم میں آیا ہوں گا	آمده باشیم ہم آئے ہوں گے
فعل ماضی استمراری	می آمد وہ آتا تھا	می آمدند وہ آتے تھے	می آمدی تو آتا تھا	می آمدید تم آتے تھے	می آمدم میں آتا تھا	می آمدیم ہم آتے تھے
فعل ماضی تمنائی	آمدے وہ آتا	آمدندے وہ آتے	می آمدی تُو آتا	می آمدید تُم آتے	آمدمے میں آتا	می آمدیم ہم آتے
فعل مستقبل	خواہد آمد وہ آئے گا	خواہند آمد وہ آئیں گے	خواہی آمد تو آئے گا	خواہید آمد تم آؤ گے	خواہم آمد میں آؤں گا	خواہیم آمد ہم آئیں گے
فعل مضارع	آید وہ آئے	آیند وہ آئیں	آئی تُو آئے	آئید تم آؤ	آیم میں آؤں	آئیم ہم آئیں
فعل حال	مے آید وہ آتا ہے	مے آیند وہ آتے ہیں	مے آئی تُو آتا ہے	مے آئید تم آتے ہو	مے آیم میں آتا ہوں	مے آئیم ہم آتے ہیں
فعل امر	باید کہ اُو آید وہ آئے	باید کہ ایشاں آیند وہ آئیں	بیا تو آ	بیائید تم آؤ	باید کہ من بیایم میں آؤں	باید کہ ما بیائیم ہم آئیں
فعل نہی	باید کہ اُو نیاید اُسے نہیں آنا چاہیے	باید کہ ایشاں نیایند اُنہیں نہیں آنا چاہیے	مبیا تو مت آ	مبیائید تم مت آؤ	باید کہ من نیایم میں نہ آؤں	باید کہ ما نیائیم ہم نہ آئیں

مثبت و منفی

اب تک افعال کے بنانے کے قاعدے اور گردان حالتِ مثبت میں بتائی گئی ہے، جس فعل میں کام کا ہونا پایا جائے وہ حالتِ مثبت کہلاتی ہے۔ نیچے کی مثالیں غور سے پڑھیے۔

اُردو		فارسی	
مثبت	**منفی**	**مثبت**	**منفی**
وہ آیا ہے	وہ نہیں آیا ہے	آمدہ است	نیامدہ است
وہ آیا تھا	وہ نہیں آیا تھا	آمدہ بُود	نیامدہ بُود

فعلِ مثبت (AFFIRMATIVE VERB) وہ فعل ہے جس سے کسی کام کا ہونا ظاہر ہو۔ اوپر کی مثالوں میں آمدہ۔ آمدہ است۔ آمدہ بود۔ فعلِ مثبت کی مثالیں ہیں۔ کیونکہ ان میں کام کا ہونا پایا جاتا ہے۔

فعلِ منفی (NEGATIVE VERB) وہ فعل ہے جس سے کسی کام کا نہ ہونا ظاہر ہو۔ اوپر کی مثالوں میں نیامد، نیامدہ است، نیامدہ بود فعلِ منفی کی مثالیں ہیں کیونکہ ان میں کام کا نہ ہونا پایا جاتا ہے۔

فعلِ نہی اور فعلِ منفی کا فرق فعلِ نہی میں کام کے نہ کرنے کا حکم پایا جاتا ہے۔ مثلاً مگو، مکن۔ لیکن منفی میں کام نہ ہونا پایا جاتا ہے۔ مثلاً نیامدہ است۔ نیامدہ باشد۔

مزید آسانی اور سمجھنے کے لیے تمام افعال کی مصدر آمدن سے فعلِ منفی کی گردان ذیل میں درج کی جاتی ہے۔

ہدایت :۔ فعلِ امر ہمیشہ مثبت اور فعلِ نہی ہمیشہ منفی ہوتا ہے۔

قاعدہ :۔ مثبت کی گردان کے ہر فعل کے صیغے سے پہلے "ن" زیادہ کردیتے ہیں۔

افعال	غائب		حاضر		متکلم	
	واحد	جمع	واحد	جمع	واحد	جمع
ماضی مطلق	نیامد	نیامدند	نیامدی	نیامدید	نیامدم	نیامدیم
ماضی قریب	نیامدہ است	نیامدہ اند	نیامدہ ای	نیامدہ اید	نیامدہ ام	نیامدہ ایم
ماضی بعید	نیامدہ بود	نیامدہ بودند	نیامدہ بودی	نیامدہ بودید	نیامدہ بودم	نیامدہ بودیم
ماضی شکی	نیامدہ باشد	نیامدہ باشند	نیامدہ باشی	نیامدہ باشید	نیامدہ باشم	نیامدہ باشیم
ماضی استمراری	نمے آمد	نمے آمدند	نمے آمدی	نمے آمدید	نمے آمدم	نمے آمدیم
ماضی تمنائی	نیامدے	نیامدندے	×	×	نیامدمے	×
فعل مستقبل	نخواہد آمد	نخواہند آمد	نخواہی آمد	نخواہید آمد	نخواہم آمد	نخواہیم آمد
فعل مضارع	نیاید	نیایند	نیائی	نیائید	نیائم	نیائیم
فعل حال	نمے آید	نمے آیند	نمے آئی	نمے آئید	نمے آیم	نمے آئیم
فعل امر	×	×	بیا	بیائید	×	×
فعل نہی	×	×	مبیا	مبیائید	×	×

معروف اور مجہول

(ACTIVE) اُردو	(PASSIVE) فارسی
وہ لایا	او آوردہ شد
کہا	گفت
کہا گیا	گفتہ شد

اوپر کی مثالوں میں وہ لایا، کہا معروف کی مثالیں ہیں جن کا فارسی میں ترجمہ او آورد اور گفت ہے۔

وہ لایا گیا اور کہا گیا یہ مثالیں فعل مجہول کی ہیں

فعل معروف | وہ فعل متعدی جس کا فاعل معلوم ہو۔

فعل مجہول | وہ فعل متعدی جس کا فاعل معلوم نہ ہو۔

تنبیہ:۔ اب تک آپ کو فعل معروف ہی کی گردان اور افعال بنانے کے قاعدے بتائے گئے ہیں پچھلے اسباق میں تمام افعال فعل معروف ہی ہیں۔

فعل مجہول بنانے کا آسان قاعدہ یہ ہے کہ پہلے مصدر معروف کا مصدر مجہول بنالیا جائے اور مصدر مجہول اس طرح بنتا ہے کہ مصدر معروف کا ماضی مطلق بنا کر اس کے آگے "ہ" لگا کر مصدر "شدن" کا اضافہ کر دیا جائے، جیسے کردن مصدر معروف کا مصدر مجہول کردہ شدن ہوا۔ اب اس مصدر مجہول سے جو فعل بنایا جائے گا وہ فعل مجہول ہوگا۔ کردہ شد ماضی مطلق۔ کردہ شدہ است۔ ماضی قریب۔ کردہ شدہ بود۔ ماضی بعید وغیرہ

بس اس بات کا خیال رکھنا چاہیئے کہ ماضی استمراری اور فعل حال میں می کردہ شد اور می کردہ شد کی جگہ زیادہ تر کردہ می شد اور کردہ می شود۔ اور مستقبل میں خواہد کردہ شد کی جگہ کردہ خواہد شد استعمال ہوتا ہے۔ جیسا کہ مندرجہ ذیل گردان سے ظاہر ہے۔ آپ اسے ذہن نشین کرلیں۔

فعل	قاعدہ	صیغہ	ترجمہ
۱۔ ماضی مطلق مجہول۔	ماضی + ہ + شد فرستاد + ہ + شد =	فرستادہ شد	بھیجا گیا
۲۔ ماضی قریب مجہول۔	ماضی + ہ + شدہ است فرستاد + ہ + شدہ است =	فرستادہ شدہ است	بھیجا گیا ہے
۳۔ ماضی بعید مجہول۔	ماضی + ہ + شدہ بود فرستاد + ہ + شدہ بود =	فرستادہ شدہ بود	بھیجا گیا تھا
۴۔ ماضی شکی مجہول۔	ماضی + ہ + شدہ باشد فرستاد + ہ + شدہ باشد =	فرستادہ شدہ باشد	بھیجا گیا ہوگا
۵۔ ماضی استمراری مجہول۔	ماضی + ہ + می شد فرستاد + ہ + می شد =	فرستادہ می شد	بھیجا جاتا تھا
۶۔ ماضی تمنائی مجہول۔	ماضی + ہ + شدے فرستاد + ہ + شدے =	فرستادہ شدے	بھیجا جاتا

۷۔ فعل مستقبل مجہول۔ ماضی + ہ + خواہد شد / فرستاد + ہ + خواہد شد = فرستادہ خواہد شد بھیجا جائیگا

۸۔ فعل مضارع مجہول۔ ماضی + ہ + شود / فرستاد + ہ + شود = فرستادہ شود بھیجا جائے

۹۔ فعل حال مجہول۔ ماضی + ہ + می شود / فرستاد + ہ + می شود = فرستادہ می شود بھیجا جاتا ہے یا بھیجا جارہا ہے

۱۰۔ فعل امر مجہول۔ ماضی + ہ + شو / فرستاد + ہ + شو = فرستادہ شو بھیجا جا

۱۱۔ فعل نہی مجہول۔ ماضی + ہ + مشو / فرستاد + ہ + مشو = فرستادہ مشو بھیجا نہ جا

مزید آسانی کے لیے مصدر فرستادن سے فعل مجہول کی مکمل گردان تحریر کی جاتی ہے تاکہ اچھی طرح ذہن نشیں ہوجائے۔

فرستادن مصدر معروف سے فعل مجہول کی گردان

مصدر مجہول فرستادہ شدن

افعال	غائب		حاضر		متکلم	
	واحد	جمع	واحد	جمع	واحد	جمع
ماضی مطلق مجہول	فرستادہ شد	فرستادہ شدند	فرستادہ شدی	فرستادہ شدید	فرستادہ شدم	فرستادہ شدیم
ماضی قریب مجہول	فرستادہ شدہ است	فرستادہ شدہ اند	فرستادہ شدہ ای	فرستادہ شدہ اید	فرستادہ شدہ ام	فرستادہ شدہ ایم
ماضی بعید مجہول	فرستادہ شدہ بود	فرستادہ شدہ بودند	فرستادہ شدہ بودی	فرستادہ شدہ بودید	فرستادہ شدہ بودم	فرستادہ شدہ بودیم
ماضی شکی مجہول	فرستادہ شدہ باشد	فرستادہ شدہ باشند	فرستادہ شدہ باشی	فرستادہ شدہ باشید	فرستادہ شدہ باشم	فرستادہ شدہ باشیم
ماضی استمراری مجہول	فرستادہ می شد	فرستادہ می شدند	فرستادہ می شدی	فرستادہ می شدید	فرستادہ می شدم	فرستادہ می شدیم
ماضی تمنائی مجہول	فرستادہ شدے	فرستادہ شدندے	×	×	فرستادہ شدمے	×
فعل مستقبل مجہول	فرستادہ خواہد شد	فرستادہ خواہند شد	فرستادہ خواہی شد	فرستادہ خواہید شد	فرستادہ خواہم شد	فرستادہ خواہیم شد

فعل مضارع مجہول	فرستادہ شود	فرستادہ شوند	فرستادہ شوی	فرستادہ شوید	فرستادہ شوم	فرستادہ شویم
فعل حال مجہول	فرستادہ می شود	فرستادہ می شوند	فرستادہ می شوی	فرستادہ می شوید	فرستادہ می شوم	فرستادہ می شویم
فعل امر مجہول	×	×	فرستادہ شو	فرستادہ شوید	×	×
فعل نہی مجہول	×	×	فرستادہ مشو	فرستادہ مشوید	×	×

فعل معروف اور مجہول کا فرق اور ان کے بنانے کا قاعدہ سمجھ لینے کے بعد اب یہ بھی سمجھ لیجیے کہ بعض فعل ایسے ہوتے ہیں جن کے کرنے میں فاعل کو کسی کی ضرورت نہیں ہوتی جیسے وہ آیا۔ اب آنے والے کو آنے کا کام کرنے میں کسی دوسرے کی مدد کی ضرورت نہیں ہوتی۔ اس کے برخلاف اگر یہ کہا جائے کہ اس نے کھایا تو کھانے والا کھانے کا کام اس وقت تک نہیں کر سکتا جب تک کوئی چیز کھانے کی اسے نہ ملے۔ اسی طرح اس نے مارا میں مارنے والا اس وقت تک مارنے کا کام نہیں کر سکتا جب تک اُسے مار کھانے والا نہ ملے وغیرہ۔

معلوم ہوا کہ پہلے قسم کے فعل کو لازم اور دوسرے قسم کے فعل کو متعدی کہتے ہیں اور دونوں قسم کی تعریف یہ ہوئی۔

کہ وہ فعل جس میں فاعل اپنا کام خود انجام دے لے وہ لازم ہے جیسے وہ آیا، وہ گیا وغیرہ۔ اور وہ فعل جس میں فاعل کو اپنا کام انجام دینے میں کسی دوسری چیز یعنی مفعول کی ضرورت ہو وہ متعدی کہلاتا ہے۔ جیسے اس نے کھایا، اس نے پڑھا وغیرہ۔

فعل لازم اور متعدی کی شناخت کے لیے یہ بات یاد رکھیے کہ اردو میں وہ افعال جن کے فاعل کے ساتھ "نے" علامت فعل آئے وہ عام طور پر "متعدی ہوتے ہیں جیسے میں نے مارا، میں نے دیکھا وغیرہ۔ اور اگر فاعل کے ساتھ علامت "نے" نہ آئے وہ لازم ہوتے ہیں جیسے میں گیا، میں سویا، میں اُٹھا، میں بیٹھا وغیرہ۔

اس کے بعد یہ بات خود بخود سمجھ میں آسکتی ہے کہ فعل مجہول ہمیشہ فعل متعدی سے آتا ہے۔ فعل لازم سے فعل متعدی نہیں بن سکتا کیونکہ فعل مجہول میں تو فاعل مخفی یا مجہول یعنی نامعلوم ہوتا ہے اور اس میں مفعول کے بارے میں بتایا جاتا ہے اور فعل لازم میں

مفعول ہوتا ہی نہیں۔ اس لیے فعل لازم کا فعل مجہول کیسے بن سکتا ہے مثلاً آنا فعل لازم ہے اگر اِس کا مجہول بنایا جائے تو آیا گیا یا اٹھنا سے اٹھایا گیا وغیرہ بے معنی فعل ہو جاتے ہیں ہاں اگر لایا گیا یا اٹھایا گیا کہا جائے تو ٹھیک ہے۔

اچھی طرح سمجھ لیں اور اس کے بعد اس کو حل کر کے ذہن نشین کر لیں۔

مشق

۱۔ ذیل کے جملوں کا اردو میں ترجمہ کریں۔

(۱) کشته شد۔ (۲) دیده شده است (۳) تراشیده شده بود۔ (۴) نُندیده می شد (۵) خوانده شده باشد۔ (۶) آورده شدی۔ (۷) گل چیده شده افگنده شد۔ (۸) گرفته خواهد (۹) کتاب آورده شود (۱۰) طعام خورده مے شود (۱۱) چنیں شنیده شد (۱۲) ایں میز از کجا آورده شده بود (۱۳) او در جنگ کشته شد (۱۴) آں چیز زود بشما فرستاده خواهد شد (۱۵) ہما طلبیده شده اند۔

۲۔ ذیل کے جملوں کا فارسی میں ترجمہ کریں۔

(۱) یہ کیسے بنایا گیا (۲) وہ بلایا گیا ہے (۳) ہم بھیجے جائیں گے (۴) کشمیر کو آزادی دی جائے گی (۵) وہ یہاں لائے جاتے ہیں (۶) چھ ہرن پکڑے گئے۔ (۷) چور پکڑا گیا (۸) انصاف کیا گیا (۹) تیر پھینکا گیا (۱۰) تمہیں قومی اسمبلی میں بلایا گیا ہے۔ (۱۱) تمہارے لیے خوبصورت موٹر سائیکل خریدا گیا ہوگا (۱۲) جب محبوب کی شادی ہوگی تم بلائے جاؤ گے (۱۳) یہ تمام گھوڑے اور بکریاں خریدی جائیں گی (۱۴) کھانا کھانے کے کمرے میں کھلایا جائے گا۔ (۱۵) تمہیں لاہور بھیجا جائے گا۔

افعالِ معاون و افعالِ تاکیدی

(AUXILIARY VERBS)

اُردو	فارسی
وہ جا سکتے ہیں	او می تواند رفت

	اردو	فارسی
افعال معاون	تم لاہور پہنچ سکتے ہو	شما بلاہور می توانید رسید
	کیا اب میں سو سکتا ہوں	آیا کنوں من می توانم خفت
	تمہیں کام کرنا چاہیئے	شمارا کار باید کرد
افعال تاکیدی	تجھے وہاں نہیں جانا چاہیئے	نباید کہ آنجا بروی (شمارا آنجا نباید رفت)
	ہمیں اس جگہ سونا چاہیئے	باید کہ ما ایں جا بخسپیم

افعال معاون جو فعل دوسرے فعل کے ساتھ مل کر مدد کرتے ہیں انہیں فعل معاون کہتے ہیں یہ فعل "توانستن" سے بنتا ہے

افعال معاون تواند CAN اور توانست COULD ہیں۔

مصدر توانستن سے امر و نہی کے علاوہ سب فعل بن سکتے ہیں۔ مثلاً او می تواند بگوید (وہ کہہ سکتا ہے) او نمی تواند بگوید (وہ نہیں کہہ سکتا) او می توانست بگوید (وہ کہہ سکتا تھا) او نمی توانست بگوید (وہ نہیں کہہ سکتا تھا) توانست بگوید (وہ کہہ سکا)

افعال تاکیدی جو فعل دوسرے فعل کی تاکید کے لیے آتا ہے، اسے فعل تاکیدی کہتے ہیں جیسا کہ اوپر کی مثالوں میں بتایا گیا ہے

شمارا کار باید کرد۔ یہ فعل مصدر "بایستن" سے بنتا ہے۔

افعال تاکیدی۔ باید MUST اور بایست SHOULD ہیں۔

باید۔ نباید، می باید، بایست - نبایست - می بایست - نمی بایست افعال تاکیدی ہیں جو عام طور سے استعمال کئے جاتے ہیں۔

مشق

۱۔ ذیل کے جملوں کا اردو میں ترجمہ کریں

(۱) امروز احمد و محمود می توانند رفت (۲) شما نمی توانستید رسید (۳) ما می توانیم نستیم
که رخصت بگیریم (۴) آیا اکنون من می توانم خفت (۵) نمی توانید که کار بکنید (۶) حالا
شما می توانستید رفت (۷) کار خیر باید کرد (۸) او را بایست دید (۹) احمد نمی
توانست گفت (۱۰) دزدی نباید کرد (۱۱) شما را درس باید خواند (۱۲) نباید که
آنجا بروی (۱۳) باید که ما این جا دراز شدیم (۱۴) ناصر خواست که خانہ بیاید (۱۵)
من نمی خواہم که طعام بخورم ۔

۲ ۔ ذیل کے جملوں کا فارسی میں ترجمہ کریں ۔

(۱) میں روٹی کھا سکتا ہوں ۔ (۲) تم فارسی میں بات چیت کر سکتے ہو (۳) اب
تم اپنے گھر جا سکتے ہو (۴) ہم یہاں بیٹھ سکتے ہیں (۵) میں جواب دے سکتا تھا ۔ (۶) آپ
یہ کتاب دے سکتے ہیں (۷) یہ چھتری خرید سکتے ہو (۸) سانپ بہت تیز دوڑ سکتا ہے
(۹) غریبوں کو کھانا کھلانا چاہیے ۔ (۱۰) تمہیں وہاں نہیں رہنا چاہیے (۱۱) دنیا میں دل
نہیں لگانا چاہیے (۱۲) سکول کی دیواروں پر نہیں لکھنا چاہیے (۱۳) لڑکوں کو اُستاد
کے کہنے پر عمل کرنا چاہیے (۱۴) ہر ایک کام وقت پر کرنا چاہیے (۱۵) اُستاد کا حکم ماننا
چاہیے ۔

فعل معطوف

(THE CONJUCTIVE)

سُن کر : شنیدہ ، کھا کر : خُوردہ

وہ کھانا کھا کر آگیا ، اُو طعام خوردہ بیاید ، وہ کام کر کے گیا ، اُو کار
کردہ رفت ۔ میں نے خط لکھ کر اُس کو دیا ۔ من نامہ نوشتہ باُو دادم ۔

اُوپر کی مثالوں میں فعل کے بعد " ہ " د کی جگہ استعمال ہوتی ہے ۔ فعل کا اصل
مطلب یوں تھا اُو طعام خورد و رفت لیکن فعل معطوف بنانے کے لیے " و " کو
" ہ " سے بدل دیا تو اُو طعام خوردہ رفت ہوگیا جس میں معطوف کے معنی پائے جاتے
ہیں ۔

فعل معطوف وہ فعل ہے جس میں عطفی معنی پائے جائیں یہ فعل اصل میں دو فعلوں کا مجموعہ ہوتا ہے اور دونوں طرح استعمال ہوتا ہے لیکن یہ صورت زیادہ سلیس اور عام ہے۔

مشق

۱۔ ذیل کے جملوں کا اردو میں ترجمہ کریں

(۱) احمد نان خوردہ بمدرسہ رفت (۲) او قلم تراشیدہ نوشت (۳) دانستہ۔ (۴) دیدہ (۵) آمدہ (۶) شُنیدہ (۷) افتادہ (۸) صدائے ایشاں شنیدہ ام۔ (۹) من کار کردہ بخفتم۔ (۱۰) تو سبق خواندہ آمدہ بودی۔

۲۔ ذیل کے جملوں کا فارسی میں ترجمہ کریں۔

(۱) وہ کھانا کھا کر بازار گیا (۲) ہم سو کر بازار جائیں گے (۳) میں کام کر کے سو گیا۔ (۴) ہم لاہور جا کر فلم دیکھیں گے (۵) تم کتاب سے دیکھ کر لکھو گے۔ (۶) میں نہا کر کھانا کھاؤں گا (۷) میں سٹیشن جا کر لوٹ آیا۔ (۸) وہ میری آواز سن کر گھر سے باہر آئے۔ (۹) میں والدہ کو دیکھ کر خوش ہوا۔ (۱۰) میں سچ بول کر خوش ہوا۔ (۱۱) میرا کوٹ جھاڑ کر لٹکا دو (۱۲) بیمار دوائی کر سو گیا (۱۳) احمد انعام حاصل کر کے خوش ہوا۔ (۱۴) اسلم پاس ہو کر خوش ہوا۔ (۱۵) انہوں نے ایک خط لکھ کر مجھے دیا۔

فعل متعدی کی قسمیں

احمد نے مارا = احمد کشت ، سعید نے پانی پیا۔ سعید آب خورد

محمود نے پانی پلایا۔ محمود آب خورانید۔

افعال لازم اور متعدی تو آپ اچھی طرح سمجھ چکے ہیں اب یہاں یہ سمجھ لیں کہ فعل متعدی کتنے قسم کے ہوتے ہیں اور وہ کس طرح بنتے ہیں۔ دیکھئے متعدی تین طرح کے ہوتے ہیں۔

۱۔ **متعدی بنفسہٖ** وہ متعدی جو اصل میں متعدی ہو مثلاً خورد۔ کرد۔ نوشید۔

۲۔ **متعدّی بالواسطہ** وہ متعدّی جو لازم سے متعدّی بنایا گیا ہو۔ مثلاً دوانید۔ رسانید۔ جو اصل میں دوید۔ رسید تھے۔

۳۔ **متعدّی المتعدی** وہ متعدّی ہے جو متعدّی سے دوبارہ بنایا گیا ہو۔ مثلاً خورانید جو اصل میں خورد تھا۔

بنانے کا قاعدہ جس مصدر کو متعدّی یا متعدّی المتعدّی بنانا ہو اس کے امر حاضر کے آخر "انیدن" زیادہ کردیں تو وہ مصدر متعدّی یا متعدّی المتعدّی بن جائے گا پھر جو فعل بنانا ہو، قاعدے کے مطابق بنالیں۔ مثلاً دویدن سے دوانیدن۔ رسیدن سے رسانیدن۔ خوردن سے خورانیدن وغیرہ سے اُو خورانید۔ اُو رسانیدہ باشد وغیرہ۔

مشق

۱۔ ذیل کے جملوں کا اردو میں ترجمہ کریں۔

(۱) اسلم اسپ دوانید (۲) فراش پست خانہ نامہ رسانید (۳) اسلم درویش را طعام خورانید (۴) بچہ را چشانیدہ باشد (۵) احمد محمود را آب چشانید (۶) استاد شاگرد را سخن فہمانید (۷) او اسپ دوانید (۸) من پیام بدور رسانیدم (۹) من آورا بخانہ ر بیرسٹر رسانیدم (۱۰) من درویش را طعام خوش مزہ خورانیدم۔

۲۔ ذیل کے جملوں کا فارسی میں ترجمہ کریں۔

(۱) ہم نے کھانا کھلایا ہوگا (۲) اس نے بھوکے کو روٹی کھلائی تھی۔ (۳) ہم خط لکھواتے ہیں (۴) تم کپڑے سلواتے ہو (۵) ماں بچے کو سلاتی ہے۔ (۶) تم نے گھوڑا دوڑایا۔ (۷) عورت بچوں کو کپڑے پہناتی ہے (۸) انہوں نے پرندوں کو اڑایا تھا۔ (۹) وہ لڑکا دوسروں کو ہنساتا ہے۔ (۱۰) میں حجام سے بال کٹواؤں گا (۱۱) ہم نے مریض کو دوا پلادی ہے۔

اشارات: بھوکا۔ گرسنہ۔ حجام۔ دلاک۔ بال کٹوانا۔ موی تراشیدن۔

افعالِ رخصتی و افعالِ دعائیہ

۱۔ مجھے جانے دو	بگذارید کہ من بروم
۲۔ اسلم کو سبق پڑھنے دو	بگذارید کہ اسلم سبق بخواند
۳۔ خدا تجھے زیادہ روزی دے۔	خدا ترا روزی فراواں دہاد
۴۔ خدا اسے کوئی تکلیف نہ پہنچائے۔	خدا اُو را ضررے نہ رساناد

پہلے اور دوسرے جملے میں رخصتی افعال پائے جاتے ہیں اور یہ افعال اردو میں مصدر "دینا" اور فارسی میں مصدر گذاشتن سے بنائے جاتے ہیں۔

قاعدہ: فارسی میں مصدر گذاشتن سے جس فعل کا صیغہ بنا ہو بنا کر اس کے بعد "کہ" زیادہ کر دیتے ہیں مثلاً تو نے مجھے روٹی نہیں کھانے دی کا ترجمہ نگذاشتی کہ من نان خورم۔

تیسرے اور چوتھے جملے میں دعائیہ افعال پائے جاتے ہیں۔

دعائیہ افعال جن افعال کے معنوں میں دُعا پائی جائے انہیں دُعائیہ افعال کہتے ہیں۔ مثلاً تمہارا گھر آباد ہو۔ خانہ شما آباد باد۔

قاعدہ: مضارع کے آخری حرف سے پہلے "الف" زیادہ کر دیتے ہیں مثلاً دہد سے دہاد۔ کند سے کناد۔ رسانید سے رساناد وغیرہ۔

افعالِ رخصتی کے استعمال کا ایک آسان طریقہ یہ بھی ہے کہ اس کا دادن مصدر سے سیدھا سادا ترجمہ کر دیا جائے۔ مثلاً اوپر کی مثال میں مجھے جانے دو کا ترجمہ مرا رفتن دہید یا اسلم کو سبق پڑھنے دو کا ترجمہ اسلم را سبق خواندن دہید یا اس نے مجھے وہاں نہ جانے دیا کا ترجمہ اومرا آنجا رفتن نہ داد وغیرہ بھی صحیح ہے۔ لیکن اوپر کا طریقہ زیادہ فصیح ہے تاہم ابتدا میں اگر آپ اس طرح بھی ترجمہ کریں تو غلط

نہیں ہے۔

مشق

۱۔ ذیل کے جملوں کا فارسی میں ترجمہ کریں۔

(۱) اِس نے مجھے سونے نہ دیا (۲) میں تم کو باہر نہ جانے دوں گا (۳) میں تمہیں نہانے نہ دوں گا (۴) لڑکوں کو آوارہ مت پھرنے دو (۵) کسی کو کمرے میں مت آنے دو (۶) ہم اسے بھاگنے نہیں دیں گے (۷) اسے سیڑھی سے اُترنے دو (۸) مجھے سینما دیکھنے جانے دو (۹) بچوں کو کھیلنے دو (۱۰) اسلم کو سیر کرنے دو۔

(۱) خدا اس خاندان کو زوال نہ ہو (۲) خدا ہمیں نیک کاموں کی توفیق دے۔ (۳) خدا تمہاری عمر دراز کرے (۴) آپ کا اقبال دن بدن ترقی کرے (۵) خدا تم کو امتحان میں پاس کرے (۶) خدا تمہاری امید بر لائے (۷) خدایا اسلام کی ترقی ہو (۸) خُدایا فلسطین کو آزادی نصیب ہو (۹) خدایا مسلمانوں کو اتحاد کی دولت عطا فرما۔ (۱۰) خُدا دشمن کو ذلیل کرے۔

مصدر لگنا اور چاہنا کے مشتقات کا استعمال

۱۔ وہ رونے لگا	او گریستن گرفت
۲۔ خالد اور طارق سونے لگے	خالد و طارق خفتن گرفتند
۳۔ اکرم جانا چاہتا ہے	اکرم می خواہد کہ برود (یا اکرم رفتن می خواہد)
۴۔ اس کا بھائی پڑھنا چاہتا ہے	برادرِ اُو می خواہد کہ بخواند)

پہلے دو جملوں میں لگنا مصدر سے لگا اور لگے مشتق جملہ میں استعمال ہوئے ہیں۔ اُردو میں اکثر مصدر کے آخر کے الف کو "ے" سے بدل کر استعمال کرتے ہیں۔ لیکن فارسی میں گرفتن یا آغاز کردن مصدر سے مطلوبہ فعل بنا کر لگا دیتے ہیں۔ مثلاً وہ جانے

لگا میں "جانے" کا ترجمہ رفتن اور لگا چونکہ ماضی مطلق ہے لہٰذا آغاز کردن سے آغاز کرد آخر میں زیادہ کر دیا اور وہ جانے لگا کا فارسی میں ترجمہ اُو رفتن آغاز کرد ہُوا یا او رفتن گرفت۔

تیسرے اور چوتھے جملے میں چاہنا مصدر کے افعال استعمال ہوئے ہیں۔ فارسی میں خواستن مصدر سے مطلوبہ فعل بنا کر پہلے لکھیں اور بعد میں "کہ" لگا کر آخر میں مصدر یا ماضی مطلق کی بجائے پہلے فعل کے مطابق مضارع کا صیغہ لگانا چاہیئے۔ مثلاً ہم پانی پینا چاہتے ہیں کا ترجمہ ما می خواہیم کہ آب خوریم ہُوا۔ یا یوں کرو کہ سیدھے سادھے طریقے پر اس کا ترجمہ یوں کر لو کہ من خوردن می خواہم وغیرہ یوں صحیح ہیں۔

مشق

۱- ذیل کے جملوں کا فارسی میں ترجمہ کریں۔

(۱) ہم چائے پینے لگے ہیں (۲) چور بھاگنے لگا ہے (۳) لڑکے کمروں میں جانے لگے ہیں (۴) وہ سکول پڑھنے کے لیے جانے لگا ہے (۵) پرندے درختوں پر بولنے لگے ہیں (۶) میں لکھنے لگا ہوں (۷) تم سننے لگے ہو (۸) وہ جانے لگا ہے (۹) امتحان ہونے لگا ہے (۱۰) سورج نکلنے لگا تھا (۱۱) وہ آنا چاہتا ہے (۱۲) لڑکے باغ میں کھیلنا چاہتے ہیں (۱۳) ہم کپڑے خریدنا چاہتے ہیں (۱۴) وہ آپ سے کچھ کہنا چاہتے ہیں (۱۵) لڑکے سبق دہرانا چاہتے ہیں (۱۶) میں اسی گاڑی سے جانا چاہتا ہوں۔ (۱۷) لڑکے فٹ بال کھیلنا چاہتے ہیں (۱۸) وہ گھڑی خریدنا چاہتا ہے۔ (۱۹) وہ پڑھنا چاہتا ہے (۲۰) ہم اور وہ سکول میں داخل ہو کر پڑھنا چاہتے ہیں۔

ایسے افعال جن سے ظاہر ہو کہ ایک امر عنقریب وقوع میں آنے والا ہے

۱. اسلم مدرسہ جانے ہی والا ہے - قریب است کہ اسلم بمدرسہ برود

۲- میں یہ کتاب خریدنے ہی والا ہوں	نزدیک بود کہ این کتاب بخرم

قاعدہ: جملے کے شروع میں "قریب است"، "قریب بود" یا "نزدیک است"، "نزدیک بُود" لکھنے کے بعد حرف "کہ" لگا کر جملے کے آخر میں مطلوبہ فعل مضارع استعمال کرنا چاہیئے۔

مشق

(۱) ہمارا مدرسہ بند ہوا چاہتا تھا (۲) ہم کتابیں خریدا ہی چاہتے تھے۔ (۳) قبرص میں گڑبڑ ہوا چاہتی تھی۔ (۴) کشمیر آزاد ہوا چاہتا تھا (۵) چپڑاسی چھٹی کا گھنٹہ بجایا چاہتا تھا۔ (۶) میں اپنا کام ختم کیا چاہتا ہوں (۷) ہم ابھی لکھا چاہتے ہیں (۸) تم ابھی کہنا چاہتے ہو (۹) اسرائیل پہ حملہ ہوا چاہتا ہے۔ (۱۰) مکان خالی ہونے ہی والا ہے۔

(CONJUCTIONS)

ہمیں، ہماں، بمجرد، چنداں کہ، ہماں قدر، اور ہر چند کا استعمال

۱- گولی کے لگتے ہی شیر گر جا	ہمیں کہ غلولہ خورد شیر غرید
۲- جونہی میں گھر سے نکلا مینہ برسنے لگا۔	ہمیں کہ از خانہ برآمدم باراں باریدن گرفت۔
۳- جس قدر اسے سمجھایا کچھ اثر نہ ہوا	چند آنکہ اورا فہمانیدم اثرے نشد
۴- جوں جوں میں قریب گیا توں توں وہ تیز دوڑا۔	چندانکہ من نزدیک شدم او تیزتر دوید۔

قاعدہ: ۱۔ شروع میں لفظ "ہمیں کہ" لگا کر دونوں فعلوں کو ان کے صیغوں کے ساتھ درج کریں۔ جیسے میرے آتے ہی وہ چلا گیا۔ ہمیں کہ من آمدم اُو روانہ شد۔

۲ ۔ دونوں فعلوں کی جگہ مصدر لائیں اور لفظ "ہماں" کو دونوں جملوں کے آخر میں لگائیں مثلاً میرا آنا تھا کہ اس کا جانا ۔ آمدن من ہماں بود و رفتن او ہماں۔

۳ ۔ شروع میں لفظ "بمجرد" لائیں اور پہلے فعل کی جگہ مصدر لائیں اور مصدر کے "نون" پہ زیر دے کر فقرہ مکمل کریں۔ پھر دوسرا فقرہ بدستور لائیں۔ مثلاً میرے آتے ہی وہ چلا گیا۔ بمجرد آمدنِ من اُو برفت

۴ ۔ جتنا، جس قدر، جوں جوں کا فارسی میں ترجمہ چنداں کہ ہوتا ہے ۔

۵ ۔ اتنا، اس قدر کا ترجمہ ہماں قدر ہوتا ہے ۔

۶ ۔ کبھی کبھی چنداں کہ کی جگہ ہرچند لاتے ہیں ۔

مشق

۱ ۔ ذیل کے جملوں کا فارسی میں ترجمہ کریں ۔

(۱) بلی کے دیکھتے ہی چوہے بھاگ گئے ۔ (۲) سورج کے نکلتے ہی ہمارے کپڑے خشک ہو گئے (۳) جوں ہی کہ میں سٹیشن پر پہنچا گاڑی چل دی (۴) شام ہوتے ہی سب پرندے اپنے اپنے آشیانوں میں چلے گئے (۵) موسم بہار کے آتے ہی پھول کھلنے لگے (۶) استاد کے آتے ہی سب لڑکے چپ ہو گئے (۷) اسکول کھلتے ہی پڑھائی شروع ہو گئی (۸) شیر کے آتے ہی سب کے ہوش اڑ گئے ۔ (۹) جس قدر غریبوں کی مدد کرو گے اتنا ہی خدا خوش ہوگا۔ (۱۰) جوں جوں سردی بڑھتی جاتی تھی کوئلہ مہنگا ہوتا جاتا تھا (۱۱) بُرے آدمی کے ساتھ جتنی نیکی کرو گے اتنا ہی وہ بُرائی کرے گا (۱۲) علم کو جتنا خرچ کرو گے اُتنا ہی بڑھے گا ۔ (۱۳) جس قدر ہم نے اُسے سمجھایا کچھ اثر نہ ہوا ۔ (۱۴) جوں جوں دن چڑھتا گیا ہوا گرم ہوتی گئی (۱۵) جس قدر اُستاد نے مہربانی کی اُتنا ہی وہ مغرور ہوگیا ۔

اشارات : ہوش اُڑنا ۔ حواس گم شدن ، کوئلہ ۔ زغال ، دن چڑھنا ۔ روزِ روشن شدن ۔

اِسم فاعل، اِسم مفعول

(ACTIVE PARTICIPAL، PASSIVE PARTICIPAL)

۱- مارنے والے نے مارا اور چل دیا	زنندہ زد و راہ گیر شد
۲- جھوٹے کو بات یاد نہیں رہتی۔	دروغ گورا حافظہ نباشد
۳- تمہارا خدمتگار کہاں ہے؟	خدمت گارِ شما کجا است
۴- جلی ہوئی روٹی مت کھاؤ	نانِ سوختہ مخورید
۵- گزری ہوئی عمر واپس نہیں آتی	عمرِ گذشتہ باز نیاید
۶- تمہارا ہاتھ خون میں لتھڑا ہوا ہے	دستِ شما خون آلود است

پہلے، دوسرے اور تیسرے جملے میں اسم فاعل اور چوتھے، پانچویں اور چھٹے جملے میں اسم مفعول استعمال کیا گیا ہے۔

اسم فاعل وہ اسم مشتق ہے جو کام کے کرنے والے کو ظاہر کرے۔ مثلاً کنندہ (کرنے والا)

بنانے کا قاعدہ ۱- امر کے آخری حرف کو زیر دے کر آخر میں "ندہ" لگا دیتے ہیں۔ مثلاً کن سے کنندہ۔ زن سے زنندہ۔

۲- اگر امر کے آخر میں "الف" یا "واؤ" ہو تو "ندہ" سے پہلے "ی" زیادہ کر دیتے ہیں مثلاً گو سے گوئندہ - آ سے آیندہ۔

۳- اگر امر کا آخری حرف "ی" ہو تو وہ گرا دیتے ہیں مثلاً زی سے زندہ۔

۴- کبھی امر کے بعد الف زیادہ کرنے سے مثلاً دان سے دانا بین سے بینا

۵- کبھی ایک اسم اور امر ملا کر مثلاً کارکن۔ آشیر۔

۶- کبھی امر کے بعد "ان" زیادہ کرنے سے مثلاً تاب سے تابان۔

۷- کبھی اسم کے بعد، گر، گار، گین، ناک، چی، ور، بان، مند، ی لگا دیتے

ہیں۔ مثلاً زرگر۔ خدمت گار۔ اندوہ گیں۔ غمناک۔ توپچی۔ جانور۔ دربان۔ عقلمند۔ جوہری۔

۸۔ فارسی میں عربی کے اسم فاعل یعنی وہ الفاظ جو فاعل کے وزن پر ہوں یا وہ الفاظ جن کا پہلا حرف میم پیش والا ہو۔ مثلاً حاکم، عادل، مُحسن۔ مُقبل۔ مستقبل وغیرہ بھی فارسی میں مستعمل ہیں۔

اسم مفعول | وہ اسم مشتق ہے جو اس چیز یا آدمی کو ظاہر کرے جس پر فعل واقع ہو مثلاً پختہ (پکا ہُوا) اردو میں اسم مفعول کی علامت "ہُوا" ہے۔

بنانے کا قاعدہ | ۱۔ فارسی مصدر کے نون کے جگہ "ہ" لگا دو۔ مثلاً خوردن سے خوردہ، رفتن سے رفتہ۔

۲۔ کبھی ایک اسم اور ماضی مطلق ملا کر بناتے ہیں۔ مثلاً خون آلود۔ گرد آلود۔

۳۔ کبھی ایک اسم اور امر ملا کر بناتے ہیں مثلاً۔ دل پسند۔

۴۔ کبھی ماضی مطلق کے بعد "ار" لگا کر بناتے ہیں مثلاً گرفت سے گرفتار۔

۵۔ کبھی امر کے بعد "ان" لگا کر بناتے ہیں مثلاً بریاں

نوٹ ؛ فاعل اور اسم فاعل اور مفعول اور اسم مفعول کا باہمی فرق یہ ہے کہ فاعل وہ لفظ ہے جو کام کرنے والے یعنی فاعل کا نام بتائے۔ اسی طرح مفعول وہ ہے جس پر کام کا اثر پڑے اور اسم مفعول وہ ہے جو مفعول کو بتائے۔ خلاصہ یہ ہے کہ فاعل و مفعول ہمیشہ جملہ فعلیہ میں آتے ہیں اور اسم فاعل و مفعول جملہ اسمیہ میں کبھی مبتدا اور کبھی خبر اور متعلق خبر وغیرہ بھی ہو سکتے ہیں۔

مشق

(۱) انعام پانے والا لڑکا بہت خوش ہُوا۔ (۲) خدا سب کو روزی دینے والا ہے۔ (۳) جھوٹ بولنا بہت بُری عادت ہے (۴) تلاش کرنے والا پانے والا ہوتا ہے۔ (۵) اڑنے والے جانوروں کی دو ٹانگیں اور چرنے والے اور پھاڑ کھانے والے جانوروں کی چار ٹانگیں ہوتی ہیں (۶) زبان کاٹنے والی تلوار سے زیادہ قاتل ہے۔ (۷) ہر دیکھنے والا آنکھوں والا نہیں ہے۔ (۸) سچے کی ہر ایک عزت کرتا ہے (۹) ادب کرنے والا عزت پاتا

ہے۔ (۱۰) کہی ہوئی بات اور کمان سے نکلا ہوا تیر واپس نہیں آتا (۱۱) نوکر سبزی اٹھائے ہوئے آیا (۱۲) ماسٹر صاحب غصے سے بھرے ہوئے کمرے میں داخل ہوئے (۱۳) اپنے کئے ہوئے کا علاج کیا؟ (۱۴) سوئے ہوئے کو سویا ہوا کب جگا سکتا ہے (۱۵) نہ کئے ہوئے کام کو کیا ہوا مت سمجھو۔

حاصل مصدر

(VERBAL/ABSTRAC NOUN)

۱۔ سخاوت کرنا شریفوں کا کام ہے۔	سخاوت کار شریفاں است
۲۔ باتوں سے پیاس نہیں بجھتی۔	از سخن باتشنگی فرو نمی شود

وہ اسم جس سے مصدر کی روح یا اس کا لب لباب سمجھ میں آئے۔ حاصل مصدر کہلاتا ہے۔ مثلاً آمد و رفت گفتگو وغیرہ۔

بنانے کا قاعدہ:۔ ۱۔ عموماً امر کے آخری حرف کے نیچے زیر دے کر بعد میں "ش" زیادہ کر دیتے ہیں۔ مثلاً کوش سے کوشش

۲۔ کبھی ماضی مطلق اور امر کو ملا کر بناتے ہیں۔ مثلاً گفتگو

۳۔ کبھی ماضی مطلق کے بعد "ار" یا "گی" لگا کر بناتے ہیں مثلاً گفت سے گفتار۔ خواند سے خواندگی۔

۴۔ کبھی دو مختلف ماضی ملا کر۔ مثلاً آمد و رفت

۵۔ کبھی صرف امر ہی۔ مثلاً سوز۔ تپش

۶۔ کبھی دو امر ملا کر مثلاً سوز و ساز

۷۔ کبھی امر کے بعد "ی" لگا کر مثلاً خموش سے خموشی

۸۔ کبھی امر کے بعد "ہ" لگا کر لرز سے لرزہ۔ خند سے خندہ۔

۹۔ کبھی امر کے بعد "اک" لگا کر مثلاً پوش سے پوشاک

۱۰۔ وہ عربی مصدر جن کے آخر میں "ت" آتا ہے۔ مثلاً شرافت۔ صداقت

مشق

(۱) یہ چال تمہارے لیے مفید نہیں (۲) تمہاری پوشاک میلی ہے (۳) دل کی تڑپ کم نہیں ہوتی (۴) شرافت کاموں سے پہچانی جاتی ہے (۵) آج میری پڑھائی کا آخری دن ہے (۶) آدمی اپنی بول چال سے پہچانا جاتا ہے (۷) سچائی لوگوں میں عزت پانے کا ذریعہ ہے (۸) بزرگوں کی بات پر ہنسی نہ اڑاؤ۔ (۹) میں نے بہت تگ و دو کی لیکن اس کو نہ پکڑ سکا (۱۰) میں تم سے بات چیت کرنا چاہتا ہوں۔

اسم حالیہ

۱۔ سعید ٹہلتا ہوا بازار گیا	سعید خراماں بہ بازار رفت
۲۔ اسلم ہنستا ہوا یہاں آیا	اسلم خنداں ایں جا آمد

اسم حالیہ وہ اسم ہے جو فاعل یا مفعول کی حالت کو ظاہر کرے۔ مثلاً حامد خنداں آمد۔ یہاں خنداں حامد کی حالت کو ظاہر کر رہا ہے کہ وہ کس حالت میں آیا۔

قاعدہ: امر کے بعد "اں" لگانے سے بنتا ہے مثلاً خند سے خنداں۔ خرام سے خراماں۔

مشق

(۱) ٹھہرا ہوا پانی بدبودار ہو جاتا ہے (۲) بہتا ہوا پانی اور ندی کے ادھر ادھر اگا ہوا سبزہ عجیب لطف رکھتا ہے (۳) وہ ہنستا ہوا کمرے میں آیا (۴) ہم ٹہلتے ٹہلتے مینار پاکستان پہنچ گئے (۵) وہ دوڑتا دوڑتا ریل تک جا پہنچا (۶) ہم سوتے سوتے کئی اسٹیشن آگے نکل گئے (۷) وہ لڑکا صفوں کو چیرتا ہوا آگے نکل گیا (۸) مچھلی پانی میں تیرتی ہوئی دوسری طرف چلی گئی (۹) وہ ٹہلتے ٹہلتے شالامار باغ پہنچ گئے۔

اشارات۔ چیرتا ہُوا۔ برہم زناں، مچھلی۔ ماہی، تیرتی ہُوئی۔ شناوری کناں۔

حروفِ استثناء

۱۔ احمد کے سوا سب چلے گئے۔	ہمہ رفتند مگر احمد۔
۲۔ احمد کے سوا کوئی نہیں گیا۔	سوائے احمد کسے نہ رفت
۳۔ احمد کے سوا کوئی نہ رہا۔	بجز احمد کسے نماند

حروفِ استثنا | وہ حروف ہیں جو دو لفظوں کو ایک دوسرے سے جدا کریں۔

مستثنیٰ | جو جدا کیا جائے اُسے کہتے ہیں۔

مستثنیٰ منہ | جس سے جدا کیا جائے۔ مثلاً ہمہ رفتند الّا احمد میں ہمہ مستثنیٰ منہ، الّا حرفِ استثنا اور احمد مستثنیٰ ہے۔

حروفِ استثنا یہ ہیں۔

اِلّا، مگر، سوا، ماسوا، ورا، ماورا، جز، بجز۔

مشق

۱۔ اسلم کے سوا سب لڑکے کھانا کھانے چلے گئے (۲) فرید کے سوا سب لڑکے سکول کو گئے (۳) باغ میں آموں کے سوا کچھ بھی نہیں (۴) میرے علاوہ گھر کے سب آدمی برات میں گئے تھے (۵) اس ہفتے میں اتوار کے علاوہ اور کوئی چھٹی نہیں (۶) دنیا میں خدا کے سوا میرا کوئی مددگار نہیں (۷) محبوب خان کے سب بھائی کرکٹ کھیلیں گے (۸) سب دریا پر نہانے جائیں گے مگر میں (۹) نعیم ضرورت کے بغیر کبھی گھر سے باہر نہیں نکلتا (۱۰) سلیم کے سوا سب لڑکوں کا سبق یاد تھا (۱۱) محنت نہ کرنے والے لڑکوں کے سوا سب لڑکے امتحان میں پاس ہو گئے (۱۲) یہ کام بجز تمہارے کوئی نہیں کر سکتا (۱۳) ان کے سوا ہمارا کوئی نہیں (۱۴) خالد کے سوا سب نے کھانا کھایا (۱۵) سب نے جلسہ میں شرکت کی مگر ہم نہیں گئے۔

اشارات: آم: انبہ، برات۔ جلوسِ عروس، کرکٹ: گوئی چوگان

مصدر نامہ

الف

مصدر	معانی	مضارع	حاصل مصدر
آراستن، آرائیدن	سنوارنا، سجانا	آراید	آرایش، آراستگی
آرامیدن	آرام کرنا	آرامد	آرام
آسودن	آرام پانا	آساید	آسایش، آسودگی
آزمودن	آزمانا	آزماید	آزمایش
آزردن	رنجیدہ کرنا یا ہونا	آزارد	آزار۔ آزردگی۔
آشفتن، آشوبیدن	پریشان کرنا یا ہونا	آشوبد	آشوب، آشفتگی
آشامیدن	پینا	آشامد	آشام
آغازیدن	آغاز کرنا	آغازد	آغاز
آفریدن	پیدا کرنا	آفریند	آفرینش
افراختن	بلند کرنا	افرازد	
آمرزیدن	بخشنا، معاف کرنا	آمرزد	آمرزش
آموختن	سیکھنا، سکھانا	آموزد	آموزش
آمیختن، آمیزیدن	ملنا - ملانا	آمیزد	آمیزش
افگندن	ڈالنا	افگند	افگندگی
آگاہیدن	آگاہ کرنا، خبردار کرنا	آگاہد	آگاہی، آگہی
آگندن	بھرنا۔	آگند	آگندگی
آویختن	لٹکنا، لٹکانا۔	آویزد	آویزش
آمدن	آنا	آید	آمد

مصدر	معانی	مضارع	حاصل مصدر
آلودن، آلائیدن	آلودہ کرنا یا ہونا	آلاید	آلائش
آماسیدن	سوجنا، پھولنا، ورم کرنا	آماسد	آماس
آوردن	لانا	آورد	آورد
آروغیدن	ڈکار لینا	آروغد	آروغ
ایستادن	کھڑا ہونا	ایستد	ایستادگی
انگیختن	ابھارنا۔ بھڑکانا، مشتعل کرنا	انگیزد	انگیخت، انگیزش
انگاشتن، انگاردن	سوچنا، خیال کرنا، جاننا	انگارد	انگارش
اندیشیدن	فکر کرنا، ڈرنا	اندیشد	اندیشہ
افتادن	گرنا	افتد	افتاد، افتادگی
افروختن	روشن کرنا	افروزد	
افزودن، فزودن	بڑھانا۔ زیادہ کرنا	افزاید	افزائش
افسردن	ٹھٹھرنا، مرجھانا	افسرد	افسردگی
افشردن، افشاردن	نچوڑنا	افشارد	افشار
افشاندن	جھڑکنا، جھاڑنا	افشاند	افشان
ارزیدن	قیمت پانا	ارزد	ارزش
انجامیدن	تمام ہونا	انجامد	انجام
انداختن	ڈالنا، گرانا، پھینکنا	اندازد	اندازہ، انداز
اندوختن	جمع کرنا	اندوزد	
آہیختن	تلوار کھینچنا	آہیزد	
آمودن	بھرنا	آماید	
انباشتن، انباردن	بھرنا، ڈھیر لگانا، جمع کرنا	انبارد	انبار
اندودن	ملمع کرنا۔ لیپنا	انداید	

مصدر	معانی	مضارع	حاصل مصدر
آختن	تلوار کھینچنا	آزد	
استردن، ستردن	مونڈنا۔ صاف کرنا	استرد	

ب

مصدر	معانی	مضارع	حاصل مصدر
باختن	ہارنا۔ کھیلنا	بازد	بازی، باخت
بازیدن	کھیلنا	بازد	بازی
باریدن	برسنا	بارد	بارش
بافتن	بُننا	بافد	بافندگی
بالیدن	بڑھنا (درخت یا جسم وغیرہ کا)	بالد	بالش، بالیدگی۔
بایستن	چاہنا، لائق ہونا۔ مناسب ہونا	باید	
بخشودن	بخشنا، معاف کرنا	بخشاید	بخشائش
بخشیدن	بخشنا، عطا کرنا	بخشد	بخشش
برآمدن	باہر نکلنا	برآید	برآمدگی
بُردن	لیجانا	برد	بُرد
برداشتن	اُٹھانا	بردارد	برداشت
بریدن	کاٹنا	برد	برش
بوئیدن	سونگھنا، بُو دینا	بوید	بُو
بوسیدن	چُومنا، بوسہ لینا پرانا ہونا۔ سڑنا	بوسد	بوسہ، بوسیدگی
برخاستن	اٹھنا	برخیزد	برخاستگی، برخاست۔
برکندن	اکھاڑنا	برکند	۔

مصدر	معانی	مضارع	حاصل مصدر
برگشتن، برگردیدن	پھر جانا، واپس آنا لوٹنا	برگردد	برگشت، برگشتگی
برشتن	بھوننا	برید	-
بودن -	ہونا	بود	بود و باش (بود)
بستن	باندھنا	بندد	بندش
بلعیدن	نگلنا	بلعد	-

پ

پاشیدن	چھڑکنا	پاشد	-
پائیدن	ٹھہرنا	پاید	پائیدگی، پائداری
پالودن، پالائیدن	صاف کرنا، چھاننا	پالاید	پالایش
پختن	پکانا	پزد	پزش
پذیرفتن	قبول کرنا	پذیرد	پذیرائی
پراگندن	تتر بتر کرنا	پراگند	پراگندگی
پرداختن	مشغول ہونا، ادا کرنا صاف کرنا، خالی کرنا	پردازد	پرداخت
پرسیدن	پوچھنا	پرسد	پرسش
پرستیدن	پوجنا، پرستش کرنا	پرستد	پرستش
پروردن	پالنا، پرورش کرنا	پرورد	پرورش
پریدن	اڑنا	پرد	پرواز
پژمردن	مرجھانا، کملانا	پژمرد	پژمردگی
پژوہیدن	تلاش کرنا، فکر کرنا	پژوہد	پژوہش
پرہیزیدن	پرہیز کرنا	پرہیزد	پرہیز

مصدر	معانی	مضارع	حاصل مصدر
پسندیدن	پسند کرنا	پسندد	پسند ۔ پسندیدگی
پنداشتن	سوچنا، خیال کرنا	پندارد	پندار
پوشیدن	پہننا، ڈھانپنا، چھپنا	پوشد	پوشش، پوشاک، پوشیدگی
پیوستن، پیوندن	ملنا، ملانا، جوڑنا	پیوندد	پیوستگی، پیوند
پیمودن	ناپنا	پیماید	پیمایش
پیچیدن	مروڑنا، لپیٹنا، لپٹنا ۔	پیچد	پیچ، پیچش، پیچیدگی
پدرودن	رخصت کرنا	پدرودد	۔
پوئیدن	دوڑنا	پوید	پویہ، پوئیدگی
پیراستن	سنوارنا (کانٹ چھانٹ کرکے) چھانٹنا	پیراید	پیرایش

ت

ترسیدن	ڈرنا	ترسد	ترس
تاختن، تازیدن	دوڑنا، دوڑانا، حملہ کرنا	تازد	تاخت، تازش
تافتن، تابیدن	چمکنا	تابد	تابش، تاب
تراشیدن	کاٹنا ۔ چھیلنا	تراشد	تراش
توانستن	سکنا، ممکن ہونا، طاقت رکھنا ۔	تواند	توانائی ۔ (توان)
تپیدن	تڑپنا ۔ بے چین ہونا	تپد	تپش
تراویدن	ٹپکنا	تراود	تراوش
ترکیدن، ترقیدن	شق ہونا، پھٹنا	ترکد	۔
تنیدن	تننا	تند	۔
تفسیدن	گرم ہونا	تفسد	۔

مصدر	معانی	مضارع	حاصل مصدر
ترسانیدن	ڈرانا	ترساند	-
ترشانیدن	ترش کرنا	ترشاند	-
تکانیدن	جھاڑنا، جھٹکا دینا	تکاند	تکان

ج

مصدر	معانی	مضارع	حاصل مصدر
جُستن	ڈھونڈنا، تلاش کرنا	جوید	جستجو
جَستن	اچھلنا، کودنا، چھلانگ لگانا	جہد	جَست
جنگیدن	لڑنا، جنگ کرنا	جنگد	جنگ
جنبیدن	ہلنا	جنبد	جنبش
جُویدن	چبانا	جود	-
جوشیدن	اُبلنا	جوشد	جوشش، جوش

چ

مصدر	معانی	مضارع	حاصل مصدر
چاپیدن	لوٹ مار کرنا دھوکہ دینا	چاپد	-
چریدن	چرنا	چرد	چرا
چکیدن	ٹپکنا	چکد	چکش
چشیدن	چکھنا	چشد	چاشنی
چسپیدن	چمٹنا	چسپد	چسپیدگی
چمیدن	لچکنا، ٹہلنا	چمد	چمش
چیدن	چننا	چیند	-
چربیدن	غالب آنا	چربد	-
چاویدن	چیانا	چاود	چاوش

خ

مصدر	معانی	مضارع	حاصل مصدر
خوردن	کھانا	خورد	خورش، خوراک
خاریدن	کھجلانا	خارد	خارش
خواندن	پڑھنا، بلانا	خواند	خواندگی
خاستن	اٹھنا	خیزد	خیزش
خائیدن	چبانا، کاٹنا	خاید	-
خریدن	خریدنا	خرد	خرید
خراشیدن	چھیلنا۔ نوچنا۔ کھرچنا	خراشد	خراش
خرامیدن	ٹہلنا۔ مٹک کر چلنا	خرامد	خرام
خروشیدن	شور کرنا	خروشد	خروش
خزیدن	گھسنا، رینگنا	خزد	-
خفتن خپیدن خوابیدن	سونا	خپد۔ خوابد	خواب
خلیدن	چبھنا	خلد	خلش
خموشیدن خاموشیدن	چپ رہنا	خموشد	خموشی
خمیدن	جھکنا	خمد	خم، خمیدگی
خندیدن	ہنسنا	خندد	خندہ
خواستن خواہیدن	چاہنا	خواہد	خواہش
خورانیدن	کھلانا	خوراند	

د

مصدر	معانی	مضارع	حاصل مصدر
دادن	دینا	دہد	داد، دہش
داشتن	رکھنا	دارد	داشت
دانستن	جاننا	داند	دانست، دانش، دانائی
درخشیدن	چمکنا	درخشد	درخشندگی، درخش
دریدن	پھاڑنا	درد	
دزدیدن	چُرانا	دزدد	دُزدی
دوختن	سینا	دوزد	دوخت، دوزندگی
دوشیدن، دوہیدن	دوہنا	دوشد	-
دویدن	دوڑنا	دود	دو، دوش
دمیدن	پھونکنا	دمد	دم
درودن	کاٹنا (فصل وغیرہ کا)	درود	درودگی
دیدن	دیکھنا	بیند	بینش، بینائی
دریافتن	معلوم کرنا، پانا، سمجھ جانا	دریابد	دریافت

ر

مصدر	معانی	مضارع	حاصل مصدر
راندن	ہانکنا	راند	
ربودن	اُچک لینا۔ لوٹ لینا	رباید	ربودگی
رفتن	جانا	رود	روش۔ رفتار
رُستن	اُگنا	روید	روئیدگی
رَستن	رہائی پانا	رہد	رستگاری
رُفتن، روبیدن	جھاڑنا۔ جھاڑ دینا	روبد	رُفت وروب
رقصیدن	ناچنا	رقصد	رقص

مصدر	معانی	مضارع	حاصل مصدر
رسیدن	پہنچنا	رسد	رسائی، رسیدگی
رمیدن	بھاگنا	رمد	رم ۔ رمیدگی
رہیدن	رہائی پانا، چھوٹنا	رہد	رہائی
ریختن، ریزیدن	گرنا ۔ گرانا، ٹپکنا، ٹپکانا ۔	ریزد	ریزش
رنجیدن	غصے ہونا، تکلیف دینا، آزار پہنچانا	رنجد	رنج، رنجش، رنجیدگی
ریستن رشتن ریسیدن	کاتنا	ریسد	
رخشیدن	چمکنا	رخشد	رخشندگی

ز، ژ

مصدر	معانی	مضارع	حاصل مصدر
زاریدن	رونا	زارد	زاری
زائیدن، زادن	جننا، پیدا کرنا	زاید	زائیدگی، زائیمان
زدن	مارنا	زند	زد
زدودن	صیقل کرنا، پالش کرنا، چمکانا	زواید	زوالیش
زیبیدن	زیب دینا، سجانا سنوارنا	زیبد	زیب
زیستن	جینا	زید	زیست
ژاژیدن	بیہودہ بکنا	ژاژد	
ژولیدن	الجھنا، بکھرنا	ژولد	ژولیدگی

س

مصدر	معانی	مضارع	حاصل مصدر
ساختن	بنانا	سازد	ساخت، سازش
سائیدن	پیسنا، گھسنا	ساید	-
سپُردن	سونپنا، حوالے کرنا	سپارد	سپارش، سپردگی
سپردن	طے کرنا۔ راستہ چلنا	سپرد	-
ستردن	مونڈنا	سترد	-
ستیزیدن	لڑنا، جھگڑنا	ستیزد	ستیزہ
ستودن، ستائیدن	تعریف کرنا	ستاید	ستایش
سرائیدن، سرودن	گانا، الاپنا	سراید	سرود
سزیدن	لائق ہونا	سزد	سزا
سُفتن سنبیدن	پرونا، سوراخ نکالنا	سُفند، سنبد	-
سگالیدن	سوچنا	سگالد	سگال، سگالش
سنجیدن	تولنا	سنجد	سنجش، سنجیدگی
سوختن	جلنا، جلانا	سوزد	سوزش، سوز
سرفیدن	کھانسنا	سرفد	سرفہ
سرشتن	گوندھنا	سرشد	سرشت
سُریدن	پھسلنا	سُرد	-
ستاندن ستادن	لینا، چھین لینا	ستاند	
ستدن	کھینچنا، لینا		

ش

مصدر	معانی	مضارع	حاصل مصدر
شدن	ہونا - جانا	شود	..
شایستن	لائق ہونا	شاید	شائستگی
شستن	دھونا	شوید	شست وشو
شوئیدن			
شکیبیدن	صبر کرنا	شکیبد	شکیب، شکیبائی
شگافتن	چیرنا، سوراخ کرنا پھاڑنا۔	شگافد	شگاف
شتافتن	دوڑنا، جلدی کرنا بھاگنا	شتابد	شتاب
شتابیدن			
شکستن	ٹوٹنا، توڑنا	شکند	شکست، شکستگی
شنیدن	سُننا	شنود	شنید، شنوائی
شگفتن	کِھلنا (پھولوں وغیرہ کا)	شگوفد	شگفت، شگفتگی
شناختن	پہچاننا	شناسد	شناخت، شناسائی
شمردن	گننا	شمرد	شمار
شماردن			
شوریدن	شور کرنا	شورد	شورش
شیفتن	فریفتہ ہونا	شیبد	شیفتگی
شاشیدن	پیشاب کرنا	شاشد	شاشہ
شکوخیدن	ٹھوکر کھانا	شکوخد	شکوخ

ط، ع، ف

طپیدن	تڑپنا	طپد	طپش

مصدر	معانی	مضارع	حاصل مصدر
طلبیدن	طلب کرنا، بلانا مانگنا۔	طلبد	طلب
طرازیدن	نقش و نگار کرنا	طرازد	طراز
غلطیدن	لڑھکنا، لوٹنا، تڑپنا، پھڑکنا	غلطد	-
غرّیدن	غرّانا، کڑکنا، گرجنا	غرّد	غرّش
غنودن	اونگھنا	غنود	غنودگی
غارتیدن	لوٹنا	-	غارت
غریویدن	شور مچانا	غریود	غریو
فرستادن	بھیجنا	فرستد	-
فروختن فروشیدن	بیچنا۔ فروخت کرنا	فروشد	فروخت، فروش
فرمودن فرمائیدن	فرمانا، حکم دینا	فرماید	فرمایش
فریفتن فریبیدن	دھوکا دینا، فریب دینا فریفتہ ہونا	فریبد	فریب
فہمیدن	سمجھنا	فہمد	فہم۔ فہمایش
فزودن	زیادہ کرنا، زیادہ ہونا	فزاید	فزایش
فرسودن	گھسنا، پرانا ہونا	فرساید	فرسودگی
فشردن، فشاردن	نچوڑنا، دبانا	فشرد	فشار
فگندن	پھینکنا، ڈالنا	فگند	فگندگی
فشاندن	جھاڑنا	فشاند	-

ک

مصدر	معانی	مضارع	حاصل مصدر
کاستن	گھٹنا، گھٹانا	کاہد	کاست
کاشتن	بیجنا، بونا	کارد	کاشت
کاویدن	کھودنا	کاود	کاوش
کاہیدن	گھٹنا، گھٹانا	کاہد	کاہش
کردن	کرنا	کند	کار، کردار
کشادن	کھلنا، کھولنا	کشاید	کشایش
کشودن	کھولنا	-	کشودگی
کندن کندیدن	کھودنا	کند، کنارد	-
کوفتن کوبیدن	کوٹنا	کوبد	کوفت
کشیدن	کھینچنا	کشد	کشش
کوشیدن	کوشش کرنا	کوشد	کوشش
کِشتن	بونا	کارد	کِشت
کُشتن	قتل کرنا، جان سے مارنا	کُشد	کشتار

گ

مصدر	معانی	مضارع	حاصل مصدر
گفتن	کہنا	گوید	گفتار، گفتگو، گویائی۔
گرفتن	پکڑنا	گیرد	گرفتار
گذاشتن	چھوڑنا، رکھنا۔	گذارد	گذاشت
گذشتن	گزرنا	گزرد	-
گشتن، گردیدن	گھومنا، پھرنا۔ ہونا	گردد	گردش

مصدر	معانی	مضارع	حاصل مصدر
گرویدن	رغبت کرنا، مایل کرنا	گرود	-
گداختن گدازیدن	پگھلنا، پگھلانا	گدازد	گداز
گزیدن	کاٹنا، ڈسنا، ڈنگ مارنا	گزد	گزیدگی، گزند
گُزیدن	چننا، انتخاب کرنا اختیار کرنا	گُزد	-
گزاردن	ادا کرنا، چھوڑ دینا	گزارد	گزارش
گماشتن گماردن	مقرر کرنا	گمارد	-
گنجیدن	سمانا	گنجد	گنجایش
گسیختن گسستن گسلیدن	ٹوٹنا۔ توڑنا	گسلد	-
گریستن	رونا	گرید	گریہ
گستردن	بچھانا	گسترد	-
گریختن	بھاگنا	گریزد	گریخت، گریز۔
گرائیدن	مائل ہونا	گراید	گرایش
گواریدن	ہضم ہونا	گوارد	گوارش
گساردن	غم کھانا	گسارد	-

ل، م

لغزیدن	پھسلنا	لغزد	لغزش
لرزیدن	لرزنا، کانپنا	لرزد	لرزش، لرزہ

مصدر	معانی	مضارع	حاصل مصدر
لافیدن	شیخی بگھارنا، ڈینگ مارنا	لافد	لاف
لمیدن	لیٹنا، ٹیک لگانا	لمد	لم
لیسیدن	چاٹنا	لیسد	۔
مالیدن	ملنا	مالد	مالش
ماندن	رہنا	ماند	۔
مانستن	مشابہ ہونا	ماند	مانائی
ماچیدن	چومنا، چاٹنا	ماچد	ماچ
مردن	مرنا	میرد	۔
مکیدن	چوسنا	مکد	۔

ن

مصدر	معانی	مضارع	حاصل مصدر
نالیدن	رونا	نالد	نالش، نالہ
نازیدن	ناز کرنا، فخر کرنا	نازد	ناز، نازش
نامیدن	نام رکھنا	نامد	نام
نشستن	بیٹھنا	نشیند	نشست
نکوہیدن	ملامت کرنا سخت سست کہنا	نکوہد	نکوہش
نوشتن	لکھنا	نویسد	نوشت، نویسندگی
نگاشتن نگاردن	لکھنا، نقش کرنا	نگارد	نگارش
نگریستن نگرستن نگریدن	دیکھنا	نگرد	نگرانی

مصدر	معانی	مضارع	حاصل مصدر
نمودن نمائیدن	دکھانا، دکھائی دینا	نماید	نمایش
نواختن نوازیدن	ساز بجانا۔ عزت کرنا احترام کرنا، اچھا سلوک کرنا، نوازنا	نوازد	نوازش
نوشیدن	پینا	نوشد	نوش
نوردیدن	طے کرنا۔ لپیٹنا۔ تہ کرنا	نوردد	نورد
نہادن	رکھنا	نہد	-
نیوشیدن	سُننا	نیوشد	-

و ، ہ ، ی

ورزیدن	اختیار کرنا، مشق کرنا	ورزد	ورزش
وزیدن	ہوا کا چلنا	وزد	وزش
ورغلانیدن	بہکانا، ورغلانا	ورغلاند	-
ہراسیدن	ڈرنا، خوف کھانا	ہراسد	ہراس
یارستن	سکنا، طاقت رکھنا	یارد	-
یافتن	پانا	یابد	یافت

مُرکّب مصادر

مصدر	معنی	مصدر	معنی
آشنا شدن	واقف ہونا	احترام کردن	عزت کرنا
اضافہ نمودن	اضافہ کرنا	اغراق گفتن	مبالغہ کرنا
اتخاذ (انتخاب) کردن	انتخاب کرنا	امتحان نمودن	امتحان لینا
اثبات کردن	تائید کرنا	آسان ساختن	آسان بنانا یا کرنا
اجتناب کردن	پرہیز کرنا	امیدوار بودن امید داشتن	امید رکھنا
اجارہ (اجیر) کردن	کرایہ پر لینا		
اجازہ خواستن	اجازت لینا یا چاہنا	اصلاح کردن	اصلاح یا درستی کرنا
اجازہ دادن	اجازت دینا	اطلاع دادن	خبر کرنا
اذیت کردن	تکلیف دینا،	اہانت کردن	بے عزتی کرنا
	دکھ پہنچانا	اندازہ گرفتن	اندازہ لگانا۔ ناپنا
اسیر گرفتن (کردن)	قیدی بنانا	از دست دادن	کھو دینا
اعتنا نمودن اہمیت نمودن	پروا کرنا	اہمال ورزیدن	غفلت کرنا
		اطاعت نمودن	اطاعت کرنا
اقرار نمودن، اعتراف کردن	اقرار یا اعتراف کرنا	اخطار کردن	خطرے سے خبردار کرنا، نوٹس دینا۔
ادامہ دادن	جاری رکھنا	التفات داشتن	توجہ کرنا
ایجاد کردن	اختراع کرنا، پیدا کرنا	امر کردن	حکم دینا
اوج گرفتن	اوپر جانا	اشغال کردن	قبضہ کرنا
ادارہ نمودن (کردن)	انتظام کرنا	احساس کردن	محسوس کرنا، چھونا
استخدام نمودن	ملازم رکھنا	ادعا نمودن	دعویٰ کرنا

مصدر	معنی	مصدر	معنی
امتناع کردن، اباکردن	انکار کرنا	آتش زدن	آگ لگانا
از عقب زور دادن	دھکا دینا	آتش گرفتن	آگ لگنا
افسوس خوردن	افسوس کرنا	آتش کشتن	آگ بجھانا
استراحت کردن	آرام کرنا	امکان داشتن	ممکن ہونا
انتقام کشیدن	بدلہ لینا، انتقام لینا	ارسال داشتن	بھیجنا
از سرما لرزیدن	سردی سے کانپنا	آہار زدن	کلف لگانا
ارائہ دادن	دکھانا	از بین رفتن	مٹ جانا، غائب ہو جانا۔
امضا کردن	دستخط کرنا	اعتصاب کردن	ہڑتال کرنا
استفراغ کردن	قے کرنا	اعلام کردن (داشتن)	اعلان کرنا، خبر کرنا
اغوا کردن	ورغلانا	از سر بدر کردن	دماغ سے خیال نکالنا
اعتماد کردن	اعتبار کرنا، بھروسہ کرنا۔	اسم نویسی کردن	رجسٹر کرنا
استعمال کردن	استعمال کرنا۔ کام میں لانا۔	اوقات تلخ شدن	غصہ ہونا، طیش کھانا
انتظار کشیدن	انتظار کرنا	اوقات بجا آمدن	حواس ٹھیک ہو جانا۔
آرزو داشتن	خواہش کرنا	انجام دادن	کرنا
اقامت گزیدن (کردن)	رہنا، قیام کرنا	آبستن شدن	حاملہ ہونا
اعطا کردن	دینا، بخشنا، عنایت کرنا	استمداد کردن	مدد کرنا
آرد کردن آسیاب کردن	پیسنا	اقتدا کردن	پیروی کرنا
آواز خواندن	گیت گانا	ازدواج کردن	شادی کرنا
		اتباع کردن	تقلید کرنا
		اختلاف نظر داشتن	اختلاف رائے رکھنا
		احضار نمودن (کردن)	بلانا، طلب کرنا۔

مصدر	معنی
اِحراز کردن	حاصل کرنا
ابراز نمودن (کردن)	ظاہر کرنا
آبلہ کوبی کردن	چیچک کا ٹیکہ لگانا
آمادہ ساختن	تیار کرنا
اتو کشیدن	استری کرنا
اصابت کردن	ضرب لگانا یا لگنا
بد زبانی کردن	گالیاں بکنا
بد رفتاری کردن	بُرا برتاؤ کرنا
بہم زدن	پریشان کرنا برخاست کرنا
بکار بردن	استعمال کرنا، کام میں لانا۔
باور کردن	یقین کرنا
برکت دادن	برکت دینا
باز دید نمودن	ملاقات کرنا
برضد گفتن	جھٹلانا
بتاخیر انداختن	دیر کرنا، تاخیر کرنا، التوا میں ڈالنا۔
بخش کردن	تقسیم کرنا
بہیجان آوردن	جوش دلانا
باز جوئی نمودن	تحقیق کرنا
بلند کردن	اچک لینا، جیب کاٹنا

مصدر	معنی
بار کردن	لادنا
باز کردن	کھولنا
بازی کردن	کھیلنا
بہانہ کردن	بہانہ کرنا
بعمل آمدن	پیدا ہونا، عمل میں آنا
برگرداندن	لوٹا دینا، واپس کر دینا
بو کردن (دادن)	سونگھنا
باز ایستادن	رکنا، ٹھہرنا
یاد کردن	سوچنا
برگردانیدن	الٹنا، الٹا کرنا اوندھا کرنا
بیرون کردن	باہر نکالنا
بہا گذاردن	قیمت لگانا
بیدار شدن	جاگنا
برآورد نمودن	تخمینہ لگانا
بچنگ آوردن	پکڑنا
بخواب رفتن	سونا
بہتر ساختن	اصلاح کرنا
بازی بُردن	بازی جیتنا
باز آمدن	واپس آنا
باز داشتن	روکنا
برانداختن	اکھاڑ پھینکنا

مصدر	معنی	مصدر	معنی
برخوردن	مڈبھیڑ ہونا، دوچار ہونا، ملنا	بجان آمدن	تنگ آنا (ہونا)
		برقرار نمودن	مقرر کرنا
بہ تصویب رسیدن	منظور ہونا	بیم داشتن	ڈرنا، خوف کھانا
باتمام رساندن	ختم کرنا	پوزش خواستن	معافی چاہنا
بپایان رساندن		پُر کردن	بھرنا
بشمار رفتن	شمار ہونا	پرش کردن (زدن)	کودنا، چھلانگ لگانا۔
نجوا کردن	سرگوشی کرنا	پیشکش دادن	پیش کرنا
بفروش رفتن	بکنا، فروخت ہونا	پیشنہاد کردن	تجویز پیش کرنا
برکنار رفتن	ہٹ جانا	پرواز کردن	اڑنا
بہ تورہ افتادن	مصیبت میں پھنسنا	پنہاں داشتن (کردن)	چھپانا
بنا کردن	شروع کرنا	پارہ کردن	پھاڑنا، ٹکڑے کرنا
بنا شدن	طے پانا، قرار پانا	پاس دادن	پہرہ دینا
بہ مشکل گیر آمدن	مشکل میں پھنس جانا	پوست کندن	چھلکا اتارنا
بالا رفتن	اوپر جانا	پیدا کردن	ڈھونڈ لینا، پانا
برشتہ کردن	بھوننا	پاداش دادن	بدلا دینا
بدست آوردن	حاصل کرنا	پیش بردن	بڑھانا
بروز دادن	ظاہر کرنا	پیشرفت کردن	ترقی کرنا
بردار کشیدن	پھانسی دینا	پس انداز کردن	بچانا
بازگشتن	لوٹنا، واپس آنا	پیادہ شدن	سواری سے اترنا
بدرد کسی خوردن	کام آنا، فائدہ مند ہونا	پا شدن	اٹھنا، کھڑا ہونا۔
بکار بستن	عمل کرنا	پرت شدن	بکھر جانا، گر جانا۔
بباد دادن	ضائع کرنا۔ برباد کرنا	پرت کردن	پھینکنا، بکھیرنا۔

مصدر	معنی	مصدر	معنی
پرت و پلا گفتن	بہکی بہکی باتیں کرنا	تصدیق کردن	یقین کرنا
پف زدن	کش لگانا	تعلق داشتن	تعلق رکھنا
پول پرداختن	روپیہ ادا کرنا	تعظیم کردن	جھکنا
پشتیبانی کردن	حمایت کرنا	تسلیت دادن	تسلی دینا
پابفرار گذاشتن	بھاگ جانا	تسلیت گفتن	تعزیت کرنا
(گذاردن)		تکذیب کردن	رد کرنا، جھٹلانا
پاک کردن	مٹانا	تقاضا کردن	مطالبہ کرنا، درخواست
پس دادن	واپس کرنا		کرنا۔
پشت پا زدن	ٹھوکر مارنا	تاریخ گذاردن	تاریخ دینا
پرسش کردن	پوچھنا	ترک کردن	
پذیرائی کردن	استقبال کرنا۔ خاطر کرنا	ترک گفتن	چھوڑنا، خیرباد کہنا
پہلو زدن	برابری کرنا	تظاہر کردن	ظاہر کرنا
پرتاب کردن	پھینکنا	تہی ساختن	خالی کرنا
پہن کردن	بچھانا، پھیلانا	تشویق نمودن	شوق دلانا۔ حوصلہ
پائین آمدن	نیچے آنا۔	تشجیع کردن	بڑھانا۔
تحسین کردن	تعریف کرنا	تصمیم گرفتن	فیصلہ کرنا، ارادہ کرنا
تائید نمودن	تائید کرنا	توزیع کردن	تقسیم کرنا،
تغییر دادن	بدل دینا	تقسیم نمودن	بانٹنا
تعین نمودن	مقرر کرنا	تشخیص دادن	
تصویب نمودن	منظور کرنا	تمیز دادن	تمیز کرنا
تن کردن	پہننا	تمیز کردن	صاف کرنا، پاک کرنا
ترتیب دادن	ترتیب دینا، انتظام کرنا	تعمیر کردن	مرمت کرنا

مصدر	معنی	مصدر	معنی
تردید داشتن	شک کرنا	ترغیب کردن	ترغیب دینا
تبعید نمودن	جلاوطن کرنا	ترجیح دادن	ترجیح دینا
توقیف کردن	قید کرنا	تکمیل کردن	مکمل کرنا، پورا کرنا
تحریک کردن	جوش دلانا	ترجمہ کردن	ترجمہ کرنا
		توقّف کردن	ٹھہرنا
توضیح (تشریح) دادن	وضاحت کرنا	تہدید کردن (نمودن)	دھمکی دینا
تسہیل نمودن	آسان کرنا	تر شدن	بھیگنا
تحمیل نمودن	مجبور کرنا	تر کردن	بھگونا
		تماشا کردن	دیکھنا
تحویل دادن تسلیم نمودن	حوالے کرنا، سپرد کرنا	تعجب کردن	حیرت کرنا، تعجب کرنا
تصوّر کردن	خیال کرنا، سوچنا	تولید شدن	پیدا ہونا
تقلید کردن	پیروی کرنا	تقبیح کردن	برائی کرنا
تہیہ کردن	تیار کرنا، بنانا	تادیہ نمودن	ادا کرنا
تاھل نمودن	شادی کرنا	تکان دادن	جھٹکا دینا
تعلیم گرفتن	سیکھنا	تیر اندازی کردن	گولی مارنا
تعلیم دادن	پڑھانا	تبریک گفتن	مبارکباد دینا
تغافل ورزیدن	غفلت کرنا	تدارک کردن	اہتمام کرنا
		تاراج کردن	لوٹنا
تساہل نمودن تنبلی کردن	سستی کرنا، ڈھیل دینا	ترمز کردن (زدن)	بریک لگانا
		تفنگ خالی کردن	بندوق چلانا
تقدیم نمودن (کردن)	پیش کرنا	تاسّف خوردن	افسوس کرنا
تصرف کردن	قبضہ کرنا	تجزیہ کردن	چھانٹنا

مصدر	معنی	مصدر	معنی
تقویم نمودن	تخمینہ لگانا	چراغ خاموش کردن	چراغ گل کرنا
ثابت نمودن	ثابت کرنا	حل نمودن	خیال کرنا، اندازہ لگانا، محمول کرنا۔
ثبت کردن	رجسٹر کرنا		
جستجوی علت کردن	وجہ بیان کرنا	حرف زدن	بات کرنا
جمع شدن	یکجا ہونا، اکٹھا ہونا	حرف گوش کردن	بات سننا
جمع آوری کردن	اکٹھا کرنا، جوڑنا	حضور داشتن	حاضر ہونا۔ موجود ہونا
جریمہ نمودن	جرمانہ کرنا	حکم کردن	حکم دینا
جست زدن	کودنا، پھاندنا	حکم فرما بودن	غالب ہونا
جلوگیری کردن	روک تھام کرنا	حضور بہم رسانیدن	حاضر ہونا
جائزہ گرفتن	انعام حاصل کرنا	حواس پرت شدن	حواس باختہ ہونا۔ ہوش اڑنا
جدا کردن	الگ کرنا، جدا کرنا		
جدا شدن	جدا ہونا۔ علیحدہ ہونا	حاضر شدن	تیار ہونا
جاروب کشیدن	جھاڑو دینا	حالی شدن	سمجھنا، مطلع ہونا۔
جیغ زدن	چیخنا	حالی کردن	آگاہ کرنا، سمجھانا
جنگ کردن	لڑنا	حاشا زدن	انکار کرنا
چہچہہ زدن	چہچہانا (پرندوں کا)	حوالہ کردن	سپرد کرنا
چانہ زدن	سودا بازی کرنا	حنا بستن	مہندی لگانا
چین خوردن	شکن پڑنا	حرکت کردن	چلنا، روانہ ہونا۔
چاپ شدن	چھپنا	(نمودن)	
چاپ کردن (نمودن)	چھاپنا	ختم شدن	جھکنا
چشم داشتن	امید رکھنا	خوش وقت شدن	خوش ہونا
چشم دوختن	ٹکٹکی لگانا	خوشحال شدن	

مصدر	معنی	مصدر	معنی
خوشنود نمودن	خوش کرنا	دیدنی کردن	ملنا، ملاقات کرنا
خیس شدن	بھیگنا	دیکته کردن	املا لکھانا
خمیر کردن	گوندھنا	درست کردن	پکانا۔ بنانا
خالی ساختن	خالی کرنا	دم بهم خوردن	متلی آنا
خشک شدن	خشک ہونا	دوری جستن	پرہیز کرنا
خشک کردن	خشک کرنا	در نظر گرفتن	پیش نظر رکھنا
خلق کردن	پیدا کرنا	دخالت کردن	مداخلت کرنا
خلق شدن	پیدا ہونا	دریافت کردن	وصول کرنا
خفه شدن	دم گھٹنا	دراز کشیدن	لیٹنا
خجالت کشیدن	شرمنده ہونا	دست دادن	حاصل ہونا
خوش آمد گفتن	مبارک باد دینا	دَر زدن دق الباب کردن	دروازه کھٹکھٹانا
دلداری دادن (کردن)	تسلّی دینا	دست پاچه شدن	اوسان خطا ہونا
دعویٰ کردن	جھگڑا کرنا	در صدر بر آمدن	اراده کرنا
در بر داشتن	مشتمل ہونا	دست زدن	تالی بجالی
در بر گرفتن	بغل گیر ہونا	دخل کردن	کمانا
در بر کردن	پہننا	ذکر علت کردن	وجه بیان کرنا
در رسیدن	غالب آنا، پہنچ جانا	رشوه دادن	رشوت دینا
دفن کردن	دبانا، دفن کرنا	رفتار کردن	برتاؤ کرنا، سلوک کرنا
دارا بودن (داشتن)	مالک ہونا	راضی شدن	رضامند ہونا
درگذشتن	مرجانا	رونویسی کردن	نقل کرنا
داد و بیداد کردن	فریاد کرنا، چلّانا	رو بانحطاط (پستی) گزاردن	زوال پذیر ہونا

مصدر	معنی	مصدر	معنی
رہائی دادن	رہا کردن	سبقت جستن	بازی لے جانا
رد شدن	فیل ہونا	سرفہ کردن	کھانسنا
رہا کردن	چھوڑنا	سکنی گزیدن، گزیدن	سکونت اختیار کرنا،
ریشخند کردن	مذاق کرنا		رہنا
رو بجلو فشار دادن	آگے کو دھکیلنا	سر بہ سر گذاشتن	مذاق اڑانا
راحت نمودن	آرام کرنا	سوا کردن	جدا کرنا
راہ رفتن	چلنا	سفرہ انداختن	دسترخوان بچھانا
روانہ کردن	بھیجنا، ارسال کرنا	سپری شدن	ختم ہونا
رک گفتن	کھری بات کہنا	سرکشیدن	بغاوت کرنا
رو گرفتن	منہ ڈھانپنا	سرگوشی حرف کردن	سرگوشی کرنا
رسیدگی کردن	دیکھنا، جانچنا	(زدن)	
رعایت نمودن	جانبداری کرنا	سرقت کردن	چوری کرنا
زندانی ساختن	قید کرنا	سوگند یاد کردن	قسم کھانا
زن گرفتن	شادی کرنا	سوگند خوردن	
زناشوئی کردن		سیاست نمودن	سزا دینا
زخم زدن	زخمی کرنا	سوار شدن	سوار ہونا
زخم کردن		سواری کردن	
زحمت کشیدن	تکلیف برداشت کرنا	سیگار کشیدن	سگریٹ پینا
سُرخ کردن	بھوننا	سُر خوردن	پھسلنا
سوء تعبیر کردن	غلط بیانی کرنا	سواد برداشتن	نقل کرنا
	غلط وضاحت کرنا	سقوط کردن	گرنا
سوء استفادہ کردن	ناجائز فائدہ اُٹھانا	سوت زدن	سیٹی بجانا

مصدر	معنی	مصدر	معنی
ساختمان ساختن	تعمیر کرنا	شکستہ نفسی کردن	کسرِ نفسی کرنا
سازش کردن	موافقت کرنا	شامل بودن	مشتمل ہونا
سزاوار بودن	لائق ہونا	صفیر کشیدن	سیٹی بجانا
سرزنش کردن	ملامت کرنا	صحبت کردن (نمودن)	بات چیت کرنا
سرما خوردن	سردی لگنا، زکام ہو جانا۔	صید کردن	شکار کرنا
سفارش دادن	آرڈر دینا حکم دینا	صدا کردن (زدن)	بلانا، پکارنا
سوال کردن	پوچھنا	صورت تراشیدن	شبیہ کرنا
سبب شدن	باعث ہونا	صرف نظر کردن	نظر انداز کرنا، چشم پوشی کرنا۔
شست وشو کردن	نہانا، دھونا	صرفہ جوئی کردن	کفایت شعاری کرنا
شعلہ ور ساختن	مشتعل کرنا، بھڑکانا	صدمہ وارد شدن	نقصان پہنچنا
شہادت دادن	تصدیق کرنا	ضعف کردن	بے ہوش ہونا
شیار کردن	ہل چلانا	عادت کردن	عادی ہونا
شکایت کردن	شکایت کرنا	عوض کردن	بدلنا، تبدیل کرنا
شفا دادن	علاج کرنا	عایدی بردن	کمانا
شوخی کردن	مذاق کرنا	عطا کردن	بخشنا، عنایت کرنا
شباہت داشتن شبیہ بودن	مشابہت رکھنا	عقب رفتن	پیچھے چلنا
شرط بستن	شرط لگانا	عزم کردن	ارادہ کرنا
شیپور زدن	پھونکنا	علامت گذاری کردن	نشان لگانا۔
شکستہ شدن	ٹوٹنا	عیب گرفتن	عیب نکالنا
شنا کردن، شناوری کردن	تیرنا		

مصدر	معنی	مصدر	معنی
عاریہ گرفتن	قرض لینا	قطع کلام کردن	بات کاٹنا
عاریہ دادن	قرض دینا	قصد داشتن	ارادہ رکھنا
عصبانی شدن	غصے ہونا	قرائت نمودن	پڑھنا
عکس برداشتن	فوٹو اتروانا	قبول کردن	مان لینا ، قبول کرنا
عکس برداری کردن	فوٹو اتارنا	قرض کردن	قرض لینا
عکس انداختن		قانع شدن	مطمئن ہونا
عذر خواستن	معافی چاہنا	قانع کردن	مطمئن کرنا
عہد کردن	اقرار کرنا	قسمت کردن	تقسیم کرنا ، بانٹنا
غارت کردن	لوٹنا	قیام کردن	قیام کرنا
غش کردن	بے ہوش ہونا	قبول شدن	پاس ہونا
فاسد ساختن	گلانا ، سڑانا	قمار باختن (کردن)	جوا کھیلنا
فراموش کردن	بھول جانا	قمار بازی کردن	
فکر کردن	سوچنا	کشتی گرفتن	لڑنا
فاسد شدن	گلنا ، سڑنا	کیف کردن	لطف اٹھانا
فسخ نمودن	باطل کرنا ، منسوخ کرنا	کمک کردن	مدد کرنا
فرود آمدن	نیچے آنا	کوک کردن	چابی دینا
فرو نشستن	دب جانا	کرایہ کردن	کرایہ پر لینا
فرار کردن (نمودن)	بھاگ جانا	کشف کردن	دریافت کرنا
فرا گرفتن	چھا جانا ، سیکھنا	کار داشتن	واسطہ رکھنا
فرو استادن	تھم جانا ، رک جانا ، ٹھہر جانا ۔	کلاہ برداشتن	دھوکہ دینا
		کار پیش بردن	کام نکالنا
فرمان دادن	حکم دینا	کار از کار گذشتن	پانی سر سے گزر جانا

مصدر	معنی	مصدر	معنی
کرکر کردن	ٹرٹر باتیں کرنا	لائق شمردن	عزت کرنا
کتک زدن	لکڑی سے مارنا	لباس کندن	کپڑے اتارنا
کت کردن	تہ کرنا	لی لی کردن	پھُدکنا
کشک کشیدن	پہرہ دینا	لاس زدن	فریب دینا
کشمکش کردن	کشمکش کرنا	لغو نمودن	معطل کرنا
کسب اطلاع کردن	خبر حاصل کرنا	لاف زدن	شیخی بھگارنا
کینہ جوئی کردن	انتقام لینا	مضطرب ساختن	پریشان کرنا
گلولہ اصابت کردن	گولی مارنا	معذرت خواستن	معافی چاہنا
گلولہ اصابت شدن	گولی لگنا	موافقت داشتن	متفق ہونا
گول خوردن	دھوکہ کھانا	موافق بودن	رضامند ہونا
گول زدن	دھوکا دینا	مغبون کردن	دھوکا دینا
گوش دادن (کردن)	سُننا	متمدن ساختن	مہذب بنانا
گردش کردن	سیر کرنا	ملاحظہ کردن	غور کرنا
گاز گرفتن	کاٹنا	مرکب بودن	مشتمل ہونا
گواہی دادن	تصدیق کرنا	مشورت کردن	مشورہ کرنا
گریہ کردن	رونا	مداومت دادن	جاری رکھنا
گیر آمدن	گرفتار ہونا	مقاومت کردن	مقابلہ کرنا
گیر آوردن	حاصل کرنا	محروم ساختن	محروم کرنا
گیر کردن	اٹک جانا، پھنس جانا	معالجہ نمودن	علاج کرنا
لم دادن	ٹیک لگا کر لیٹنا	مراجعہ کردن (نمودن) بہ	رجوع کرنا
لیز خوردن	پھسلنا		
لذت بردن	لطف اُٹھانا	مطالبہ کردن	مانگنا، طلب کرنا

مصدر	معنی	مصدر	معنی
متواری شدن	غائب ہونا	مراجعت کردن	لوٹنا، واپس ہونا
منزل کردن	رہنا	متغیر شدن	ناراض ہونا، غصے ہونا
مصادرہ نمودن	جرمانہ کرنا	مکث کردن	ٹھہرنا
محکم نمودن	مضبوط بنانا	معاملہ کردن	سلوک کرنا، برتاؤ کرنا
مرحمت کردن	عطا کرنا	منفصل کردن	الگ کرنا
مشاجرہ کردن	جھگڑا کرنا	مرطوب ساختن	بھگونا، گیلا کرنا
مجبور کردن (ساختن)	مجبور کرنا	متحد کردن متفق کردن	اکٹھا کرنا
مساعدت کردن	مدد کرنا		
مجذوب ساختن	کھینچنا	مشمئز شدن	ناگوار گزرنا
میراث بردن	وارث ہونا	متحد شدن متفق شدن	اکٹھا ہونا
متصل نمودن ملحق ساختن	جوڑنا	میل داشتن	رغبت رکھنا، خواہش کرنا
مالش دادن	مالش کرنا		
مداخلہ کردن	مداخلت کرنا	میل کردن	کھانا
مصرف کردن	خرچ کرنا	مواجہ شدن	سامنا ہونا
معرفی کردن	تعارف کرانا	متحیر ساختن	حیران کرنا
مرمت نمودن	مرمت کرنا	موکول کردن	ملتوی کرنا
مطیع شدن	جھکنا	ماچ کردن	بوسہ لینا، چومنا
متذکر شدن	یاد دلانا، ذکر کرنا	میل کشیدن	اندھا کرنا
مہیا ساختن	تیار کرنا	مسامحہ کردن	ٹال مٹول کرنا
متولد شدن	پیدا ہونا	موفق شدن	کامیاب ہونا
مردود شدن از	فیل ہونا	ناہار خوردن	لنچ کھانا

مصدر	معنی	مصدر	معنی
نگاهداشتن	خیال رکھنا	وازدن	نامنظور کرنا، رد کرنا
نگاهداری کردن	حفاظت کرنا	واکردن (دادن)	کھولنا
نشان دادن	دکھانا	واشدن	کھلنا
نفوذ داشتن	اثر کرنا، غالب ہونا	وانمودن	ظاہر کرنا
ناامید ساختن	مایوس کرنا	دل کردن	چھوڑنا، ترک کرنا
نفرت داشتن	نفرت کرنا	وعدہ گرفتن	دعوت پر بلانا
نزاع کردن	جھگڑنا	وعدہ دادن	دعوت قبول کرنا
نفس کشیدن	سانس لینا		وعدہ کرنا
نظیف ساختن (کردن)	صاف کرنا	ہرہر کردن	ٹرٹر باتیں کرنا
		ھدایت کردن	رہنمائی کرنا
وحشت کردن	ڈرنا	ھل دادن	دھکا دینا
وارد شدن	داخل ہونا، پہنچنا	ھجی کردن	ہجے کرنا
درود کردن	پہنچنا، آنا	ھدیہ دادن	پیش کش کرنا
وصول نمودن	اکٹھا کرنا	ہمراہی کردن ھمراہ بودن	ساتھ دینا، ساتھ ہونا
وادار کردن	ترغیب دینا، رغبت دلانا، اکسانا۔	یاد گرفتن	یاد کرنا
وانمود کردن	بہانہ کرنا	یاد آور شدن یاد آوری کردن	یاد کرنا۔ یاد دلانا
وازونہ کردن واژگون ساختن	اوندھا کرنا	یواش یواش رفتن	آہستہ آہستہ چلنا
وزن کردن	تولنا	یاوہ گفتن یاوہ گوئی کردن	بکواس کرنا، فضول باتیں کرنا۔
ورم کردن	سوجنا		
وضع کردن	بنانا	یادداشت نمودن	نوٹس لینا

مصدر	معنی	مصدر	معنی
یادداشت کردن	نوٹس لینا	یاوری کردن	مدد کرنا
یاور شدن	مدد کرنا	یاری کردن	

عربی زبان سیکھنے کے لیے آسان کتاب
آؤ عربی سیکھیں
یعنی
عربی اُردو بول چال
از
مخدوم صابری

اس کتاب کے مطالعہ سے آپ تھوڑی مدت میں صحیح عربی بول اور سمجھ سکیں گے۔

متفرق جملے

یہ کیا ہے ؟	این چیست ؟
وہ کون ہے ؟	اُو کیست ؟
تم کون ہو ؟	شُما کیستید ؟
آپ کے والد کا کیا نام ہے ؟	پدرِ شما چہ نام دارد ؟
آپ کے بھائی صاحب کیا کام کرتے ہیں؟	برادرِ شما چہ کار می کُند ؟
آپ کی عمر کتنی ہے ؟	چند سال دارید؟
تم کتنے بھائی ہو ؟	شما چند تا برادر ہستید ؟
اس کوزہ میں کتنا پانی ہے ؟	دریں کوزہ چہ قدر آب است ؟
یہ کتاب کس کی ہے ؟	این کتاب از کیست ؟
تم نے یہ خط کیسے لکھا ؟	شما این نامہ را چہ طور نوشتید ؟
کیا جعفر حاضر ہے ؟	آیا جعفر حاضر است ؟
تمہاری کتاب پُرانی ہے ؟	کتابِ شما کُہنہ است ؟
میں درخت کے نیچے بیٹھا تھا ؟	من زیرِ درخت نشستہ بودم ؟
تم مغرب کی طرف کیوں جاتے تھے ؟	شما جانبِ غرب چرا می رفتید ؟
جماعت میں سولہ لڑکے حاضر تھا	درکلاس شانزدہ طفل حاضر اند ؟
میں ایک رات لاہور میں ٹھہرا	من شبی در لاہور قیام کردم
وہ خط لکھ رہا ہے	اُو نامہ می نویسد ۔
کیا تو نہیں جانتا کہ میں کون ہُوں ؟	آیا تو نمی دانی کہ من کیستم ؟
اگر تم محنت کروگے تو پاس ہو جاؤ گے	اگر شما کار خواہید کرد کامگار خواہید شد ۔

میں نے ابھی کھانا نہیں کھایا ہے ۔	من حالا طعام نخورده ام
وہ میرے چھوٹے بھائی کا دوست ہے ۔	اُو دوستِ برادرِ کوچکِ من است
آپ کتنے بھائی ہیں ؟	شما چند تا برادر دارید ؟
تم کتنے بھائی ہو ؟	شما چند تا برادر هستید ؟
رات میں نے ایک چور پکڑا ۔	دی شب من دُزدی را گرفتم
میرا بھائی کل لاہور جائے گا ؟	برادرِ من فردا لاهور خواهد رفت
اب تو احمد کھانا کھا چکا ہوگا ۔	اکنون احمد طعام خورده باشد
یہ میری بڑی بہن کا کمرہ ہے ۔	این اُطاق خواهرِ بزرگِ من است
یہ سیاہ ٹوپی کس کی ہے ؟	این کلاهِ سیاه از کیست ؟
تیرے دائیں ہاتھ میں کیا ہے ؟	در دستِ چپ تو چیست ؟
ہمیشہ لباس کو صاف رکھو ۔	همیشه لباس را تمیز دارید
کل یہاں بارش ہوئی ۔	دیروز این جا بارید باران بارید
تم کون سی جماعت میں پڑھتے ہو ؟	شما در کدام کلاس می خوانید ؟
ہم دونوں کل چڑیا گھر دیکھنے جائیں گے ۔	ما هر دو فردا به باغِ وحش خواهیم رفت
سُنا ہُوا دیکھے ہوئے کے برابر نہیں ہوتا ۔	شنیده کے بود مانندِ دیده
رشید نے پرسوں سے احمد کو نہیں دیکھا ہے ۔	رشید از پری روز احمد را ندیده است
کوئی نہیں جانتا کہ میرے دل میں کیا ہے ؟	کس نمی داند که در دلم چیست ؟
کیا تم نے سبق پڑھ لیا تھا ؟	آیا شما درس خوانده بودید ؟
بچہ کرسی سے گر پڑا ۔	بچه از صندلی اُفتاد
پانی برتن میں ڈالئے ۔	آب در ظرف اندازید
ماجد امتحان میں پاس ہو جائے گا ۔	ماجد در امتحان موفق خواهد شد
میں نے مری جانے کا فیصلہ کر لیا ہے ۔	من عزم نموده ام که به مری خواهم رفت
ہم ہر روز ورزش کرنے جاتے تھے ۔	ما هر روز برائی ورزش می رفتیم

رؤف خط لکھتا ہے	رؤف نامہ می نویسد
ہم نے کام ختم کر لیا ہے	ما کار را ختم کردہ ایم
تم گھر پہنچ جاؤ گے	شما بخانہ خواہید رسید
وہ سب رات کو پڑھتے ہیں۔	ایشاں ہمہ ہنگامِ شب می خوانند
شور مت کرو، پڑھنے دو	شور مکنید، بگذارید کہ بخوانم
کیا تم سکول کے صحن میں دوڑتے تھے؟	آیا شما در صحنِ مدرسہ می دویدید؟
تمہارا خط اسے مل چکا ہوگا	نامۂ شما باُو رسیدہ باشد
پاکستان ہمارا ملک ہے۔ ہم اسکے محافظ ہیں۔	پاکستان ملکِ ما است۔ ما پاسبانش ہستیم
کل تم کہاں تھے؟	دیروز شما کجا بودید؟
میں آپ کے گھر گیا تھا۔	من بخانۂ شما رفتہ بودم
وہ پرسوں لاہور جائے گا۔	او پس فردا لاہور خواہد رفت
میں نے یہ بات نہیں کہی تھی۔	من این حرف نہ گفتہ بودم
وہ ہر روز وہاں جاتا تھا	اُو ہر روز آنجا می رفت
تم گھر کس وقت پہنچتے تھے۔	شما کدام وقت بخانہ می رسیدید
دیر ہو گئی ہے سو جاؤ	دیر شدہ است، بخواب روید
فقیر نے روٹی مانگی	درویش نان خواست
یہ سُن کر امیر آدمی شرمندہ ہوا۔	این شنیدہ مرد توانگر نادم شد
میرے پاس آٹھ گھوڑے ہیں۔	من ہشت اسپ دارم
تم کل کس وقت آؤ گے؟	شما فردا کدام وقت خواہید آمد؟
میری بات غور سے سنو	حرف مرا بغور بشنوید۔
وہ آم کھا چکا ہوگا۔	اُو انبہ خوردہ باشد
بُروں کی صحبت سے بچو۔	از صحبتِ بداں پرہیز کنید
اگر وہ آتے تو میں اُن کے ساتھ ضرور جاتا۔	اگر ایشاں آمدندی من ضرور با ایشاں رفتمی

کل ایک خوب صورت بچہ چھت سے گر پڑا تھا	دیروز بچۂ خوبروئی از بام افتادہ بود
میں آپ کا شکر گذار ہوں ۔	من از شما متشکرم
آپ کا کیا حال ہے ؟	حال شما چہ طور است ؟
آج کون سا دن ہے ؟	امروز چہ روز است ؟
آج بدھ ہے ۔	امروز چہار شنبہ است ؟
میں ہفتہ کے روز راولپنڈی گیا تھا	من روز شنبہ راولپنڈی رفتہ بودم
میرے پاس دو روپے تھے ۔	من دو روپیہ داشتم
اے خدا تو ہمارے حال پر رحم کر	خدایا بر حالِ ما رحم کن
اب کیا بجا ہے ؟ (اب کیا وقت ہے)؟	حالا ساعت چند است ؟
ہمیں ہر روز کام کرنا چاہیئے ۔	ما باید ہر روز کار بکنیم
آپ کو ماں باپ کی عزت کرنی چاہیئے	شما باید مادر و پدر را احترام کنید
مجھے جانے دیجئے ۔	بگذارید کہ بروم
وطن کی خدمت ہم سب پر فرض ہے	خدمت وطن بر ما فرض است
میرا سر درد کر رہا ہے	سرم درد می کند (من دردِ سر دارم)
جو کچھ ہوگا دیکھا جائے گا	ہر چہ خواہد شد دیدہ خواہد شد
یہ کتاب پڑھنے کے لائق ہے	این کتاب خواندنی است
میں گھر جانا چاہتا ہوں	من می خواہم بخانہ روم
گندم سستی ہو گئی ہے	غلہ ارزان شدہ است
یہ کپڑا بہت مہنگا ہے	این پارچہ خیلی گران است
میں صبح سے بھوکا ہوں	من از صبح گرسنہ ہستم
یہ کتابیں کس کی ہیں	این کتاب ہا مال کیست ؟
بلی نے چوہے کو پکڑ لیا	گربہ موش را گرفت
سوئی میں دھاگہ ڈالیئے	نخ در سوزن کنید
گرم روٹی اور ٹھنڈا پانی خدا کی نعمت ہے	نانِ گرم و آبِ خنک نعمتِ خدا است ۔

اُردو	فارسی
بچوں نے بہت شور مچا رکھا تھا۔	بچہ ہا ہیاہوی بسیار برپا کردہ بودند
ناممکن بات کا یقین نہیں کرنا چاہیئے۔	سخن محال را نباید باور کرد
ہمیں مزے دار کھانا کھانے میں لطف آتا ہے۔	از خوردن غذائی لذیذ لذت می بریم
شاگردوں کو اکھاڑے میں لے جایا گیا۔	شاگرداں بزورخانہ بردہ شدند
جو ڈاکٹر اسکولوں میں آتا ہے وہ اپنی تنخواہ حکومت سے لیتا ہے۔	پزشکی کہ بہ مدرسہ ہا می آید از دولت حقوق می گیرد
اگر لوگ ٹیکس نہ دیں تو سڑکیں اور ہسپتال بنانا مشکل ہو جائے۔	اگر مردم مالیات ندہند، ساختن جادہ ہا و بیمارستان مشکل خواہد بود۔
لوگوں کی جان خطرے میں پڑ گئی تھی۔	جانِ مردم بہ خطر اُفتادہ بُود۔
ٹرین پہاڑی حصے میں داخل ہوئی۔	قطار وارد قسمتِ کوہستانی شُد
دوستوں کو میرا سلام پہنچا دیں۔	از قول من ہمہ دوستاں را سلام برسانید
عجائب گھر کی عمارت کے کتنے حصے ہیں۔	ساختمان موزہ چند طبقہ است؟
ٹیلیفون کا مُوجد کون ہے؟	مخترعِ تلفون کیست؟
بچہ بھوک کے مارے چلّا رہا تھا۔	کودک از گرسنگی فریاد می کرد۔
کس چیز نے اسے اخبار بیچنے سے روک دیا	چہ چیز باعث شد کہ اُو دست از روزنامہ فروشی برداشت؟
راحت نے اپنی گڑیا کے سنہرے بالوں میں کنگھا کیا۔	راحت موہائی طلائی عروسکِ خود را شانہ کرد۔
بازید نے بادشاہ سے ملاقات کی تدبیر سوچی۔	بازید برائی دیدن شاہ تدبیری اندیشید۔
ہم نے اسی رات اگلے دن کا پروگرام بنا لیا تھا۔	ما ہماں شب برنامہ روز بعد را ترتیب دادہ بودیم۔
میں تمہارے خط کا منتظر ہوں۔	منتظر نامہ ات ہستم۔

طویل راستے ہونے کے باوجود مسافر تھکے نہیں۔	باوجود دوری راہ مسافران خستہ نشدند۔
بادلوں نے آسمان کو چھپا لیا	ابر آسمان را پوشاند
فریدوں زور زور سے کتاب پڑھ رہا ہے	فریدون کتاب را بلند می خواند
اس نے خوش ہو کر خدا تعالےٰ کا شکر ادا کیا۔	اُو خوش حال شدہ شکر خدا تعالیٰ بجای آورد۔
خوشبو دار پھولوں سے کمرہ مہک گیا۔	گلہائی خوشبو اطاق را معطّر کرد۔
سڑک پر ہمیں نشان زدہ جگہ سے گزرنا چاہیئے۔	باید در خیابان از جائی خط کشی شدہ بگزریم۔
ہمیں ہمیشہ فٹ پاتھ پر چلنا چاہیئے۔	ہمیشہ باید از پیادہ رو راہ بردیم
سرخ بتی ٹھہرنے کی علامت ہوتی ہے۔	چراغِ قرمز علامتِ توقف است
جنگ نے انسانوں کو ناقابل تلافی نقصان پہنچایا ہے۔	جنگ خسارتہائی جیران ناپذیر نصیب بشر کردہ است۔
جب کچھ اندھیرا ہوا تو میں ہوٹل لوٹ آیا۔	چوں ہوا تاریک شد من بہ مہمان خانہ برگشتم۔
ہمیں مل جل کر رہنا چاہیئے۔	ما باید "متفقاً" زندگی بسر بریم
اچانک روشنی غائب ہو گئی۔	ناگاہ روشنائی ناپدید گشت
مجھے تم سے ایسی اُمید نہ تھی۔	من از شما چنیں انتظار نداشتم
میں حاضر ہوا تھا آپ موجود نہ تھے۔	خدمت رسیدم تشریف نداشتید
گھڑ دوڑ میں کس نے انعام لیا؟	دراسپ دوانی کہ جائزہ گرفت؟
ساری فوجیں تتر بتر ہو گئیں	سراسر ہمہ قشون پراگندہ شد
کسی قسم کا عذر قابل قبول نہیں	ہیچ گونہ عذری پذیرفتہ نیست
یہ دو مثلث ایک مربع کے برابر ہیں۔	این دو مثلث معادل یک چہار گوش است

حکیم نے اس کے پیشاب اور پاخانے کا ٹیسٹ کیا ۔	طبیب ادرار و مدفوع اورا تجزیہ کرد ۔
لوہا کس درجہ حرارت پر پگھل جاتا ہے ؟	آہن با چہ درجہ حرارت می گدازد ؟
ان چیزوں پر کتنی کسٹم ڈیوٹی لگے گی ؟	گمرک این چیز ہا چقدر می شود ؟
آپ تکلف کیوں کر رہے ہیں ؟	چرا تعارف می کنید ؟
وہ ہاتھ میں ہاتھ ڈال کر چل رہے ہیں ۔	ایشاں دست در دست دیگر قدم می زنند ۔
زمین اپنے محور کے گرد گھومتی ہے ۔	زمین گرداگرد محور خود دور می زنند
حکومت نے اس کو بحیثیت انجنیئر مقرر کر دیا ۔	دولت او را بسمت مہندسی استخدام کرد ۔
گھڑی کی چابی ختم ہو گئی ۔	کوک ساعت خالی شد
زمین لٹو کی طرح اپنے گرد گھومتی ہے ۔	زمین مانند فرفرہ دور خود می چرخد ۔

کم خرچ میں لذیذ کھانے پکانے کی آسان ترکیبیں
راحت کا
خوش ذائقہ
دسترخوان

ضرب الامثال

الف

اُردو	فارسی
آج کا کام کل پر نہ چھوڑ۔	کار امروز بفردا مگذار۔
آدھی چھوڑ ساری کو جائے۔ آدھی رہے۔ نہ ساری پائے۔	طمع را سہ حرف است وہر سہ تہی۔
آج نقد کل ادھار۔	امروز نقد فردا نسیہ۔
آسمان سے گرا کھجور میں اٹکا۔	از چاہ در آمد و بچاہ افتاد۔
ایک ہی تھیلی کے چٹے بٹے۔	کند ہمجنس با ہمجنس پرواز۔
ایک چپ سو کو ہرائے۔	خموشی معنی ای دارد کہ در گفتن نمی آید
ایک کریلا دوسرے نیم چڑھا۔	یکی مجنون و دیگر سگ گزیدہ۔
ایک دن مہمان دو دن مہمان تیسرے دن بلائے جان۔	مہمان عزیز است تا سہ روز۔
ایک مچھلی سارے جل کو گندہ کر دیتی ہے۔	؎ چو از قومی یکی بیدانشی کرد نہ کہ را منزلت ماند نہ مہ را
اب پچھتائے کیا ہوت جب چڑیاں چگ گئیں کھیت۔	چو کار از دست رفت از پشیمانی چہ سود ؟
آپ مرے جگ پرلو۔	خود مرد جہان مرد
آپ دھاپ اپنا منہ اپنا ہی ہاتھ	دست خود دہان خود۔
آدمی چہرے مہرے سے پہچانا جاتا ہے	سیمای مردم آئینہ ی حال باطن است

اُردُو	فارسی
آسمان کا تھوکا منہ پر ۔	از ماست کہ بر ماست
آگ بن دھواں کہاں ؟	تا نباشد چیزکی مردم نگویند چیزہا ۔
آم کے آم گٹھلیوں کے دام ۔	ہم زیارت و ہم تجارت ہم خرما و ہم ثواب
آنکھ اوجھل پہاڑ اوجھل	از دیدہ دُور از دل دُور از دل برود آنکہ از دیدہ برفت سگ حضوری بہ از برادر دُوری ۔
آزمائے کو آزمانا جہالت ہے ۔	آزمودہ را آزمودن جہل است
آنکھوں سکھ کلیجے ٹھنڈک ۔	چشم ما روشن دل ما شاد
اپنا اپنا غیر غیر	جگر جگر است دِگر دگر ۔
اپنا کیا اپنے آگے ۔	کردنی خویش آمدنی پیش ۔
اپنے کرتوت کا کیا علاج ۔	خودکردہ را درمانی نیست
اپنی چھاچھ کو کوئی کھٹا نہیں کہتا	کس نگوید کہ دوغ من ترش است ۔
آنا اپنے بس ، جانا پرائے بس ۔	آمدن بہ ارادت رفتن بہ اجازت ۔
اپنی اپنی ڈفلی اپنا اپنا راگ	عیسیٰ بدین خود موسیٰ بدین خود ۔
اپنے منہ میاں مٹھو	خودگوئی و خود خندی عجب مرد ہُنرمندی ۔
اپنے نہ ہوئے اپنے بیگانے کو کیا کہئے ۔	؎ من از بیگانگان ہرگز ننالم کہ با من ہرچہ کرد آن آشنا کرد
اکیلا چنا کیا بھاڑ پھوڑے گا ۔	از یک پرستو تابستان نمی شود ۔ از یک گل بہار نمی شود ۔
اندھوں میں کانا راجہ	خرس در کوہ بوعلی سینا ۔
انسان کو اپنی حقیقت (ہستی) نہیں بھولنی چاہیئے ۔	اَیاز قدر خود بشناس ۔

اُردُو	فارسی
اندھے کے آگے رونا اپنے بھی نین کھونا۔	آئینہ داری در مجلس کوران ۔
اوکھلی میں سر دیا تو دھمکیوں کا کیا ڈر۔	کسی کو انگبین جوید چہ باک از نیشِ زنبورش ۔
اُونچی دکان پھیکا پکوان ۔	خیک بزرگ روغنش خوب نمی شود۔
ایک انار سو بیمار	یک انار و صد بیمار۔
احمد کی پگڑی محمود کے سر ۔	کلاہ احمد بر سرِ محمود
	از ما کشیدن بشما بخشیدن ۔
ایک بیوی ہزار بلا ۔	زن نداری غم نداری ۔
ایسی کرنی مت کریو جو کر کے پچھتائے۔	ع چرا کاری کند عاقل کہ باز آید پشیمانی۔
ایک اکیلا دو گیارہ ۔	دو دل یک شود بشکند کوہ را ۔
اتفاق میں برکت ہے	″ ″ ″
اشرفیاں لٹیں کوئلوں پر مہر	اسپ را گم کردن و پئے نعلش رفتن ۔
ایسے کو تیسا ۔	بلہ دیگ بلہ چغندر ۔
ایک ہاتھ سے تالی نہیں بجتی ۔	از یک دست صدا بر نمی آید ۔
اندھا کیا مانگے دو آنکھیں	چہ خواہد کور جز دو چشم بینا ۔
ابھی دلی دُور ہے ۔	ہنوز دہلی دور است ۔

ب

اُردُو	فارسی
بات سے بات نکلتی ہے ۔	سخن سخن را میارد ۔
بکرے کی ماں آخر کب تک خیر منائے گی ۔	این سبو گر نشکند امروز فردا بشکند ۔

اُردُو	فارسی
بندر کیا جانے ادرک کا مزہ	چہ داند بوزنہ لذاتِ ادرک ۔
بلی کے خواب میں چھیچھڑے	آدم گرسنہ در خواب نانی می بیند شتر در خواب بیند پنبہ دانہ ۔ تشنہ در خواب آب می بیند ۔
پھٹ پڑے وہ سونا جس سے ٹوٹیں کان ۔	از پسر ناخلف دختر بہتر ۔
بندہ جوڑے پلی پلی رحمان لنڈھادے کپہ ۔	انگشت انگشت مبزا خیک خیک نریزی ۔
بغل میں چھری منہ میں رام رام	بر زبان تسبیح و در دل گاؤ خر ۔
بات رہ جاتی ہے اور وقت گزر جاتا ہے ۔	حرف می ماند و وقت نمی ماند ۔
برا بیٹا اور کھوٹا پیسہ وقت پر کام آتا ہے ۔	داشتہ آید بکار گرچہ باشد زہر مار ۔
بھینس کے آگے بین بجانا	آئینہ داری در مجلس کوران ۔
بچہ بغل میں ڈھنڈورا شہر میں	یار در خانہ ما گرد جہاں می گردیم ۔
بوڑھی گھوڑی لال لگام ۔	خر پیر و افسار رنگین ۔
بوئے بیج ببول کے پھول کہاں سے ہوں ۔	دیبا نتوان بافت از آن پشم کہ رشتیم ۔
بھلے گھوڑے کو ایک چابک ، بھلے آدمی کو ایک بات ۔	عاقل را اشارہ ای کافی است ۔
بھاگتے چور کی لنگوٹی سہی ۔	از قلندر ہوئی از خرس موئی ۔
بہتی گنگا میں ہاتھ دھو لو ۔	ایکہ دستت می رسد کاری بکن ۔ چو میدان فراخ است گوئی بزن ۔

پ

اُردُو	فارسی
پاپی کا مال پراپت جائے ڈنڈ پڑے یا چور لے جائے۔	مالِ حرام بود براہ حرام رفت۔
پہلے تولو پھر بولو	اگر دیر گفتی گل گفتی۔
پانچوں انگلیاں برابر نہیں ہوتیں	خدا پنج انگشت یکساں نکرد۔
پوچھتے پوچھتے آدمی دلّی پہنچ جاتا ہے۔	جوئیندہ یابندہ پرسان پرسان بکعبہ میتوان رفت۔

ت

اُردُو	فارسی
تیل دیکھ تیل کی دھار دیکھ	تا بہ بینیم کہ از غیب چہ آید برون۔ مترس از بلای کہ شب درمیان است۔ شب آبستن است تا چہ زاید سحر۔
تدبیر کے پر جلتے ہیں تقدیر کے آگے۔	تدبیر کند بندہ تقدیر زند خندہ
تم سمجھو یا ہم سمجھیں۔	حساب دوستان دردل۔
تھوتھا چنا باجے گھنا۔	صدای دہل از خالی بودن شکم است۔
تیری آواز مکّے اور مدینے۔	الہی فال زینب راست باشد۔

ج

اُردُو	فارسی
جائے لاکھ رہے ساکھ	مال نثار جان و جان نثار آبرو۔
جان ہے تو جہان ہے۔	خود مرد جہان مرد۔

اُردُو	فارسی
جب تک سانس تب تک آس	جہان را بامید خوردہ اند۔ دنیا بامید قائم است۔
جتنی چادر دیکھو اتنے پاؤں پھیلاؤ۔	پا بمقدار روا بائد کشید۔ ع پا از گلیم خویش چرا پیشتر نہیم۔
جتنے منہ اتنی باتیں۔	ہر زبان را گفتگوی دیگر است۔
جہاں پھول وہاں کانٹا۔	ہر گل را خار باشد ہم نشین۔ ہر جا کہ گل است خار است خار با خرما۔
جو دوسروں کے لئے کنواں کھودتا ہے خود اس میں گرتا ہے۔	چاہ مکن کہ خود افتی۔ چاہ کن را چاہ در پیش۔
جھوٹ کبھی پروان نہیں چڑھتا۔	چراغ دروغ فروغ ندارد
جھوٹ کے پاؤں کہاں۔	دروغگو را حافظہ نباشد
جو گرجتے ہیں وہ برستے نہیں۔	طبل بلند آواز میان تہی (است)
جیسی کرنی ویسی بھرنی۔	کردنی خویش آمدنی پیش۔ ہر کس مہمان عمل خویش است۔
جھوٹے کا منہ کالا۔	روی دروغگو سیاہ۔
جوڑ جوڑ مر جائیں گے مال پرائے کھائیں گے۔	مال دنیا بدنیا می ماند۔
جیسا دیس ویسا بھیس۔	شہر یک چشمان روی یک چشم شور۔ ہر ملکی و ہر رسمی۔
جو بُروں کے سنگ بیٹھا بُرا بنا۔	ہرچہ در کان نمک رفت نمک شُد۔
جو عادت ہوگئی پکی تو اس کا چھوٹنا مشکل۔	رندرا بند و قحبہ را پند سود ندارد

اُردُو	فارسی
جس کا کام اسی کو ساجے	ہر کسی و کار خویش ۔
جس ہنڈیا میں کھانا اسی میں چھید کرنا ۔	نمک خوردن و نمکدان شکستن ۔
جماعت میں کرامت ہے ۔	دو دل یک شود بشکند کوہ را ۔
جسے اللہ رکھے اُسے کون چکھے ۔	چہ باک از موج بحر آنرا کہ باشد نوحؑ کشتی بان ۔
جس کو چاہے پیا وہی سہاگن ۔	ہر عیب کہ سلطان بہ پسندد ہنر است ۔
جب بُرے دن آتے ہیں تو عقل ماری جاتی ہے ۔	بخت کہ برگردد اسپ تازی خر گردد ۔
جہاں سیر وہاں سوا سیر	ما کہ در جہنم ہستیم یک پلہ ہم پائین تر ۔

چ ، ح ، خ

چار دن کی چاندنی ہے ۔ پھر اندھیری رات ہے ۔	ہزارش ماتم و یک دم عروسی ۔ ہر کمالی را زوالی ۔
چمڑی جائے پر دمڑی نہ جائے ۔	پول است نہ جان است کہ آسان بتوان داد ۔
چیل کے گھونسلے میں ماس کہاں	پول غول است و ما بسم اللہ ۔
چھاج بولے سو بولے چھلنی کیا بولے جس میں بہتر سو چھید ۔	دیگ بدیگ می گوید رویت سیاہ ۔
چور کا بھائی گرہ کٹ ۔	سگ زرد برادر شغال ۔
چھوڑ دو بلی چوہا لنڈورا ہی بھلا ۔	مرا بخیر تو امید نیست شر (یدم) مرسان ۔
چور کی داڑھی میں تنکا	ہر کہ خیانت ورزد دستش در حساب لرزد ۔

اُردو	فارسی
چپڑی اور دو دو۔	با یک دست دو هندوانه نتوان داشت۔ هم خرما و هم ثواب۔
چراغ تلے اندھیرا۔	زر رنگ خوش نباشد نصیب حنا را۔ خود را فضیحت و دیگران را نصیحت۔
چھپر والا سوئے کوٹھے والا روئے۔	کم اندوه آنرا که دنیا کم است۔
چوروں کے کپڑے لاٹھیوں کے گز۔	مال مفت دل بیرحم۔
چور چوری سے جائے ہیرا پھیری سے نہ جائے۔	مار پوست میگذارد خو ن میگذارد۔
چوہوں کی جلیبیوں کی رکھوالی۔	رمه نباید زگرگ چوپانی۔
حلوائی کی دکان پر دادا جی کی فاتحہ	از ما کشیدن بشما بخشیدن۔ آهوی ناگرفته بخشیدن (می بخشد)
حرام کمایا وہ بھی شلغم	حرام خوردی و آن هم شلغم۔
حلوا کہنے سے زبان میٹھی نہیں ہوتی۔	باخواب دیدن آبستن نمی شود۔
خدا کی لاٹھی بے آواز ہے۔	چوب خدا صدا ندارد هر که خود دا ندارد۔
خالی گھر میں چوہیا چودھرانی۔	کس نباشد در سرا موش باشد کدخدا۔
خدا کا دیا سر پر	مرضی مولی از همه اولی
خدا گنجے کو ناخن نہ دے	یارب مباد آنکه گدا معتبر شود
خدا جس کو دیتا ہے چھپر پھاڑ کر دیتا ہے	با هر که راست آید از چپ و راست آید۔
خدا مہربان تو کیا غم	دشمن چه کند چو مهربان باشد دوست
خربوزے کو دیکھ کر خربوزہ رنگ پکڑتا ہے۔	خربوزه از خربوزه رنگ گیرد

د ، ڈ

اُردو	فارسی
دال میں کچھ کالا ہے ۔	این کاسہ نیم کاسہ ای در زیر دارد ۔
دو ملاؤں میں مُرغی حرام	آشپز کہ دو تا شد آش یا شور است یا بی مزہ ۔
دور کے ڈھول سہانے	آواز دہل (شنیدن) از دُور خوش است
دھوبی کا کُتّا نہ گھر کا نہ گھاٹ کا	از این جا ماندہ و از آن جا راندہ ۔
دل کو دل سے راہ ہوتی ہے ۔	دل را بدل رہیست ۔ از دِل بدل راہ است ۔ دِل بدل راہ دارد ۔
دریا میں رہنا مگر مچھ سے بَیر	در دریا ماندن و جنگ با نہنگ کردن ۔
دیکھنے اور سُننے میں فرق ہے	شنیدہ کی بود مانند دیدہ ۔ شنیدن کی بود مانند دیدن ۔
دیوار کے بھی کان ہوتے ہیں ۔	دیوار ہم گوش دارد
دیگ میں سے ایک چاول دیکھتے ہیں ۔	مشتی نمونہ از خرداری ۔
دکھ بھریں بی فاختہ اور کوّے انڈے کھائیں ۔	کوہ را فرہاد کند و لعل را پرویز یافت ۔
دانا دشمن بیوقوف دوست سے اچھا ہے ۔	دشمن دانا بہ از دوست نادان بہتر است ۔
دور کی صاحب سلامت بھلی ۔	ہیچ آفت نرسد گوشۂ تنہائی را ۔
درویش کا غصہ اپنی جان پر ۔	قہر درویش بر جان درویش ۔
دوست وہ جو آڑے وقت (مصیبت میں) کام آئے ۔	دوست آن باشد کہ گیرد دست دوست در پریشان حالی و درماندگی ۔

اُردو	فارسی
دام کرائے (بنائے) کام ۔	زر بر سر پولاد نہی نرم شود ۔
ڈوبتے کو تنکے کا سہارا ۔	غریقی دست انداز د بکا ہی ۔

ر، ز

اُردُو	فارسی
رسی جل گئی پَر بل نہ گیا ۔	ریسمان سوخت ولے کجی نرفت
راول کیا جانے چاول کا بھاؤ۔	چہ داند بوزنہ لذات ادرک
رنج بن گنج نہیں ۔	ع نا بردہ رنج گنج میسّر نمی شود ۔ گل بی خار نچیدہ است کسی ۔
رام رام جپنا پرایا مال اپنا۔	مال خودم مال خودم مال مردم ہم مال خودم
راستی سیدھی سڑک ہے جس پہ کچھ کھٹکا نہیں ۔	از سخن راست زیان کس نکرد ۔
رکھ پت رکھا پت	عزت ہر کس بدست خود است ۔
زبان خلق کو نقارۂ خدا سمجھو ۔	زبان خلق نقارۂ خدا ۔

س، ش، ص، ض، ط، ظ، ع، غ

اُردُو	فارسی
سانچ کو آنچ نہیں ۔	اگر راستی کارت آراستی ۔
سارا دھن جاتا دیکھئے تو آدھا دیجئے بانٹ ۔	از خانہ سوختہ ہرچہ برآید سود است ۔

اُردُو	فارسی
سانپ کا بچہ سپولیا	عاقبت گرگ زادہ گرگ شود۔
سانپ مرے نہ لاٹھی ٹوٹے۔	کاری بکن کہ نہ سیخ سوزد نہ کباب۔
سانپ کا کاٹا رسی سے ڈرتا ہے۔	مارگزیدہ از ریسمان می ترسد۔ ع ز ریسمان متنفر بود گزیدہ مار۔
سب کے ساتھ دکھ بھی سکھ۔	مرگ انبوہ جشنی دارد
سر منڈاتے ہی اولے پڑے۔	اوّل پیالہ درد برآمد۔
ساون کے اندھے کو ہرا ہی ہرا سوجھتا ہے۔	بد ہمہ را بد می داند۔
سستا روئے بار بار مہنگا روئے ایک بار۔	(ہیچ) ارزانی بی علّت نیست و (ہیچ) گرانی بی حکمت نیست۔
سیوا بن میوہ نہیں۔	ہر کہ خدمت کرد او مخدوم شد۔
سوال گندم جواب چنا (سوال کچھ جواب کچھ)	سوال از آسمان جواب از ریسمان
سیہ بختی میں کب کوئی کسی کا ساتھ دیتا ہے	بوقت تنگدستی آشنا بیگانہ می گردد۔
سمندر سے ملے پیاسے کو شبنم۔	قطرہ از دریا۔
شیر بکری کا ایک گھاٹ پانی پینا۔	کافور در حمایت جو بودن۔
صبر کا پھل میٹھا ہوتا ہے۔	صبر گرچہ تلخ است بر شیرین دارد۔
صحت کی قدر مریض جانتا ہے۔	قدر عافیت کسی داند کہ بمصیبت گرفتار آید۔
ضرورت کے وقت گدھے کو بھی باپ کہتے ہیں۔	از درد لاعلاجی بگربہ می گویند خانم باجی۔
طویلے کی بلا بندر کے سر۔	بجز دستش نمی رسد پالانش را می زند۔

اُردُو	فارسی
ظلم کبھی نہیں پھلتا پھولتا۔	ستم بر ستمگارہ آید پدید۔
عقل کا اندھا گانٹھ کا پورا۔	دیوانہ بکار خویش ہوشیار۔
علم بڑی طاقت ہے۔	ع توانا بود ہر کہ دانا بود۔
عید کے پیچھے ٹرو۔	مشتی کہ بعد از جنگ یاد آید بر کلہ خود باید زد۔
غُرور کا سر نیچا۔	ع تکبر عزازیل را خوار کرد بزندان لعنت گرفتار کرد

ک، گ

اُردُو	فارسی
کاغذ کی ناؤ سدا نہیں بہتی۔	این سبو گر نشکند امروز فردا بشکند۔
کاٹھ کی ہنڈیا بار بار نہیں چڑھتی۔	ظل کاغذین را بہ شبنم چہ کار۔
	از دیگ چوبین حلوا کسی نخورد۔
کمہار پہ بس نہ چلے گدھی کے کان اینٹھے۔	زورش بخر نمی رسد پالانش یا می زند۔
کہاں راجہ بھوج کہاں گنگو تیلی۔	کوہ موقر کجا و کاہ محقر کجا۔
کھلائے کا نام نہیں، رلائے کا الزام	نیکی بر باد گناہ لازم۔
کرے کوئی بھرے کوئی۔	بجرم عیسیٰؑ موسیٰؑ را گرفتن۔
کھودا پہاڑ نکلا چوہا۔	کوہ کندن و کاہ برآوردن۔
کھری مزدوری چوکھا کام۔	(کہ) مزدور خوشدل کند کار بیش۔
گونگے کی رمزیں گونگے کی ماں ہی جانے۔	آشنا داند زبان آشنا۔
گھر کی مرغی دال برابر۔	مُرغ ہمسایہ غاز است۔

اُردُو	فارسی
گھر میں سوت نہ کپاس جولاہے سے لٹھم لٹھا۔	بچہ در شکم و اسمش مظفر۔
گزر گئی گزران کیا جھونپڑی کیا میدان۔	گذشت آنچہ گذشت۔
گیا ہے سانپ نکل اب لکیر پیٹا کر	چو کار از دست رفت پشیمانی چہ سود است
گھر کے بھاگ ڈیوڑھی سے نظر آتے ہیں۔	سالی کہ نکوست از بہارش پیدا۔
گیا وقت پھر ہاتھ آتا نہیں۔	گذشت برگشت ندارد۔ وقت از دست رفتہ باز نیاید۔

ل، م

اُردُو	فارسی
لوہے کو لوہا کاٹتا ہے۔	سنگ را سنگ می شکند۔
لوہا بھی لکڑی کے ساتھ تیر جاتا ہے۔	بدان را بہ نیکان ببخشد کریم۔
لیلیٰ کو مجنوں کی آنکھوں سے دیکھنا چاہیئے۔	لیلیٰ را بچشم مجنوں باید دید۔
لڑائی کا مول ہانسی روگ کا گھر کھانسی۔	ظرافت آتش افروز جدائی است۔
مایا کو مایا ملے کر کر لمبے ہاتھ۔	زر زر را می کشد۔
مرے کو مارے شاہ مدار۔	ع۔ ما خود شکستہ ایم چہ باشد شکست ما۔
منہ سے نکلی، ہوئی پرائی بات	تیر از کمان جستہ باز نیاید۔
مفلسی میں آٹا گیلا۔	قوز بالای قوز۔
نعمت کی قدر، زوال کے بعد	قدر نعمت بعد از زوال۔
محبت سے بیگانہ بھی بیگانہ ہو جاتا ہے۔	لطف کن لطف کہ بیگانہ شود حلقہ بگوش۔

اُردُو	فارسی
میاں بیوی راضی تو کیا کرے گا قاضی۔	زن راضی شوہر راضی گوز پریش قاضی۔
مفت کی شراب قاضی کو بھی حلال	مفت را چہ گفت۔
موت سے پہلے دہائی۔	قبل از مرگ واویلا۔
بیل کے گلے پہ چھری۔	شاخی کہ بلند شد تبر خورد۔

ن، و، ہ، ی

اُردُو	فارسی
ناچ نہ جانے آنگن ٹیڑھا۔	نوی بد را بہانہ ای بسیار۔ خطای خویشتن را کور دائم بر عصا بندد۔
ناشکرے آدمی سے شکر گزار کتا اچھا۔	سگ حق شناس بہ از مرد ناسپاس بہتر است۔
نہیں محتاج زیور کا جسے خوبی خدا نے دی۔	ع حاجت مشاطہ نیست روی دلآرام را۔ ع با آب و رنگ و خال و خط چہ حاجت روی زیبا را
نو نقد نہ تیرہ ادھار۔	سرکہ نقد بہ از حلوای نسیہ۔ سیلی نقد بہ کہ حلوای نسیہ۔
نکل جاتی ہے جب خوشبو تو گل بیکار ہوتا ہے۔	گرامی ہمیشہ بو است مشک۔
نہ کرنے کے سو بہانے۔	دل ناخواستہ عذرہا بسیار۔
نیا نو دن پرانا سو دن۔	اوّل بہا مشک بہا۔
نیکی اور پوچھ پوچھ۔	درکار خیر حاجت ہیچ استخارہ نیست۔
وقت وقت کی راگنی بھلی معلوم ہوتی ہے۔	ہر سخن وقتی و ہر نکتہ مقامی دارد۔

اُردُو	فارسی
وہ دن گئے جب خلیل خاں فاختہ اڑاتے تھے۔	آن قدح بشکست و آن ساقی نہ ماند۔ آن سبو بشکست و آن پیمانہ ریخت۔
ہاتھ کنگن کو آرسی کیا۔	عیان را چہ بیان۔
ہاتھی کے دانت کھانے کے اور دکھانے کے اور۔	جو فروختن و گندم نمودن۔
ہونہار بروا کے چکنے چکنے پات۔	سالی کہ نکوست از بہارش پیداست۔
ہر چمکنے والی چیز سونا نہیں ہوتی۔	ہر درخشندہ ای طلا نبود۔
ہاتھ میں لیا کاسہ تو پیٹ کا کیا سانسہ	؎ ملک خدا تنگ نیست پای گدا لنگ نیست
ہمت کرے انسان تو کیا ہو نہیں سکتا۔	ہمت کند سہل دشوار ہا۔
یہ منہ اور مسور کی دال۔	حلوا خوردن را روی باید۔
یہاں کا باوا آدم ہی نرالا ہے۔	این زمین را آسمانی دیگر است۔
نام بڑا درشن چھوٹے۔	نامش کلان و دہش ویران۔

جرمن زبان سیکھنے کیلئے آسان کتاب

آؤ جرمن سیکھیں

یعنی

جرمن اُردو بول چال

از:- مخدوم صابری

مختصر عبارتیں

۱۔ **اُردو:** ...... انشورنش کمپنی لمیٹڈ پالیسی ہولڈروں کے تمام نقصانات کم سے کم وقت میں اور انتہائی توجہ سے تحقیقات کرکے ادا کرتی ہے۔

فارسی: شرکت سہامی بیمہ ..... کلیہ خسارت ہای مشتریان را در اسرع وقت و با نہایت دقت رسیدگی و پرداخت می نماید۔

۲۔ **اُردو:** ہوائی ڈاک میں کسی بھی طرح کی کوئی چیز نہیں ہونی چاہیئے۔ اگر ایسا کیا گیا تو بری ڈاک سے بھیجا جائے گا۔

فارسی: نامۂ ہوائی نبایستی حاوی، ہیچگونہ شئ باشد، در غیر این صورت با پست زمینی فرستادہ خواہد شد۔

۳۔ **اُردو:** چندے کی رقم براہِ راست مجلہ ...... کے نام بیمہ شدہ لفافے یا پوسٹل آرڈر کے ذریعے رسالے کے دفتر کے پتے پر بھیجی جانی چاہیئے۔

فارسی: وجوہِ اشتراک باید مستقیماً بہ عنوانِ مجلہ .... بوسیلہ پاکت بیمہ یا برات پستی بہ نشانی دفتر مجلہ فرستادہ شود۔

۴۔ **اُردو:** جو مؤلف یا ناشر صاحبان چاہتے ہیں، کہ رسالے میں ان کی کتاب کا تعارف کرایا جائے تو وہ تہران کے پتے پوسٹ بکس .... پر دو نسخے ارسال فرمائیں۔

فارسی: مؤلفان و ناشرانیکہ علاقہ دارند کتابشان در مجلہ معرفی شود، باید دو نسخہ بہ آدرس تہران صندوق پستی .... ارسال دارند۔

۵۔ **اُردو:** دکان .... ٹیلیفون .... آپ کے ہر قسم کے نئے اور پُرانے فرنش، ریفریجریٹر، ٹیلیویژن، گیس کے چُولہے اور تمام بجلی اور لکڑی کے سامان کی کم سے کم وقت میں منصفانہ قیمت پر خریدار ہے۔

فارسی: فروشگاہ .... تلفون .... انواع فرشہای کہنہ و نو دیگچال، تلویزیون، اجاق گاز و سایر لوازم برقی و چوبی شما در اسرع وقت منصفانہ و عادلانہ خریدار است۔

۶۔ **اردو:** "........ پنکھا" ایک ہی پیس میں چار پنکھڑیاں، مقررہ سمتوں میں گھومنے والا، زیادہ اور قدرتی ہوا پھینکتا ہے۔ پنکھے کا موٹر طاقتور اور بے آواز ہے۔

فارسی: "بادبزن ...." چہار پردۂ یکپارچہ، با زوایای مخصوص جریان نسیم بیشتری و طبیعی تری ایجاد می کند، موتور بادبزن پر قدرت و بے صدا است۔

۷۔ **اردو:** "........" کے ہوتے ہوئے اسٹینسل اور کیمیائی اشیاء کی ضرورت نہیں بس آپ کو چاہیئے جتنی تعداد میں نقلوں کی ضرورت ہے، مشین پر لگا دیجئے اور پھر بٹن دبا دیجئے پل بھر میں اپنی مکمل کاپیاں ہر طرح تیار اور خشک حالت میں مشین سے لیتے جائیے۔

فارسی: با "........" احتیاجی بہ استنسیل و مواد شیمیائی نیست، فقط باید تعداد نسخہ ہای را کہ بدان احتیاج دارید، روی ماشین مشخص کنید سپس دکمہ ای را فشار دہید و بہ فاصلہ چند لحظہ کپی ہای کامل خود را بہ صورت کاملاً آمادہ و خشک از ماشین تحویل گیرید۔

۔ **اردو:** چونکہ سینما کے خاص شائقین نے جو ہمیشہ سے شاندار اور غیر معمولی فلموں کے خواہاں رہے ہیں انہوں نے ٹیلیفون اور خطوں کے ذریعہ قدیم فلمی شاہکار "رومیو جیولیئٹ" کو دوبارہ دکھانے کی درخواست کی ہے لہٰذا ان کی خواہش کے احترام میں صرف آج رات یہ فلم .... سینما میں دکھائی جا رہی ہے۔

فارسی: چون مشتریان مخصوص سینما کہ ہموارہ طالب فیلمہای بزرگ و استثنائی ہستند، بوسیلۂ تلفن و نامہ تقاضای نمائش مجدد اثر کلاسیک سینما "رومئو و ژولیت" را داشتند لذا باحترام آنہا از امشب فقط در سینما ....

این فیلم نمائش داده میشود -

۹ - **اُردو :** .... تہران کا ٹیکنالوجی انسٹی ٹیوٹ درج ذیل مضامین میں تعلیمی سال ۷۶ - ۱۹۷۵ء کی پہلی ششماہی کے لئے اعلیٰ ٹیکنیشین (ڈپلومہ سے بڑا دو سالہ کورس) کی ٹریننگ دینے کی غرض سے داخلوں میں کمپیٹیشن کی بنیاد پر دوسرے ٹرم کے لئے اُمیدوار لڑکیوں اور لڑکوں کو سہ پہر کو داخلہ دیتا ہے -

فارسی : انستیتو تکنولوژی تہران در رشتہ ہائی مندرج زیر برای نیمۂ سال اوّل ۷۶ - ۱۹۷۵ء بمنظور تربیت تیکنیسین عالی (دورہ دو سالہ فوق دیپلم) از طریق مسابقۂ ورودی برای نوبت دوم بعد از ظہر داوطلب دختر و پسر می پذیرد -

۱۰ - **اُردو :** ایران کا......... ہسپتال اور زچہ خانہ عوام کو مطلع کرتا ہے کہ زچگی ، کان ، حلق اور ناک کے آپریشن کے شعبوں کے علاوہ ایسے لوگوں کے لئے جو افیون اور شراب کے عادی ہیں - جناب ڈاکٹر .... کی زیر نگرانی جو میڈیکل کالج پیرس کے گولڈ میڈلسٹ ہیں ، ایک شعبہ کھولا ہے - بیمار کسی بھی وقت ہسپتال کے دفتر سے رجوع کریں -

فارسی : بیمارستان و زایشگاہ .... ایران باطلاع عموم می رساند کہ علاوہ بر بخش ہای زایمان ، جراحی گوش و حلق و بینی برای معتادین بہ تریاک و الکل تحت نظر آقای دکتر .... دارای مدال طلای علمی از دانشکدۂ پزشکی پاریس بخشی دائر کردہ ، بیماران در تمام ساعات روز بدفتر بیمارستان مراجعہ کنند -

۱۱ - **اُردو :** " .... انجنیئرنگ ورکس ہر قسم کے ٹائپ رائٹروں اور ریڈیو کی مرمت کے لئے کم سے کم قیمت پہ حاضر ہے - ٹائپ رائٹروں کے مالکان خصوصاً سپروائزروں اور قومی اداروں کے حلقوں کے لئے ۳۰ فیصد کی کمی

فارسی : بنگاہ فنی .... برای تعمیر ہر نوع ماشینہای تحریر و رادیو با نازلترین قیمت آمادہ است - صدی سی بصاحبان ماشین ہای تحریر مخصوصاً بناظرین و دوائر بنگاہای ملی تخفیف می دہد -

مسلسل عبارتیں

اُردو

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

(۱) اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بخشنے والا اور مہربان ہے ۔
سب تعریف اللہ کے واسطے ہے جو عالموں کا پروردگار ہے ۔
بخشش کرنے والا مہربان ہے ۔
روز جزا کا مالک ہے ۔
(اے خدا) ہم تیری ہی عبادت کرتے ہیں اور تجھی سے مدد چاہتے ہیں ۔
ہم کو سیدھا راستہ دکھا ۔
اُن لوگوں کا راستہ جن پر تو نے انعام فرمایا ۔
نہ کہ اُن لوگوں کا راستہ جن پہ تیرا غضب کیا گیا ۔
اور نہ گم کردہ راہوں کا راستہ ۔

(۲) بسم اللہ الرحمٰن الرحیم۔ کہہ وہ اللہ ایک ہے ۔ اللہ بے نیاز ہے ۔
نہ اس کے اولاد ہے نہ وہ کسی کی اُولاد ہے ۔ اور نہ کوئی اس کے
برابر ہے ۔

فارسی

(۱) سپاس خُدا را کہ پروردگار جہانیان است ۔
بخشندہ و مہربان است ۔
صاحب اختیار روز قیامت است ۔

(خدایا!) تنہا تو را پرستش می کنیم و از تو کمک می خواہیم۔
ما را بہ راہ راست راہنمائی فرما۔ راہ کسانی کہ بہ آنان نعمت دادی۔
نہ راہ کسانی کہ سزاوارِ خشم تو شدہ اند۔
و نہ راہ گمراہان۔

(۲) بنامِ خداوند بخشندہ مہربان۔ بگو خدا یکی است۔ خدا از ہمہ بے نیاز است
نہ فرزندی آوردہ است و نہ از پدر و مادری متولد شدہ است۔
خدا ہمتائی ندارد۔

اُردو

بنی عباس کے خلفاء میں سے ایک خلیفہ سفر پر جا رہا تھا۔ راستے میں آہستہ آہستہ بارش ہونے لگی۔ دور سے ایک خیمہ دکھائی دیا۔ وہ اس خیمے کی طرف چل دیا۔ ایک غلام اس کے ساتھ تھا۔ جب یہ خیمے کے نزدیک پہنچے تو خیمے کے مالک نے استقبال کیا اور انتہائی خوشی کا اظہار کیا۔ وہ پانی لایا انھوں نے اپنے ہاتھ پاؤں دھوئے۔ اس نے اپنی بیوی سے پوچھا۔ کہ کوئی چیز ہے تاکہ اس بزرگ کے لئے رات کا کھانا تیار کریں۔ اس نے کہا، کچھ بھی تو نہیں سوائے اس بکری کے جو ہمارے بیٹے کے لئے دودھ دیتی ہے۔ اس نے کہا بکری کو لے آتا کہ اسے ذبح کروں۔ بیوی نے کہا اگر تو اسے ذبح کر دے گا تو یہ چھوٹا لڑکا دودھ کے بغیر ہلاک ہو جائے گا کیونکہ میرے ایک قطرہ دودھ نہیں ہے۔ اس نے کہا، سچ ہے لیکن مجھے شرم آتی ہے کہ مہمان آج رات بغیر کھانا کھائے سو جائے۔ عزت اور بزرگی والا خدا اس ننھے بچے کو رزق کے بغیر نہیں رہنے لگا۔

فارسی

یکی از خلفائے بنی عباس بہ سفری می رفت۔ اندک اندک باران در راہ

آغاز باریدن کرد۔ از دور خیمہ ای نمودار شد۔ بہ طرف آن خیمہ رفت۔ غلامی ہمراہِ او بود۔ چون بہ نزدیک خیمہ رسیدند، صاحبِ خیمہ استقبال کرد و بشاشت تمام نمود و آب آورد تا دست و پای را ہشتند و از زن پرسید کہ ہیچ چیز موجود است کہ برای این مہتر و بزرگ از آن شام مہیا کنیم؟ گفت: چیزی نیست مگر آن بُز کہ پسر را شیر می دہد۔ گفت: برو و بز را بیادر تا بسمل کنم۔ زن گفت، اگر بسمل کنی این پسرک از بی شیری ہلاک شود کہ من قطرہ ای شیر ندارم۔ گفت: راست است اما من عار دارم کہ مہمان امشب بی شام بخسپد۔ خدای عزّ و جل این طفلک بی روزی نگذارد۔

اُردو

پھر بوڑھا باپ بیٹوں سے مخاطب ہو کر بولا: میرے عزیزو! تم نے دیکھا کہ جب لکڑیاں ایک دوسرے سے بندھی ہوئی تھیں تم میں سے کوئی بھی باوجود طاقتور ہونے کے ان کو نہ توڑ سکا۔ جونہی لکڑیاں ایک دوسرے سے جدا ہوئیں، کمزور اور ناتواں ہوتے ہوئے بھی میں نے ان کو آسانی سے توڑ ڈالا۔ تم بھی جب تک ان لکڑیوں کے گٹھے کی طرح متحد اور ایک دوسرے سے ملے رہو گے زندگی میں کامیاب رہو گے اور کوئی طاقتور دشمن بھی تم کو شکست نہ دے سکے گا۔ لیکن اگر تم اتحاد سے کنارہ کش اور ایک دوسرے سے جدا ہو جاؤ گے تو تم پر دشمن غالب آجائیں گے اور ہر ایک کو اکیلے میں شکست دے دیں گے۔ اس لئے اختلاف کو ختم کرو ایک دوسرے سے مل جاؤ تاکہ تم زندگی میں کبھی شکست کا منہ نہ دیکھو۔

فارسی

آن گاہ پدر پیر رو بفرزندان کرد و گفت، عزیزانِ من! دیدید کہ چوبہا وقتی بہم بستہ بود ہیچ یک از شما با ہمہ زورمندی نتوانستید آن را بشکنید، ہمین کہ چوبہا از یکدیگر جدا شد من با این ضعف و ناتوانی توانستم بآسانی آنہا را بشکنم۔

تا وقتیکہ مانند دستہ چوب متحد و باہم پیوستہ باشید در زندگی پیروز می شوید و ہیچ دشمن زورمند از عہدۂ شکست شما بر نمی آید اما اگر اتحاد را کنار گذارید و از یکدیگر جُدا شوید دشمنان بر شما چیرہ می شوند و ہر یک را تنہائی شکست می دہند۔ پس اختلاف را ترک کنید و با یکدیگر یگانہ باشید تا ہیچ در زندگی شکست نبینید۔

اُردو

ریل گاڑی اسٹیشن پر صرف تین منٹ رکتی تھی۔ گاڑی جب رک گئی تو ایک مسافر نے جھک کر اسٹیشن پر کھڑے ہوئے ایک چھوٹے لڑکے کو آواز دی اور کہا: بیٹے! یہ "پچاس پیسے" لے اور میرے لئے ایک نارنگی خرید دے، پھر لڑکے کو اجرت دینے کے خیال سے کہا! لے یہ "پچاس پیسے" اور تو اپنے لئے بھی ایک عدد نارنگی خرید لے، دو منٹ بعد جب گاڑی چلنے والی تھی تو لڑکا دوڑتا ہوُا واپس آیا۔ اپنی نارنگی کا چھلکا چھیلتے ہوئے "پچاس پیسے" مسافر کو واپس دیئے اور کہا صاحب! میں ایما ندار آدمی ہوں، یہ اپنے "پچاس پیسے" لیجئے کیونکہ نارنگیاں ختم ہو چکی تھیں۔ اور بیچنے والے کے پاس ایک نارنگی کے علاوہ اور کچھ نہ تھا۔

فارسی

قطار راہ آہن فقط سہ دقیقہ در ایستگاہ توقف می کرد۔ وقتی قطار ایستاد یکی از مسافران خم شد، پسرکی را کہ در ایستگاہ بود صدا زد و گفت: پسر جان! این "پنجاہ پیسہ" را بگیر و برای من یک دانہ پرتقال بخر و برای آنکہ بہ پسرک مزدی دادہ باشد گفت: بیا این "پنجاہ پیسہ" را بگیر و برای خودت ہم یک دانہ بخر پس از دو دقیقہ ہنگامی کہ قطار در حال حرکت کردن بود، پسرک دوان دوان بازگشت و در حالی کہ مشغول پوست کندن یک پُرتقال بود "پنجاہ پیسہ" بہ مسافر پس داد و گفت: آقا! من آدم درستی ہستم۔ بفرمائید، این "پنجاہ پیسہ" تان را بگیرید۔ چون پرتقالہا تمام شدہ بود۔

فروشندہ بیش از یک پرتقال نداشت ۔

اُردو

یہ شیراز سے دلی تعلق ہی کا سبب ہے کہ حافظ نے کبھی سفر پہ جانا پسند نہیں کیا۔ وہ شیراز کے خوب صورت وجود کو جان و دل سے چاہتے تھے ۔ پھولوں سے بھرے ہوئے مصلّٰی سبزہ زاروں کی تفریح اور مشہور نہر رکنا باد کے کناروں کی سیر کو انہوں نے سفر اور بحر و بر کا نظارہ کرنے پر ترجیح دی ۔ وہ کہتے ہیں :

نمی دہند اجازت مرا بسیر و سفر   نسیم خاک مصلّٰی و آبِ رکنا باد

حافظ آخری عمر تک شیراز ہی میں رہے اور ۷۹۱ھ قمری میں رحلت کی ۔ اسی سبزہ زار مصلّٰی میں جو تمام عمر ان کی سیر گاہ رہی سُپرد خاک ہوئے ۔ حافظ کا مزار اب "حافظیہ" کہلاتا ہے اور سارے ایرانیوں کے لئے مقامِ زیارت ہے ۔ حافظ جو ایک نیک دل انسان تھے اور حقیقت کے سوا کچھ اور ان کی نظر میں نہ تھا ، ہمیشہ اپنے زمانے کے ریاکاروں اور مکاروں سے برسرِ پیکار رہے ۔

فارسی

بہ سبب دل بستگی بہ شیراز است کہ حافظ ہرگز نخواستہ است بہ سفر برود طبیعت زیبای شیراز را از جان و دل دوست می داشت و تفرّج در سبزہ زار ہای پر گل و مصلّٰی و گردش در کنار نہر معروف بہ رکنا باد را بر سفر و تماشای بر و بحر ترجیح داد ۔

اُو می گوید :

نمی دہند اجازت مرا بسیر و سفر   نسیم خاک مصلّٰی و آب رکنا باد

حافظ تا پایان عمر در شیراز ماند و در سال ۷۹۱ھ قمری وفات یافت و ہمان سبزہ زار مصلّٰی کہ در طی عمر گردش گاہ او بود بہ خاک سپردہ شد ۔ آرامگاہِ حافظ اکنون "حافظیہ" نام دارد و زیارت گاہ ہمہ ایرانیان است ۔ حافظ کہ انسانی پاک دل بود و

جز حقیقت چیزی در نظر نداشت پیوستہ با ریاکاران وظاہر سازانِ زمانِ خود در مبارزہ بود ۔

اُردو

ایک شخص زنجیر کے پانچ ٹکڑے، جس کے ہر ٹکڑے میں تین کڑیاں تھیں، لوہار کے پاس لے گیا اور اس سے چاہا کہ وہ اُن ٹکڑوں سے ۱۵ کڑیوں کی ایک زنجیر بنا دے۔ لوہار نے کہا کہ وہ ایک کڑی کو کاٹنے کی اُجرت ایک روپیہ اور اسے تپانے کی اُجرت بھی ایک روپیہ لے گا ۔

اگر وہ شخص زیادہ سے زیادہ کفایت کرنا چاہے تو کتنے روپے میں اپنا کام کرا سکے گا ؟ اور کس طرح ؟

جواب :- چھ روپیہ، کیونکہ ایک ٹکڑے کی تین کڑیاں کاٹنے سے چار ٹکڑوں کو جوڑا جا سکتا ہے بعد میں اس نے کاٹی ہوئی تین کڑیوں کو تپایا ۔

فارسی

مردی پنج قطعہ زنجیر را کہ ہر قطعہ آن ۳ حلقہ داشت نزد آہنگری برد و از او خواست کہ از آنہا یک زنجیر ۱۵ حلقہ ای بسازد۔ آہنگر گفت کہ برای بریدن ہر حلقہ "یک روپیہ" و برای جوشش دادن ہر حلقہ نیز یک "روپیہ" مزد می گیرد۔ اگر آن بخواہد حداکثر صرفہ جوی را بکنید با چند روپیہ می تواند کار خود را راہ بیندازد ؟ وچگونہ ؟

جواب : شش روپیہ، زیرا با بریدن سہ حلقۂ یک قطعہ می توان چہار قطعہ دیگر را بہ ہم متصل کرد و سپس سہ حلقۂ بریدہ را جوشش داد ۔

اُردو

ایران کا ملک جو ایشیا کے جنوب مغرب میں واقع ہے۔ پورے شمال کی طرف

متحدہ ریاستہائے جمہوریہ روس اور مشرق و مغرب میں افغانستان، پاکستان، ترکی اور عراق کا ہمسایہ ہے۔ اس کے جنوب میں خلیج فارس اور بحر عمان واقع ہے۔ ایران کا بلند ترین پہاڑ کوہ دماوند ہے۔ ایران کی آب و ہوا جنوبی ساحلوں کو چھوڑ کر مکمل طور پر معتدل ہے۔ ملک کے شمالی علاقے نہایت خوب صورت اور سبز و شاداب قدرتی جنگلات سے ڈھکے ہوئے ہیں جو بحر خزر سے ملے ہوئے ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ سال بھر لوگ بڑی تعداد میں ملک کے اندر اور باہر سے سیاحت اور تفریح کی خاطر وہاں جاتے ہیں۔ ایران کا دارالسلطنت شہر تہران ہے جو البرز کے کوہستانی سلسلے کے دامن کے ایک حصے میں واقع ہے۔ ایران کی آبادی دو کروڑ نوے لاکھ سے متجاوز ہے اور وہاں پارلیمانی بادشاہت کی حکمرانی ہے۔ ملک کے سربراہ اعلیٰ حضرت ہمایوں محمد رضا شاہ پہلوی شاہنشاہ آریا مہر ہیں جو خاندانِ پہلوی کے دوسرے بادشاہ ہیں۔ ایران کا پرچم تین رنگوں سبز، سفید اور سُرخ پر مشتمل ہے جس کے درمیان شیر اور سورج بنا ہوا ہے۔

فارسی

کشور ایران کہ در جنوب غربی آسیا قرار داد، از جانبِ شمال سراسر با کشور اتحاد جماهیر شوروی و خاور و باختر با کشورهای افغانستان، پاکستان، ترکیہ و عراق همسایہ بوده و در جنوب آن خلیج فارس و بحر عمان واقع شده است۔ بلندترین کوهِ ایران کوه دماوند است۔ آب و هوای ایران بجز سواحل جنوب بطور کلی معتدل است، نواحی شمال کشور مستور از جنگلهای بسیار زیبا و سبز و خرم طبیعی است کہ مشرف بہ بدریای خزر می باشد و بهمین جهت همہ سالہ عده زیادی از داخل و خارج کشور برای گردش و سیاحت بہ آنجا می روند۔ پای تختِ ایران شهر تهران است کہ در دامنۂ قسمتی از سلسلہ جبال البرز قرار داد۔ جمعیت ایران ۲۹ میلیون نفر متجاوز بوده۔ حکومت آن مشروطہ سلطنتی و رئیسِ مملکت اعلیٰ حضرت همایون محمد رضا پهلوی شاهنشاه آریا مهر دومین پادشاه سلسلۂ پهلوی هستند۔ پرچم ایران از سہ رنگ، سبز، سفید و قرمز تشکیل

شدہ و در وسط شیر و خورشید نقش بستہ است ۔

اُردو

ایرانی قوم کے لوگ مہمان نواز، متواضع، انسان دوست، صاف دل اور محبت والے ہوتے ہیں۔ دوستی اور محبت کے اصول ایرانیوں کی زندگی کا شعار ہیں۔ یہ نیک خصائل اسلام کے خوش آئند اخلاقی فضائل سے مل کر بنی نوع انسان سے دوستی اور انسان نوازی کے اعلیٰ ترین مظہر کی صورت میں ایرانیوں کی سرشت میں جلوہ گر ہو گئے ہیں۔ ان جذبات کا بہترین ترجمان ایران کے فلسفی اور شاعر سعدی کا یہ بلند پایہ کلام ہے جو کہتا ہے۔

بنی آدم اعضای یک پے کرند — کہ در آفرینش زیک گوہرند
چو عضوی بدرد آورد روزگار — دگر عضوہا را نماند قرار
تو کز محنت دیگران بی غمی — نشاید کہ نامت نہند آدمی

ان اشعار کے مصداق ایرانی بنی نوع انسان کو جسم واحد کے اعضاء کے مانند جانتے ہیں، ان کی خوشی کو اپنی خوشی اور ان کے غم کو اپنا غم گردانتے ہیں اور تمام قوموں کے لئے خواہ وہ کسی مقام اور کسی سرزمین میں بستے ہوں۔ کامیابی، امن اور خوشی کے آرزومند ہیں

فارسی

ملتِ ایران مردمی مہمان نواز، فروتن، نوع دوست، پاک دل و مہربان ہستند ۔ آئین دوستی و محبت شعار ایرانیان بودہ و این عواطف مقدس با مکارم اخلاق کہ اسلام مبشر آنست در آمیختہ و بصورتِ عالی ترین مظاہر انسان دوستی و نوع پروری در نہاد ایرانیان متجلی گشتہ است ۔ بہترین ترجمان این عواطف بیانِ رسای فیلسوف و شاعر ایرانی سعدی است کہ می گوید :

بنی آدم اعضای یک پے کردند — کہ در آفرینش زیک گوہرند

جو عضوی بدرد آورد روزگار دگر عضوها را نماند قرار
تو کز محنت دیگراں بی غمی نشاید که نامت نهند آدمی

ایرانیاں بمصداق این شعر ابنای بشر را بمنزلهٔ اعضای پیکر واحدی می دانند شادی آناں را شادی خود و غم شاں را غم خود تلقی می کنند و برای همه ملت ها در هر نقطه و سرزمین شادکامی و صلح و خوشی آرزو می نمایند۔

اُردو

ایک مسئلہ جس کا ذکر اقبالؒ نے اپنے اشعار میں مختلف شکلوں اور صورتوں میں کیا ہے یہ ہے کہ مسلمان ملکوں کو توحید اور ایمان کے پرچم تلے اکٹھا ہو جانا چاہیئے۔ سب خود کو مسلمان سمجھیں، شریعتِ اسلام کا اتباع کریں، خود اپنے ہی قوانین، عقائد، افکار اور ادب کی بنیاد پر ایک باوقار اور مضبوط عمارت کی تعمیر کریں جو بدخواہوں اور بداندیشوں کی دسترس سے باہر ہو اور جو مسلمانوں میں توانائی، دلیری، جوانمردی، جذبۂ ایثار، انصاف، جستجوئے علم اور تمام اچھے اوصاف کی روح پھونک دے۔ اقبال کی تمنا ہے کہ ایک دن عجم بیدار ہو کر اس قدر اور باعظمت ہو جائے کہ اپنے عظیم ملک کے قلب یعنی تہران کے شہر میں مشرق کی تقدیر کا فیصلہ عدل و انصاف کی رو سے صادر کرے اور عالم مشرق کے امور کے بست و کشاد کا مقام تہران ہو نہ کہ جنیوا۔ اس بارے میں انہوں نے ایک شعر میں کہا ہے :۔

تہران ہو گر عالم مشرق کا جنیوا
شاید کرۂ ارض کی تقدیر بدل جائے

فارسی

مسئله ای که اقبال در اشعار خود بشکل ها و صورتهای گوناگون ذکر کرده اینست که ملل مسلمان باید همه در زیر لوای توحید و ایمان گرد آیند، همه خود را مسلمان بدانند و

قانونِ اسلام را پیروی کنند سنن و بر اساس سنن و عقائد و افکار و ادبیات خود بنائی متین و استوار بر پا سازند که از دسترسِ بدخواہان و بداندیشان دور باشد و روح شہامت و شجاعت و جوان مردی و از خود گذشتگی و عدالت گستری و دانش پژوہی و سایر خصال حمیدہ را در ایشان احیاء سازد۔ اقبالؔ آرزو می کند روزی عجم بیدار شدہ چناں نیرو و عظمتی پیدا کند که در قلب کشور عظیم خود یعنی شہر تہران سرنوشت مشرق را از روی نصفت و عدالت تعیین کند و تہران محل رتق و فتق امورِ عالمِ مشرق باشد نہ "ژنو" بایں جہت در شعر اردو فرمودہ است :

تہران ہو گر عالمِ مشرق کا جنیوا
شاید کرۂ ارض کی تقدیر بدل جائے

پشتو زبان سیکھنے کے لئے آسان کتاب

آؤ پشتو سیکھیں یعنی پشتو اردو بول چال

از

مخدوم صابری

غزل

خبرم رسید امشب کہ نگار خواہی آمد
سرِ من فدائی راہی کہ سوار خواہی آمد ۱
ہمہ آہوانِ صحرا سرِ خود نہادہ بر کف
بہ اُمید آنکہ روزی بشکار خواہی آمد ۲
کششی کہ عشق دارد نگذاردت بدینساں
بہ جنازہ گر نیائی، بزار خواہی آمد ۳
بہ لبم رسید جانم، تو بیا کہ زندہ مانم
پس ازاں کہ من نمانم، بہ چہ کار خواہی آمد ۴
بہ یک آمدن ربُودی دل و دین و جانِ خُسرو
چہ شود اگر بدینساں دو سہ بار خواہی آمد ۵

ترجمہ نمبر ۱ : مجھے خبر ملی ہے کہ آج میرا محبوب آئے گا۔ میرا سر اس راستے پہ قربان جس راستے سے وہ سوار ہو کر آئے گا۔

" نمبر ۲ :۔ جنگل کے تمام ہرن اپنے سر ہتھیلی پر اس اُمید میں رکھے ہوئے ہیں کہ تو کسی دن شکار کو آئے گا۔

" نمبر ۳ :۔ عشق کی کشش ایسی ہے جو تجھے اس طرح نہیں رہنے دے گی اگر تو جنازہ پر نہیں آئے گا تو قبر پہ تو ضرور آئے گا۔

" نمبر ۴ :۔ اے محبوب میری جان لبوں پہ آگئی ہے تو آ، تاکہ میں زندہ رہوں ورنہ میرے مرنے کے بعد تیرا آنا کس کام آئے گا۔

" نمبر ۵ :۔ اے محبوب تو ایک ہی بار آکر خسرو کا دل، دین اور جان چھین کر لے گیا اگر دو تین بار اسی طرح آئے تو نہ جانے کیا ہو۔

لغاتِ عامہ

(GENERAL VOCABULARY)

اوقات وزمانہ

صبح	سحر
دوپہر	نیم روز
شام	شام، مغرب، غروب
رات	شب
آدھی رات	نیم شب
دن رات	شبانہ روز
آج کا دن	اِمروز
آج کی رات	اِمشب
کل (آنے والا)	فردا
کل (گذشتہ)	دیروز
کل رات (آنیوالی)	شب فردا
کل رات گذشتہ	دی شب
پرسوں کا دن (آنے والا)	پس فردا
پرسوں کا دن (گذشتہ)	پری روز

پرسوں کی رات (آنے والی)	شبِ پس فردا
پرسوں کی رات (گذشتہ)	پری شب
اب	اکنوں۔ حالا
اب تک	تاحال
ابھی	ہنوز۔ فی الحال
کبھی	گاہے
کبھی کبھی	گاہ بگاہ
صبح صادق	سپیدۂ سحر
صبح کاذب	دم گرگ
صبح وشام	شام وپگاہ
پل	ثانیہ
سیکنڈ	لمحہ۔ ثانیہ
منٹ	دقیقہ
گھنٹہ	ساعت
دن	روز
ہفتہ	ہفتہ

اُردو	فارسی
مہینہ	ماہ - شہر
مہینے کا دن ۰	غرہ - یکم
مہینے کے پہلے دس دن	عشرۂ اوّل
مہینے کے آخری دس دن	عشرۂ آخر
سال	برس
اس سال	امسال
گزشتہ سال	سال گذشتہ
آنے والا سال	سال آئندہ
صدی	قرن
کلاک	ساعت
گھنٹہ	ساعت
گھڑی	ساعت
ٹائم پیس	ساعتِ مجلسی
گھڑی (جیبی)	ساعت بغلی
گھڑی (کلائی والی)	ساعتِ دستی - مچی
گھڑی کی سوئی	عقرب ساعت
گھڑی کی چابی دینا	کوک کردن
پانچ گھنٹے	پنج ساعت
پانچ بجے	ساعتِ پنج
سوا پانچ بجے	ساعتِ پنج و ربع
ساڑھے پانچ بجے	ساعت و پنج و نیم
پونے چھ بجے	ساعتِ ربع کم شش
سوا سات بجے	ساعتِ ہفت و رُبع

اُردو	فارسی
سوا سات بجے	ساعت یک ربع از ہفت گذشتہ
۸ بجکر ۵۵ منٹ ″ ″ ″	ساعتِ پنج دقیقہ بہ نہ ماندہ
۱۰ بجکر ۳۰ منٹ	نیم ساعت از دہ گذشتہ
۱۲ بجکر ۳۰ منٹ	نیم ساعت از ظہر گذشتہ
رات کے پونے ایک بجے	سہ ربع از نیمۂ شب گذشتہ
۹ بجنے میں ۵ منٹ باقی	ساعت پنج دقیقہ کم نُہ ″ ″ ″
گیارہ بجکر ۲۵ منٹ ″ ″ ″ ″ ″ ″	ساعت بیست و پنج دقیقہ از یازدہ گذشتہ
دوپہر کے بعد	بعد از ظہر

ہفتے کے دن

اُردو	فارسی
سنیچر (ہفتہ)	شنبہ
اتوار	یک شنبہ
پیر	دوشنبہ
منگل	سہ شنبہ
بدھ	چہارشنبہ
جمعرات	پنج شنبہ
جمعہ	جمعہ - آدینہ

بارہ مہینے (عیسوی)

اُردو	فارسی
جنوری	ژانویہ
فروری	فوریہ
مارچ	مارس
اپریل	آوریل
مئی	مئی
جُون	ژوئن
جولائی	ژوئلائی
اگست	آوت
ستمبر	سپتامبر
اکتوبر	اکتبر
نومبر	نوامبر
دسمبر	دسامبر

ایرانی مہینے (سال ہجری شمسی (خورشیدی) کے مطابق

اُردو	فارسی
پہلا مہینہ	فروردین
دوسرا مہینہ	اُردی بہشت
تیسرا مہینہ	خرداد
چوتھا مہینہ	تیر
پانچواں مہینہ	مرداد
چھٹا مہینہ	شہریور
ساتواں مہینہ	مہر
آٹھواں مہینہ	آبان
نواں مہینہ	آذر
دسواں مہینہ	دی
گیارہواں مہینہ	بہمن
بارھواں مہینہ	اسفند

ایرانی مہینے اور موسم

فروردین	موسم بہار کے مہینے ہیں۔
اُردی بہشت	ہر مہینہ ۳۱ دن کا ہوتا ہے
خرداد	
تیر	موسم گرما کے مہینے ہیں
مرداد	ہر مہینہ ۳۱ دن کا ہوتا ہے
شہر یور	
مہر	موسم خزاں کے مہینے ہیں
آبان	ہر مہینہ ۳۰ دن کا ہوتا ہے
آذر	
دی	موسم سرما کے مہینے ہیں
بہمن	ہر مہینہ ۳۰ دن کا ہوتا ہے
اسفند	

نوٹ:-

ماہ اسفند لیپ کے سال میں ۳۰ دن کا اور باقی سالوں میں ۲۹ دن کا۔ لیپ کا سال = سال کبیسہ

اطراف

اُردُو	فارسی
پورب	مشرق
پچھم	خاور
اتر	شمال
دکھن	جنوب
سامنے	پیش
پس	پیچھے
دایاں	راست
بایاں	چپ
اوپر	بالا
نیچے	پائیں

جغرافیائی معلومات (متعلقات کائنات)

اُجالا	نورِ سپیدۂ سحر
آندھی	بادِ تند
اولا	ژالہ۔ تگرگ
آسمان	فلک۔ چرخ۔ گردُوں
بلبلہ	حُباب۔ غنچۂ آب
بخارات کا پانی	عمل تکاثف
بھونچال	زلزلہ
پہاڑ	کوہ
پہاڑی	کوہک
پہاڑوں کا سلسلہ	کوہستان

اُردو	فارسی
پہاڑ کی چوٹی	تیغِ کوہ۔ قلۂ کوہ
پہاڑ کی گھاٹی	نشیب کوہ
پانی کے بخارات بننا	عمل تبخیر
چاند کا ہالہ	ہالہ
چاند گرہن	خسوف
دریا نکلنے کا مقام	منبع
دُھند	مہ
دھوپ	نورِ آفتاب
ریت	ریگ
سورج	آفتاب۔ مہر۔ شمس۔
بگولہ	گردبار
بھنور	گرداب
بجلی کڑکنے والی	تندر۔ رعد
بجلی چمکنے والی	برق
بجلی گرنے والی	صاعقہ
بارش ناپنے کا آلہ	مقیاس المطر
〃 〃 〃	باراں پیما
مینہ۔ بارش	باراں
بادل	ابر
بادل کی گرج	رعد۔ خروشیدنِ ابر
کنکر	سنگریزہ
گڑھا	مغاک
پتھر	سنگ۔ حجر۔

اُردُو	فارسی
ٹیلا	تودہ۔ تل
ٹوٹنے والا ستارہ	شہاب ثاقب
جنگل	دشت۔ صحرا۔ بادیہ
سفر	مسافرت
جوار بھاٹا	مدّو جزر
جھاگ	کف
چاند	ماہ۔ قمر۔ مہتاب
چاندنی	مہتاب
تھرمامیٹر	مقیاسُ الحرارت
لہر	موج
سورج گرہن	کسُوف
سورج کا ڈوبنا	زوال آفتاب۔ غروب
سات سہیلیوں کا جھمکا	بنات النعش
سمندر	بحر
ستاروں کا گروہ	مجموعۂ کواکب
کہُر	میغ
نہر	جُو۔ دریاچہ
ہوا کی سمت بتانے والا آلہ	مرغِ بادِ نما
ہوا	باد
میدان	جلگہ۔ دشت
دریا	رود خانہ
تالاب، حوض	استخر
گہرا	عمیق

اُردُو	فارسی
کنواں	چاہ
وادی	درہ
موسم	ہوا۔ فصل
چٹان	صخرہ
مُون سُون	بادِ نوبتی
نخلستان	واحہ۔ واح
چشمہ	قنات۔ چشمہ
جھیل	دریاچہ
سطح مرتفع	فلات
ملک	کشور
گاؤں	دہ۔ دھکدہ
رقبہ	مساحت
برصغیر	شبہ قارہ
ایشیا	آسیا
براعظم	قارہ
بوچھاڑ	رگبار
ضلع	شہرستان
دھواں	دُخان۔ دُود
راکھ	خاکستر

کھانے پینے کی اشیاء

انڈا	بیضہ۔ تخم مرغ
انڈوں کا سالن	خاگینہ

اُردو	فارسی	اُردو	فارسی
اُبلتے ہوئے چاول	خشکہ	روٹی	نان
برفی	صافی	رائتہ	مکینہ
بیسنی روٹی	نانِ نخُود	ربڑی	سرشیر
بالائی (ملائی)	سرِشیر	دلیا	دلسیدہ
بسکٹ	بسقاط۔ قاق	سوڈا واٹر	آبِ جوش
بُھنا ہوا گوشت	گوشتِ بریان	ستّو	سویق
پراٹھا	نانِ تفتان۔	سویاں	ماہیچہ
”	نانِ مطبق	سوکھی روٹی	نانِ خشک
پھلکا	نانِ تُنک	شوربا	آش
پیالی	فنجان	شہد	انگبیں
ٹکیہ	قُرص	صبح کا کھانا	نہار۔ ناشتہ۔ صبحانہ
جلیبی	زلیبیا	دوپہر کا کھانا	ناہار
چُپڑی روٹی	نانِ چرب	عصر کا کھانا	عصرانہ
چٹنی	چٹنک	شام کا کھانا	شام
چمچہ	قاشق	فالودہ	پالُودہ
چھُری	چنگال	کُوزہ کی مصری	شاخ نبات
چھاچھ	دُوغ	کیک	کاکِ شیریں
خمیری روٹی	نانِ خمیر	کھانا	طعام
دسترخوان	سفرہ	کھانڈ	قند
دودھ	شیر	کھیر	شیر برنج
دہی	ماست۔ جغرات	گُڑ	قندِ سیاہ
ڈبل روٹی	نانِ فرنگی۔ کماچ	گھی	روغنِ زرد
پُوری	چربک	مٹھائی	شیرینی

اُردُو	فارسی
اپوڑی	ملاسبہ
مصری	نبات
مکھن	مسکہ۔ کرہ
لسی	دوغ
نوالہ	لُقمہ
کھانوں کی فہرست	صورتِ غذا
پلاؤ	پلو
اچار	اچار۔ تُرشی
کھُرچن	تہ دیگ
حلوہ	حلوہ
کھانا کھانے کا کمرہ	اطاقِ نہارخوری
سالن	نان خورش

ذائقے

مزے دار	خوش مزہ
بدمزہ	بد ذائقہ
کڑوا	تلخ
میٹھا	شیریں
کھٹا	تُرش

سبزیاں اور میوہ جات

اُردُو	فارسی
آم	انبہ
آلو	سیب زمینی
جیٹھ	برادرِ کلاں شوہر
سُسر	خسُر
انگور	رز۔ عنب
انگور کی بیل	تاک
بندگوبھی	کرم پیچ
بیر	کنار
بینگن	بادنجان
ادھ کچرا	نیم پختہ
آلوچہ	آلوُچہ
چلغوزہ	چلغوزہ
سیب	سیب
بہی	بہ
سیم کی پھل	غلاف القول
تربوز	ہندوانہ
تومڑی	کدوئے تلخ
جامن	جامون
چھوہارا	خرمائے رطب
خربوزہ	خربُزہ
دھنیا	کشنیز
امرود	امرود
آلو بخارا	آلو بخارا
خوبانی	مشمش۔ خوبانی
ساگ	ترہ

اُردُو	فارسی
ککڑی	خیار
پھول گوبھی	گل کرم
آڑو	شفتالو
کھوپرا	جوزِ ہندی۔ نارجیل
کھجور	خُرما
گاجر	گزر۔ زردک
گنڈیریاں	پارہائے نیشکر
گُٹھلی	دانۂ استخوان
ناشپاتی	ناشپاتی
لسوڑی	سپستان
مُولی	تُرب
کیلا	موز
مہندی	حنا
میتھی	شنبلید
نارنگی	ترنج
پالک	اسفاناج
چقندر	چقندر
شلغم	شلغم
پھانک	تاش
اردی کچالو	تلقاش
بھنڈی	بانیہ
پیاز	بصل
پودینہ	نعناع

اُردُو	فارسی
کپاس	پنبہ
کدو، گھیا	کدو۔ قرع
کھٹا	ترنج
کریلا	سیماہنگ
کھیرا	باردنگ
پیٹھا	کدوئے رومی
لہسن	سیر
بنولہ	پنبہ دانہ
اخروٹ	جوز
بادام	بادام
مالٹا	پُرتغال
لیموں	لیمُو

اناج — درخت

ارہر	شاخل۔ دِشر
السی	کتان۔ بزر
چاول	برنج
گیہوں	گندم
چنا	نخُود
خشخاش	خشخاش
دھان	شلتوک۔ شالی
مسور	عدس۔ نسک
موٹھ	ماشِ ہندی

اُردُو	فارسی
تل	کنجد
کپاس	پنبہ۔ کپاس
باجرہ	جاورس
بنولہ	پنبہ دانہ
جَو	جو۔ سعیر
مٹر	مشنگ
مکئی	ذُرتِ کلاں
لوبیا	ژاژوک۔ وجر
گنا	نیشکر
سرسوں	سرشف
موٹھ	ماشِ ہندی
دھتورہ	تاتُورہ
کنگنی	گال
رائی	خردل۔ سپنداں
جوار	ذُرت
پودا	نہال
پتا	برگ
جڑ	بُن۔ بیخ
تنا	تنہ
بیج	تخم
ٹہنی	شاخ
آبنوس	آبنوس
بکائن	آزاد

اُردُو	فارسی
چنار	دُلب
بڑ	ذات الذوائب
بانس	نَے
پیلو	اراک
پیپل	درخت لرزاں
پھل	ثمر
آک	مدار۔ شبرک
چیڑھ	چیل۔ صنوبر
دیار	دیو دار
اَرنڈ	بیدِ انجیر
کیکر	ببُول۔ مُغیلاں
تاڑ	تال
توت	توت
تھوہر	زقوم
شیشم	ساسم
نیم	نیب
سرس	سُلطان الاشجار
ناریل	نارجیل

اقسامِ رنگ

اُردُو	فارسی
رنگ	فام۔ گوں۔ رنگ
بھورا	خاکی مائل
پیلا	زرد

اُردو	فارسی
سرخ	گلگوں احمر
جامنی	جامونی
چتکبرا	ابلق
کیسری	کیسری
دھاریدار	مخطّط
کالا	سیاہ ۔ اسود
کسومی	عصفری
گلابی	وردی
ہلکا رنگ	رنگِ روشن
گہرا رنگ	رنگِ شوخ ۔ رنگِ تاریک
نیلا	لاجوردی
ہرا	سبز ۔ اخضر
سیوتی	نسترن

پھول

اُردو	فارسی
پھول کی کلی	غنچہ ۔ شگوفہ
پھلواڑی	گلستان ۔ باغیچہ
پھول	گل
عشق پیچہ	لبلاب ۔ عشقفہ
چنبیلی	یاسمین ۔ یاسمن
سوسن	سوسن
چنبہ	چنپا
سورج مکھی	گلِ آفتاب

اُردو	فارسی
گل خیرہ	گلِ خیری
سدا گلاب	گل ہمیشہ بہار
گیندا	گل صد برگ
جوہی	یاسمن سفید
کسومی	عصفری
کنول	گلِ نیلوفر
کرنا	گل بہار
گلاب	گل سُرخ ۔ گل احمر
گل عباس	گل عباسی
گل داؤدی	گلِ داؤدی
نازبو	ریحان
گل لالہ	گل لالہ

جسمِ انسانی کے اعضاء

آنکھ	چشم ۔ دیدہ
آنکھ کی پلک	مِژہ
آنکھ کی پتلی	مردمک چشم
آنسو	اشک
اُنگلی	انگشت
انگوٹھا	انگشت نر
انگوٹھے کے ساتھ کی انگلی	انگشتِ شہادت ۔ بنصر
چھوٹی انگلی	خنصر
انتڑی	رودہ

اُردُو	فارسی	اُردُو	فارسی
ایڑی	پاشنہ	ٹھوڑی کا گڑھا	چاہِ غبغب
باچھ	کنجکِ دہاں	جبڑا	چانہ۔ آرواره
ٹخنہ	شتالنگ۔ کعب	بازُو	بازو
بال	مُو	پیٹ	شکم
بدن	تن۔ جسم۔ بدن	جوڑ	بند
بازو کی مچھلی	ماہیچہ	چربی	پیہ۔ شحم
بغل	بر۔ کنار	چھاتی	سینہ
بھویں	اَبرُو	چھاتی (عورت کی)	پستان
بھیجا	دمار۔ مغز	چوُتڑ	سُرین
پپوٹا	چشم خانہ۔ بام چشم	ران	فخذ۔ ران
پتا	زُہرہ	اوجھری	شکنبہ
پٹھے	اعصاب	تلّی	طحال
پسلی	استخوانِ پہلو	پیٹھ	پُشت
داڑھی	ریش۔ محاسن	چڈّا	پیغولہ
دانت	دندان	گھٹنے کی چپنی	کاسۂ زانُو
پاؤں	پا	منہ	دہن
تلوا	کفِ پا	کان	گوش
پلک	مژہ	کان کی لو	بُناگوش
پھیپھڑا	شُش۔ ریہ	کندھا	دوش
تل	خال	کنپٹی	شقیقہ
گود	کنار۔ آغوش	کہنی	آرنج۔ مرفق
گھٹنا	زانُو	کلائی	ساعد
ٹھوڑی	زنخداں۔ ذقن	کلیجہ	جگر

اُردُو	فارسی
کھوپڑی	کاسۂ سر، کلہ سر
کھال	پوست، جلد
گدی	قفا
گُردہ	کلیہ
گال	عارض۔ رُخسار
ماتھا	جبین۔ پیشانی
پنجہ	چنگ۔ چنگال۔
داڑھ	دندانِ آسیا۔ خرس
مسوڑھا	لثہ۔ گوشت
مُونچھ	بُرودت۔ سُبلت
نتھنا	سوراخ بینی
ہاتھ	دست
ہتھیلی	کفِ دست
گردن کا منکا	مہرہ گردن
ہونٹ	لب

متعلقاتِ جسم انسانی

میل	چرک
پیپ	پیپ
خون	دم خون
آنسو	اشک
بلغم	ریشہ
صفراء	صفراء

اُردُو	فارسی
سوداء	سوداء
تھوک	لعاب
پیشاب	شاشہ۔ قارورہ
پاخانہ	براز۔ فُضلہ
پسینہ	عرق۔ خوئے
رال	لُعاب

جسم کے افعال وخاصیات

سانس	سانس
آواز	آواز
گفتگو	گفتگو
چیخ	چیخ
کراہنا	کراہنا
چھینک مارنا	چھینک مارنا
جمائی لینا	جمائی لینا
انگڑائی لینا	انگڑائی لینا
آہ بھرنا	آہ بھرنا
اونگھنا	اونگھنا
خوبصورتی	خوبصورتی
بدصورتی	بدصورتی
کمزوری	کمزوری
دُبلاپن	دُبلاپن
موٹاپن	موٹاپن

اُردُو	فارسی
شکل	شکل
جھریاں	جھریاں
رنگت	رنگت
نیند	نیند
خواب	خواب
بیداری	بیداری
خراٹے	خراٹے
غنودگی	غنودگی

حواس خمسہ

دیکھنے کی قوت	قوتِ باصرہ
سُننے کی قوت	قوت سامعہ
سُونگھنے کی قوت	قوت شامہ
چھونے کی قوت	قوتِ لامسہ
چکھنے کی قوت	قوتِ ذائقہ

رشتہ دار اور متعلقین کے نام

اپنائیت	خویشاوندی
ماں	مادر
باپ	پدر
بہن	خواہر
بھائی	برادر
دادا	جدّ

اُردُو	فارسی
دادی	جدّی
پردادا	فرجد
پردادی	جدّہ پدر۔ فرجدّہ
نانا	نیا
نانی	مادرِ مادر۔ ننہ
چچا	عمّ۔ عمو
چچی	عمّہ
خالہ	خالہ
خالو	عمّ
پھُوپھی	ہمشیرۂ پدر۔ عمّہ
ماموں	خال۔ آقا دائی
ممانی	زنِ خال
چچا زاد بھائی	عم زاد
چچی زاد بہن	عمزادی
بھاوج	زنگہ
بھتیجی	دخترِ برادر
بھتیجا	برادر زادہ
پوتا	نبیرہ
پوتی	پوتی
نواسا	نبیرہ
نواسی	نواسی
سوتیلی ماں	مادرندر
سوکن	انباغ

اُردُو	فارسی
جیٹھ	برادرِ کلاں شوہر
سُسر	خُسر
ساس	خوش دامن۔ مادرِ زن
سمدھی	ہمسر۔ ہمسلک
سمدھن	
سالی	خازنہ۔ خاشنہ
دُلہا	نوشہ
دُلہن	عُروس
دیور	برادرِ خوردِ شوہر
سہیلی	دوست دار
کنواری	دوشیزہ
عورت	زن
مرد	مرد
دودھ شریک بھائی	برادرِ رضاعی
رانڈ	بیوہ
رشتہ دار	خویشاوند
خاوند	شوہر
بیوی	زوجہ
بیٹی	دختر
بیٹا	پسر
لڑکی	دُخترک
لڑکا	طفل
لونڈی	کنیز۔ کلفت۔ پرستار

اُردُو	فارسی
بے پالک	مُتبنّیٰ
نوکر	پیشِ خدمت
نوکرانی	خادمہ
پڑوسی	ہمسایہ
بہنوئی	شوہرِ خواہر۔ آبیزنہ
منگیتر	نامزد
بیاہتا	منکُوحہ
منہ بولی بہن	خواہرِ خواندہ
بھانجہ	خواہرزاۂ ہمشیرہ
دایہ	انگہ۔ دایہ
دُشمن	عدو۔ خصم
چپڑاسی	فراش
پیر	مُرشد۔ رہنما
شاگرد	تلمیذ۔ شاگرد

مکان اور اُس کے لوازمات

ڈرائنگ روم	اطاقِ پذیرائی
کھانے کا کمرہ	اطاقِ ناہارخوری
سونے کا کمرہ	اطاقِ خواب
منزل	طبقہ
ٹائم پیس	ساعت رومیزی
تھالی۔ پلیٹ	بشقاب
انڈا	تخمِ مرغ

اُردُو	فارسی	اُردُو	فارسی
رضائی	لحاف	ٹفن کیریئر	قابلمہ
سرہانہ	بالش	باورچی خانہ	آشپزخانہ۔ مطبخ
نیم گرم پانی	آب ملول	سیڑھیاں	پلکان۔ پلہ
	آب شیر گرم	گھڑا۔ لوٹا	آفتابہ
تولیہ	حولہ	بوری	جوال
برساتی	بارانی	میزپوش	رومیزی
پتلون	شلوار	کف	سرآستین
کالر	یقہ	رسٹ واچ	ساعت مچی
گیٹر	جوراب بند	کنگن	پارہ۔ النگو
دستانے	دستکش	سوٹ	لباس
ازار بند	شلوار بند	سلیپر	کفش راحتی
ہال کمرہ	تالار۔ سالون	سلائی کی مشین	چرخ خیاطی
چھت	شقفت	چابی	کلید
جنگلہ	مزدہ	صراحی	کوزہ
چھلنی	غربال	چمٹا	انبر
طشتری	دوری	سیڑھی	نردبان
واسکٹ	جلیقہ	چولہا	اجاقِ فرنگی
جیب گھڑی	ساعتِ جیبی	ٹٹی	مستراح
آویزے	گوشوارہ	انگوٹھی	انگشتر
بٹن	دُگمہ	دوپٹہ	چہارقد
قینچی	مقراض	دروازہ	در۔ درب
بٹوا	کیف	چمنی	دُودکش۔ لولہ
بالکونی	شاہ نشین	ریفریجریٹر	یخچال

اُردو	فارسی	اُردو	فارسی
چھری	کارد	لنچ	ناہار
ناشتہ	صبحانہ	ٹرے	سینی
کیتلی	سماوار	دودھ والی چائے	چای بارشیر
شام کی چائے	عصرانہ	چمچہ	قاشق
مرچ	فِلفِل	مکھن	کرہ
پرچ	نعلبکی	بستر	رختِ خواب
پلنگ	تختِ خواب	چادر	ملافہ
کمبل	پتو	غسلخانہ	گرمابہ ، حمام
تکیہ	متکا	دانتوں کا بُرش	مسواک
کنگھی	شانہ	اوورکوٹ	پالتو
کوٹ	کُت	قمیص	پیراہن
نائٹ گون	پیراہنِ خواب	انڈرویئر	زیر شلوار
بنیان	زیرِ پیراہن	جراب	جوراب
نکٹائی	کراوات	ہیٹ - ٹوپی	کلاہ
رومال	دستمال	بیلٹ - پیٹی	کرست - کمربند
مفلر	شالِ گردن	ڈیوڑھی	دالان
انگیا	پستان بند	دری	فرش
کھڑکی	پنجرہ	الماری	قفسہ
قالین	قالی	بلڈنگ	ساختمان
صوفہ فرنیچر	مُبل	کلاک	ساعتِ دیواری
دومنزلہ بلڈنگ	ساختمانِ دوطبقہ	پیالی	فنجان
الارم والا ٹائم پیس	ساعتِ شماطہ دار	چائے دانی	قوری
کانٹا	چنگال	ڈنر	شام

اُردو	فارسی
فرائی پین	تابہ
بغیر دودھ کے چائے	چائے بدون شیر
جھاڑو	جاروب
پٹاری	سلّہ
اُپلہ	پاچک
ایندھن	ہیزم
برتن	ظرف
بلب	قمقمہ
بوری	جوال۔ تنگ
بیلنا	مرغل
پنکھا	بادکش
پُھکنی	دمہ۔ آتش افروز
پیالہ	کاسہ۔ جام۔ پیالہ
تھیلا	کیف
ٹوکری	سَبد
جھُولا	گہوارہ۔ مہد
بُرش	برشیمہ
دیا سلائی	کبریتِ فرنگی
بوتل	بطری
رسی	ریسماں
لیمپ	لامپہ
مرتبان	بستو
ہنڈیا	دیگِ گلی

اُردو	فارسی
چٹائی	حصیر بوریا۔ فرش
چھاج	غلہ افشاں
دیا	چراغ۔ لالہ۔ شمع

مختلف بیماریاں

ادھرنگ	فالج
سوجن	آماس
سودا	سودا
چیچک	جدری
نزلہ زکام	ریزش۔ سرماخوردگی
پھپھولا	آبلہ
باری کا بخار	تپ نوبہ
کنٹھ مالا	خنازیر
پھوڑا	دُنبل
کھانسی	سُرفہ
مروڑ	پیچش
کپکپی	رعشہ
کوڑھ	جذام۔ آکلہ
دست	اسہال
قبض	یبُوست
بلڈ پریشر	فشارِ خون
مرگی	صرعہ
ملیریا	مالاریا

اُردُو	فارسی
نمونیا	سینہ پہلو
سر چکرانا	گیج خوردن
پٹھوں کا درد	دردِ اعصاب
اپنڈکس	اپاندکس
موت	مرگ
سکتہ	سکتہ
لقوہ	لقوہ
مسوڑھے کا درد	درد لثہ
بخار	تپ
تپ دق	سل
خسرہ	سرخک
آتشک	کوفت، سفلیس
سوزاک	سوزنک
ہیضہ	وبا
کھُجلی	خارش
جلن	سوختگی

علاج وادویات

ڈاکٹر	پزشک۔ دکتور
اپریشن	عمل جرّاحی
نرس	پرستار
بیماری	کسالت

اُردُو	فارسی
ہسپتال	بیمارستان۔ شفاخانہ
آرام	استراحت
ڈاکٹری معائنہ	معائنہ طبی
لیڈی ڈاکٹر	خانم پزشک
علم صحت وصفائی	علم بہداشت
مشورہ کے اوقات	اوقاتِ مشورہ
آلو بخارا	آلو بخارا
اجوائن	نانخواہ
اسپغول	اسپغول
الائچی	قاقلہ
املی	تمر ہندی
بنفشہ	بنفشہ
جائفل	جوزبویا
دھنیا	کشنیز
گاؤزباں	گاؤزبان
گل قند	گل شکر۔ گل قند
گولی	حب
ملٹھی	اصل السوس
لونگ	قرنفل
نیلا تھوتھا	طوطیائے سبز
ہڑ	ہلیلہ
ہلدی	زرد چوب

اُردو	فارسی
گندھک	کبریت۔ گوگرد
منقےٰ	مویز

صفات و جذبات حسنہ

اُردو	فارسی
خلوص	اِخلاص
صبر	قناعت
دلیری	شجاعت
خوش اخلاقی	خوش خلقی
مہربانی	لُطف
محبت	اُلفت
چُستی	مستعدی
تابعداری	فرمانبرداری
مہمان نوازی	مہمان نوازی
سخاوت	فیاضی
شکرگزاری	سپاس گزاری
نیک بختی	خوش بختی
ثابت قدمی	استقامت۔ استقلال
عقل و فہم	عقل و دانش
عدل و انصاف	عدل و داد
احتیاط	حزم
کفایت شعاری	صرفہ جوئی
پاک دامنی	عِفّت

اُردو	فارسی
سادگی	سادگی
سچائی	راستی
نرمی	حلیمی
عجز	انکساری
صفائی قلب	پاک باطنی
پابندیٔ وقت	پابندیٔ وقت
پرہیزگاری	پرہیزگاری
ہمدردی	غم خواری
دیانتداری	دیانت داری
محنتی	جدی
آسودگی	آسودگی
بھلائی	بہبودی۔ فلاح
پاکیزگی	پاکیزگی

صفات و جذبات قبیحہ

اُردو	فارسی
جہالت	جہل
دغا بازی	گول دادن
جھوٹ	درُوغ
مکر جانا	عہد شکنی
بدکاری	بدکاری
کند ذہنی	غبی
فریب دہی	پُرکاری

اُردُو	فارسی
غرور	تکبر
فضول خرچی	ولخرجی
چوری	دُزدی
گناہ	عصیاں
خودستائی	خودنمائی
عداوت	کینہ
سُستی	کسالت
بے اعتمادی	بے اعتمادی
ترش روئی	تندخوئی
بے انصافی	ناانصافی
نفرت	حقارت
کمینگی	رذالت
بدباطنی	بدطینت
لالچ - حرص	حرص۔ طمع
کنجوسی	بخیل

انسان کی مختلف حالتیں

آدمی	مرد
اُدھیڑ عمر	وقتِ زوال
بچپن	کُودکی - طفلی
دودھ پیتا بچہ	بچۂ شیرخوار
بچہ	کودک - طفل - بچہ

اُردُو	فارسی
بوڑھا	پیر
بڑھاپا	پیری - کہولت
بڑھیا	زن پیر - پیرزال
جوان	جوان
جوانی	شباب
اندھا	کور
بونا	کوتاہ قد
بہرہ	کر
بھینگا	احول
پاگل	دیوانہ
کانا	یک چشم
کبڑا	کوز پشت
لنگڑا	لنگ

لباس اور متعلقات

ٹھنڈے کپڑے	لباسِ تابستانی
گرم کپڑے	لباسِ زمستانی
مضبوط کپڑا	لباسِ مضبوط
پرنٹ شدہ کپڑا	پارچہ چاپ شدہ
ریشمی	ابریشمی
سُوتی	نخی
سستا	ارزاں

اُردُو	فارسی	اُردُو	فارسی
قیمتی	گراں	بانات	ماہوت
سٹھے کا	چلواری	توشک	نہالی
میلے کپڑے	لباسِ چرکیں رکثیف	تکیہ	بالیں ۔ وسادہ
موٹا کپڑا	پارچہ کلفت	تولیہ	منشف
لکیر دار کپڑا	پارچہ ی راہ راہ	ٹوپی	کلاہ
مخمل	شنیل	جُراب	جُراب
فلالین	فلانل	جھالر	حاشیہ
تھان	توپ ۔ طاقہ	چھتری	آفتاب گیر
اوورکوٹ	بالاپوش ۔ پالتو	چھینٹ	چیت
اوڑھنی	معجر	رضائی	لحاف
انگرکھا	چُغہ ۔ قبا	رومال	دستمال
انگیا	سینہ بند	شلوار	شلوار
اچکن	چپکن	قمیض	قمیص
برساتی	بارانی	کالر	یلقہ
برقع	نقاب ۔ برقع	کُرتا	پیراہن
بنڈی	صدری	کوٹ	قبا
بوٹ	چکمہ	کمبل	گلیم ۔ پتو
بنیان	زیر پیراہن	لُنگی	تہ بند ۔ لُنگ
کُرتی	شامہ	لٹھا	چلواری
پتلون	پانطلون ۔ شلوار	مفلر	شال گردن
بچھونا	بستر خواب	نکٹائی	کراوات
پگڑی	عمامہ ۔ دستار	〃	〃

سامانِ آرائش و زیبائش

اُردُو	فارسی
پہنچی	دستینہ
تِلک	قشقہ
آرسی	مراۃ - آئینہ
جھُمکا	گوشوارہ
جھُومر	جبین زیب
چوڑیاں	برنجن
بالی	آویزہ
سُرمہ	طوطیا - کُحل سُرمہ
سُرمہ دانی	سُرمہ دانی
نگینہ	فیروزہ
کاجل	تریاک - دُود
گھونگھٹ	نقاب - چِلمن
کنگھی	شانہ
نتھنی	حلقۂ بینی
لڑی	سِلک
لہنگا	پشواز
عینک	چشمہ
گھڑی	ساعت
مہندی	حِنا
تمغہ	نشان - مدال
پازیب	پازیب

اُردُو	فارسی
مِسّی	مِسّی
زیورات	زیورات

اہلِ حرفہ و پیشہ ور لوگ

پیشہ	شُغل
مالی	باغبان
اُونٹ والا	شُتربان
انجنیئر	مہندس
ایلچی	سفیر - ایلچی
ایڈیٹر	مدیر
باورچی	طبّاخ - آشپز
بزّاز	پارچہ فروش
بساطی (پرچون فروش)	خوردہ فروش
بھان متی	شعبدہ باز
بھانڈ	نقّال
آرٹسٹ	نقّاش
بُک سیلر	کتاب فروش
ترکھان	نجّار
ڈینٹسٹ	دندان ساز
کسان	کشاورز
پارلیمنٹ کا ممبر	وکیلِ مجلسِ پارلیمان
فوٹوگرافر	عکّاس

اُردُو	فارسی	اُردُو	فارسی
دھوبی	رخت شو	کانسٹیبل	پاسبان
گھڑی ساز	ساعت ساز	سکول ٹیچر	دبیر۔ آموزگار
لیکچرار	دانشیار	کنجڑا	سبزی فروش
گوّیا	خواننده	ڈرائیور	راننده۔ شوفر
جولاہا	بافنده	رقاصہ	رقاص
سرکاری ملازم	مامور دولتی	سُرجن	پزشکِ جراحی
دائی	ماما۔ قابلہ	جج	قاضی
اخبار نویس	روزنامہ نویس	پریس کا مینجر	مدیر چاپ خانہ
سُنار	زرگر	ساہوکار	صرّاف
پنساری	بقّال	حلوائی	قناد
نوکر	پیشِ خدمت	نوکرانی	کلفت
قُلی	باربر۔ حمّال	پہلوان	کشتی گیر
پہلوان	ہیرد	چور	سارق
طالب علم	دانش آموز	حجام	دلاک۔ سلمانی
رنگریز	رنگرز	کیمسٹ	دوا ساز
نانبائی	نانوا	دوا بیچنے والا	دوا فروش
ایکٹر (اداکار)	ہنر پیشہ	لیڈی ڈاکٹر	دکترس۔ خانم پزشک
جوہری	جواہر فروش	ایڈووکیٹ۔ وکیل	وکیل دادگستری
لوہار	آہنگر۔ حدّاد	موچی	کفّاش
ڈاکٹر	پزشک۔ دکتر	درزی	خیّاط
پھول بیچنے والا	گلفروش	پروفیسر	اُستاد
نرس	پرستار	فوجی	مردِ نظامی۔ ارتشی

اُردو	فارسی
فروٹ بیچنے والا	میوہ فروش
شاعر	شاعر
ٹھٹھیار	مسگر
جلد ساز	صحاف
مُنشی۔ محرّر	دبیر۔ نویسندہ
بیرہ	گارسون
معمار	بنّا
چوکیدار۔ پہریدار	نگہبان۔ کشیکچی
کباڑی	سمسار
ناول نگار	رومان نویس
گاڑی بان	درشکچی
خزانچی	صندوق دار
جوتشی	منجم
بھنگی	خاکروب
پتھر کا کام کرنے والا	سنگساز
جواری	قمار باز
جیب کترا	کیسہ بُر
چپڑاسی	فرّاش
خرادی	خرّاد
خوشبو بیچنے والا	عطّار۔ عطر فروش
خوانچہ والا	خوانچہ فروش
غوطہ خور	غوطہ زن۔ آب کار

اُردو	فارسی
شکاری	صیّاد
سیر کرنے والا	سیّاح
جادوگر	ساحر۔ جادوگر
ڈاکو	غارت گر
ایجنٹ	مسمار۔ عمیل
بھکاری	گداگر
دھنیا	حلّاج
ٹھگ	قزّاق
پٹواری	محاسب دِہ

لکھنے پڑھنے کی چیزیں

اُردو	فارسی
اسفنج	ابرِ مُردہ
بستہ	جزُودان
پنسل	قلمِ اُسرب۔ مداد
بلیک بورڈ	تختۂ سیاہ
چاقو	قلم تراش
دوات	آمہ۔ مجرہ
قلم	خامہ۔ قلم
کالی سیاہی	مُرکّب اسود
نب	ریشۂ قلم
نقشہ	خریطہ
نیلی سیاہی	مُرکّب کبُود

اُردُو	فارسی
سلیٹ	لوح حجر
سیاہی	مُرکب ۔ مداد
کاغذ	قرطاس
رُول	خط کش
ہولڈر	قلم فولادی
گتہ	مقوّی
ربڑ	مداد پاک کن
کاپی	دفتر ۔ بیاض
سیاہی چوس	کاغذِ جاذب ۔ خشک کُن
لسٹ	قائمہ ۔ فہرست
لکیر دار کاغذ	مسطر کشیدہ
کالم	عمد
نوٹ بک	دفتر یادداشت
حاشیے والی کاپی	دفتر کنار دار
کلپ ۔ چُونٹی	گیرہ
گوند	چسب
سادہ کاغذ	بدون خط
رنگین کارڈ	کارتِ رنگی
ملاقاتی کارڈ	کارت ویزیت
عید کارڈ	کارتِ تبریک
تہنیتی کارڈ	کارت تبریک
فاؤنٹین پن	قلم خود نویس

اُردُو	فارسی
رجسٹر	جریدہ
رف مضمون	مُسوّدہ
ڈکشنری	قامُوس ۔ فرہنگ لُغات
اُستاد	آموزگار ۔ دانش مند
طالب علم	دانش جُو
چیک	ورق التحویل
ڈاک کا ٹکٹ	کاغذِ پُست
لفافہ	پاکت
سٹیشنری کی دکان	نوشت افزار فروشی

سکول ، کالج اور اُن کے متعلقات

اُردُو	فارسی
کنڈر گارٹن	کُودکستان
پرائمری سکول	دبستان
لاء کالج	دانشکدۂ حقوق
ہوسٹل	باشگاہ
شاگرد ، طالب علم	دانش آموز
جماعت	دانشپایہ
پرائمری سکول کا اُستاد	آموزگار
ہیڈ ماسٹر	مدیر آموزشگاہ
سکول	آموزشگاہ
ہائی سکول	دبیرستان
گورنمنٹ کالج	دانشکدۂ دولتی

اُردُو	فارسی
نارمل سکول	دانشسرای
یونی ورسٹی یا لاء کالج کا طالب علم	دانشجو
ریسرچ سکالر	دانشجو
لیکچرار	دانشیار
پروفیسر	اُستاد
ہیڈ مسٹریس	خانم مدیرہ آموزشگاہ
کالج	دانشکدہ
یونیورسٹی	دانشگاہ
فلاسفر، فلسفی	فیلسوف
سالانہ امتحان	امتحان سالیانہ
تمغہ۔ میڈل	نشان - مدال
ڈسٹر	تختہ پاک کن
رخصت	مرخصی
فائنل امتحان	امتحانِ نہائی
پرنسپل	رئیسِ دانشکدہ
ڈیسک	میزِ تحریر
تقریری مقابلہ	مسابقہ سخنرانی
نوٹس بورڈ	یادداشت تابلو
تفریح	ساعت تنفس
چھٹی	تعطیل
ڈگری	دانشنامہ

کھیل کود اور تفریح

اُردُو	فارسی
کھیل کود	لہو و لعب
کھلاڑی	بازی کن
گراؤنڈ	میدانِ بازی
میچ	مقابلہ
آنکھ مچولی	چشم بندک بازی۔
پتنگ جھولا	گاؤ بازی
بٹیر بازی	بُوذنہ بازی
تیراکی	شناوری
ٹینس	تانس بازی
تاش کھیلنا	گنجفہ
جمناسٹک	ژیمناستک
چوسر	زد بازی
ڈنٹر پیلنا	شنو بازی
شطرنج	مُہرہ۔ شطرنج
ٹیم	نفری
فٹ بال	گوئے پا
کرکٹ	گوئے وچوگان۔ کرکٹ
قلابازی لگانا	معلق زدن
گھوڑ سواری	اسپ دوانی
والی بال	گوئے بازی
ورزش	ریاضت

اُردو	فارسی
جُوا	قمار بازی
چاندی ماری	نشانہ بازی
پتنگ بازی	بادک بازی
ہاکی کھیلنا	چوگان بازی
جُھولا جھولنا	گازہ بازی
گلی ڈنڈا	جالیک
لٹو چلانا	چرخوک زدن

الفاظ متعلقہ تجارت

اُردو	فارسی
ایجنٹ	وکیل تجارت
"	نمائندہ
ایجنسی	وکالت بازارگانی
قرض لینے والا	مدیون
بیچنے والا بیوپاری	فروشند
رعایت	تخفیف
گروی	رہن۔ بیع۔ شرط
پرچون	خوردہ فروشی
کمیشن	حق العمل
اخراجات	مصارف۔ مخارج
گز	یارد
مہنگا	گران
حکم (آرڈر) مال کے لئے	سفارش
لمیٹڈ	محدود
نقصان	ضرر
بیمہ کی پالیسی	ورقہ بیمہ
میسرز	آقایان
قواعد و ضوابط	نظام نامہ
ادارہ	مؤسسہ
نیلام کرنے والا	حراجچی
بل	صورت حساب
قرضہ	دین
تجارتی اسباب	مال التجارہ
کٹوتی	تنزیل
پیکنگ	بستہ بندی
حصہ دار	سہیم۔ شریک
رقم	وجہ۔ مبلغ
کھوٹا۔ جعلی	جعل، تقلب
فٹ	فوت
سستا	ارزان
ادائیگی	پرداخت
ٹنڈر	مناقصہ
شرط	موعد، ترتیب
"	طریق
جُرمانہ	جریمہ

اُردو	فارسی
مستقبل	آیندہ
نظرثانی	تجدید نظر
منظوری	تصویب
کرنسی نوٹ	اسکناس
قرض دینے والا	دائن
گاہک	مشتری
کرایہ	اجارہ
ٹیکس	مالیات
پارسل	بستہ
کمپنی	شرکت۔ کمپانی
منافع	سود
میزان	مجموع۔ جمع
منسلک	پیوست
ڈرافٹ	حوالہ، برات
ڈاک خرچ	خرج پُست
نیلام	مزایدہ
غلط فہمی	سؤتفاہم
لائسنس	لیسانس۔ پروانہ
براہِ راست	مستقیماً
وائرلیس، ریڈیو	بی سیم
قصور	تقصیر
اشیائے درآمد وبرآمد	صادرات واردات

اوزار و آلات وغیرہ

اُردو	فارسی
آر	درفش
اُسترہ	تیغ دلاک
استری	کموٹے
آئینہ	آئینہ
اوکھلی	ہاون
آنکس	کجک
آرا	آرہ
اہرن	سندان
باٹ	وزنہ
برما	سنبہ
پھاوڑا	کلند
بسولا	تیشہ
ترازو	ترازو
جال	دام
چکی	آسیا
چھلنی	غربال
دھونکنی	دمہ
ریتی	سوہان
زنبور	کلبتان
سانچا	قالب
سان	فسان

اُردُو	فارسی
کلہاڑا	تبر
کٹھالی	بوتہ
کیمرا	جبۂ عکسی
کیل	میخ
کُدال	بیل
کوڑا	تازیانہ
کھڈی	کرگہ
کھُرپا	زواز
قینچی	مقراض
موچنا	موچنہ۔ مُوگیر
موگری	کوبہ
نال	ماکو
نکیل	مہار
نہیرنا	ناخن گیر
مچھلی پکڑنے کا کانٹا	قلابہ
کولہو	معصارہ۔ جواز
بھٹی	کورہ
سوئی	سوزن
مشین	ماشین
چھینی	اسکنہ
ترکھان کا رندہ	رندۂ بخاری
پیچ کش	میخ پیچ
ہتھوڑا	چکُش

جنگ اور امن سے متعلق

اُردُو	فارسی
اوزار	اسلحہ
باجا	موزک
بارود	بارود
برچھی	سنان
بگل	بوق
بندوق	تفنگ
بندوق کی نالی	لولہ تفنگ
پستول	طپنچہ
پلٹن	طابور
توپ	توپ
تلوار	تیغ۔ شمشیر
ترکش	ترکش
جرنیل	سالار
جھنڈا	عَلَم۔ نشان
چھُرا	ساچمہ
چھوٹی تلوار	نیمچہ
نگران دستہ	طلایہ
سُرنگ	نقب

اُردُو	فارسی
سرچ لائٹ	طیارہ جُو
سپاہی	لشکری
فوج کا درمیانی حصہ	قلب مرکز
" " اگلا "	ہراول۔ ایراول
" " پچھلا "	عقب
" " دایاں بازو	میمنہ
" " بایاں "	میسرہ
کارتوس	فشنگ
گولی	گلولہ
لڑائی کی لائن	محاذِ جنگ
لڑائی کی سامان	اسلحاتِ جنگ
نیزہ	رُخ
ہوائی جہاز گرانے والی توپ	طیارہ شکن
کٹار	خنجر
یُو بوٹ	کشتی غوطہ زن
دشمن	غنیم۔ حریف
بارک	بیرک
چھاؤنی	لشکرگاہ
پولیس	پلیس
فوجی پریڈ	تمرینِ نظامی
حملہ	دھاوا۔ یلغار

اُردُو	فارسی
عارضی صلح	آشتی سرسری
وزیرِ جنگ	وزیرِ دفاع
بم	بم
توپ کا گولہ	گلولہ توپ
جنگی جہاز	کشتیٔ حرب

چوپائے اور درندے

اُونٹ	شُتر
اُونٹنی	مادہ شُتر۔ ناقہ
بارہ سنگا	گوزن
بچھڑا	گوسالہ
بجّو	گورکن۔ کفتار
بکری کا بچّہ	بُزغالہ
بلّی	گُربہ
بندر	بوزنہ
بھیڑ	گوسفند۔ میش
بھیڑیا	گرگ
بھینس	گاؤمیش
بھینسا	جاموس
بیل	نرگاؤ
(کتّے کا) پلّا	بچۂ سگ
ٹٹّو	یابُو

اُردُو	فارسی
چیتا	یوز۔ پلنگ
خچر	استر۔ قاطر
خرگوش	خرگوش
دُنبہ	گوسفند
ریچھ	خرس
ریوڑ	گلہ
سونڈ	خرطوم
سینگ	شاخ
شیر	شیر
کُتا	سگ
کتیا	ماچہ سگ
کُھر	سُم۔ پا
گائے	گاو
گدھا	خر
گدھی	ماچۂ خر
گیدڑ	شغال
گینڈا	برگدن
لنگور	میمُوں
گھوڑا	اسپ
گھوڑی	مادیان
لگڑ بگڑ	چرخ
لومڑی	رُوباہ

اُردُو	فارسی
مینڈھا	قوچقار۔ قوچ
ہاتھی	فیل
ہتھنی	فیل مادہ
ہرن	آہو۔ غزال
ہرنی	مادہ آہو
ہرن کا بچہ	آہو برہ

پرندے

اُردُو	فارسی
ابابیل	پرستوک۔ ابابیل
اُلّو	بُوم۔ چُغد
باز	باز
پرندے کا بازو	بال
بٹیر	بودنہ
بطخ	بط
بلبل	عندلیب۔ بلبل۔ ہزار
بیا	تنوط۔ کیتو
پرندہ	مُرغ۔ پرندہ۔ طائر
پپیہا	چاؤس
پیرو	فیل مرغ
پلّا	شاما
تلیر	نشاخا
تیتر	دراج۔ تیہو۔

اُردُو	فارسی	اُردُو	فارسی
تیتری	پروانہ	چیونٹا	مور
چڑیا	کنجشک	کوّا	زاغ ۔ کلاغ
چکور	کبک	کونج	کلنگ
چمگادڑ	خفاش ۔ شپپر	کوئل	بُلبل ہند
چنڈول	چکاوک	گدھ	کرگس
چوگا (پرندے کا)	طعمہ	گھونسلا (پرندے کا)	آشیانہ، نشیمن
چونچ	منقار	مُرغ	خروش
چکوا	سُرخاب	مرغی	ماکیاں
چوزہ	چوزہ ۔ جوجہ	مکھی	مگس
چیل	زغن	مچھر	پشہ
دُم	دُم	مکڑی	عنکبوت
سیمرغ	سیمرغ	مولا	صعوہ
شُترمرغ	شُترمرغ	مور	طاؤس
شکرا	شکرا	مینا	شارک
طوطا	طوطی	ہریل	سبزک
عقاب	عقاب	ہُدہُد	مُرغ سلیمان
فاختہ	فاختہ ۔ قمری		
قمری	قمری	**پانی کے جانور**	
کبوتر	حمام ۔ کبوتر	اُود بلاؤ	سگِ لاہور
کلغی	تاج	”	سگِ آبی
جھینگر	زنجرہ	بڑا سانپ	اژدہا، اژدر
چیونٹی	مورچہ	کھگا مچھلی	کلہ ماہی

اُردُو	فارسی
گھڑیال	گریال
مچھلی	ماہی
مینڈک	غوک ۔ قوربقه
کچھوا	سنگ پُشت
جونک	زلُو ۔ علق
مُرغابی	قاز
مگرمچھ	شیرِ آبی ۔ نہنگ

کیڑے مکوڑے

جراثیم	جراثیم
جنگل چوُہا	خارپُشت
بھوزا	جلافک
رانی (شہد کی مکھیوں کی)	یعسُوب
جوُں	سپس
جھینگر	زنجره ۔ زلہ
چھچھوندر	کور مُوش
چھپکلی	چلپاسه ۔ کرفش
بچھو	عقرب
بھنبھیری	پرخان
پسّو	برغوث ۔ کیک
سانپ کا پھن	کفچۂ مار

اُردُو	فارسی
سانپ	مار
کالا سانپ	افعی
کھٹمل	ساس ۔ عسیک
کنکھجورا	ہزار پا
مکڑی کا جالا	چنبر
شہد کی مکھی	مگس ۔ نحل
کیکڑا	خرچنگ
کیڑے مکوڑے	حشراتُ الارض
گلہری	مُوشِ خرما
چوُہا	مُوش
دیمک	دیوچه
مچھر	پشّه
کینچوا	گلخوره ۔ خراطین
نیولا	راسُو ۔ نول

حکومت و ریاست

صدر	رئیس جمہوریہ
بادشاہ	امپراطور
گورنر	فرماندار ۔ استاندار۔
"	فرمان فرما
وزیر خارجہ	وزیر امور خارجہ
وزیر مواصلات	وزیر پُست و تلگراف

اُردُو	فارسی
وزیرِ اعظم	نخست وزیر
وزیرِ مال	وزیرِ دارائی
وزیرِ نقل وحمل	وزیرِ راہ
وزیرِ دفاع	وزیرِ جنگ
وزیرِ داخلہ	وزیرِ کشور
سی آئی ڈی کا محکمہ	ادارۂ آگاہی
سرکاری حلقے	دوائرِ دولتی
محکمہ پولیس	ادارہ شہربانی
جاسوس	کارآگاہ
محکمہ صحت	ادارہ بہداری
امپرومنٹ ٹرسٹ	ادارہ اصلاح ساختمان
انسپکٹر	بازرس
پارلیمنٹ	مجلس۔ پارلیمان
حوالات	زندان
جرمانہ	تاوان
سرکلر	بخشنامہ
پاسپورٹ	گذرنامہ
لائسنس	پروانہ
کانسٹیبل	آژان
سرکاری	رسمی
شہزادی	شاہزادہ خانم
سیکرٹری	سردبیر

اُردُو	فارسی
نٹ	ہیئتِ وزراء
تھانہ	کلانتری
سمن	احضاریہ
قید با مشقت	زندان با اعمال شاقہ
کنٹرولر	بازبین
غیر سرکاری	غیر رسمی
سررشتۂ تعلیم	محکمہ معارف
رجسٹرار	صاحبِ دیوان
چیف جج	امیر داد
چیف کورٹ	محکمہ انتمیز
پوسٹ ماسٹر جنرل	رئیس پست کل
ڈیلی گیٹ	مندوب
میونسپل کمشنر	امیر بلدیہ
ہائی کورٹ	عدالتِ اعلیٰ
کچہری	دیوانِ عدلیہ
میونسپلٹی	دار الشورائے بلدیہ
ʺ	شہرداری
کلرک	محرر

سفر کے متعلقات

اُردُو	فارسی
ریلوے اسٹیشن	ایستگاہ راہ آہن
سگنل	اشارہ

اُردُو	فارسی
پلیٹ فارم ٹکٹ	بلیط ورودی
ٹکٹ بابو	بلیط فروش
ایکسپریس ٹرین	قطار سریع السیر
سیکنڈ کلاس	درجہ دوم
گارڈ	مباشر قطار۔ محافظ
موٹر سائیکل	اتو سیکل
ہوائی جہاز	طیارہ۔ ہواپیما
ویگن	واگون
ٹم ٹم۔ گاڑی	درشکہ
بھاپ کا انجن	ماشین بخار
ریلوے لائن	راہِ آہن
” انجن	لوکوموتو ماشین
ٹکٹ	بلیط
پسنجر گاڑی	قطار مسافربری
گاڑی بدلنا	عوض کردن
تھرڈ کلاس	درجہ سوم
ڈرائیور	رانندہ۔ شوفر
بس	اتوبوس
ہوائی اڈہ	فرودگاہ
دخانی جہاز	کشتی بُخار
گاڑی بان	درشکہ چی
ٹرک	آتومُبیل باری / کامیون

اُردُو	فارسی
ریل گاڑی	قطار راہِ آہن
پلیٹ فارم	اسکلہ۔ سکوب
ٹکٹ گھر	دفتر بلیط
مال گاڑی	قطار مال برداری
فسٹ کلاس	درجہ اوّل
واپسی ٹکٹ	بلیطِ دوسرہ
موٹر کار	آتوموبیل
بس کا اڈہ	ایستگاہِ آتوبوس
بحری جہاز	کشتی
پائیلٹ	ہوا باز۔ طیارچی
کشتی	زورق
گاڑی	گاڑی
قُلی	حمّال۔ باربر
ویٹنگ روم	اطاق انتظار

مشہور ملکوں اور شہروں کے نام

امریکہ	امریکہ
برطانیہ	برطانیہ
فرانس	فرانس
چین	چین
روس	روس
سعودی عرب	سعودی عرب

اُردُو	فارسی
مصر	مصر
عراق	عراق
ایران	ایران
ترکی	ترکی
شام	شام
پاکستان	پاکستان
بھارت	بھارت
جاپان	جاپان
انڈونیشیا	انڈونیشیا
ہنگری	ہنگری
پولینڈ	پولینڈ
جرمنی	جرمنی
آسٹریلیا	آسٹریلیا
اٹلی	اٹلی
مدینہ منورہ	مدینہ منورہ
مکہ معظمہ	مکہ معظمہ
قاہرہ	قاہرہ
لندن	لندن
پیرن	پیرن
پیکنگ	پیکنگ
ماسکو	ماسکو
دہلی	دہلی

اُردُو	فارسی
کراچی	کراچی
لاہور	لاہور
اسلام آباد	اسلام آباد
ٹوکیو	ٹوکیو
برلن	برلن

عمارات و متعلقات

اترائی	سرنشیب
اچھی عمارت	بنائے قشنگ
آنگن	صحن
اُوپر کی چھت	بام
اینٹ	آجر ۔ خشت
بالا خانہ	بالکون
بازار	سُوق ۔ بازار ۔
ءُ	خیابان
بڑا خیمہ	خرگاہ
باورچی خانہ	مطبخ ۔ آشپز خانہ
بندرگاہ	بندر
پتھر	سنگ
پُل	جسر
گھر	خانہ ۔ منزل
پرائمری سکول	مدرسۂ ابتدائی

اُردو	فارسی	اُردو	فارسی
پریڈ	پارید	چارپائی	تختِ خواب
پلیٹ فارم	اسکلہ۔ پلاطفارم	چھجّہ	باران گیر
پاخانہ	محل براز۔ بیتُ الخلا	چھاپہ خانہ	مطبع۔ چاپ خانہ
پوسٹ آفس	پُست خانہ	حمام	گرمابہ۔ غسُل خانہ
تار گھر	تلغراف خانہ	دالان	تالار
تصویر	فانوسِ خیال	دھرم سالہ	کِنشت
تنبو	خیمہ	دہلیز	آستان
ٹیلیفون گھر	تِلفون خانہ	دروازہ	در
جالی دار	مشتبکہ	ڈاک بنگلہ	مقامِ نزول
جھاڑ	چہل چراغ	تالا	قفل
جھروکہ	چشم انداز۔ منظر	ٹکسال	ضرب خانہ
جھونپڑا	کاشانہ۔ نشیمن	سٹیشن	استاسیون
جنگلہ	دست انداز	سرد مقام	ییلاق
چاردیواری	حریم	سکول	مدرسہ
چوبارہ	بالاخانہ	سونے کا کمرہ	اُطاقِ خواب
چبوترہ	صُفّہ	سیڑھی	زینہ۔ پلّہ
بنگلہ	اقامت کدہ	شوالا	بُت کدہ
بیٹھک	دیوان خانہ	عجائب گھر	موزہ
چمنی	دُود کش	قلعہ	حصار۔ قلعہ ارک
چُونہ	آہک۔ گچ	کالج	دارُالعلوم
چوکھٹ	چہار چوبہ	کمرہ	اُطاق
چھت	سقف	کُنڈی	زنجیرِ در۔ حلقۂ در

اُردُو	فارسی
کنہرا	دست انداز
کنگرہ	دُزدہ - کنگرہ
کنجی	کلید - مفتاح
کھانا کھانے کا کمرہ	اُطاق ناہار خوری
کھڑکی	دریچہ - پنجرہ
چڑھائی	سربالا
چڑیا گھر	باغ وحش
چٹخنی	جُفت در
چلمن	چِق
چنگی خانہ	گمرگ خانہ
گرجا گھر	کلیسا - صومعہ
گھنٹہ گھر	مینارِ ساعت
گھونسلا	آشیانہ
گھاٹ	مشرب
گرم مقام	قشلاق
گلی	کوُ
گنبد	قُبّہ - محراب
لکڑی کی سیڑھی	نردبان
لڑکیوں کا سکول	مدرسۃُ البنات
منڈیر	لبِ بام
مندر	بُت خانہ - دَیر
ملاقات کا کمرہ	مہمان خانہ - اُطاق پذیرائی

اُردُو	فارسی
ڈیوڑھی	بالان
ڈھیلا	کلوُخ
زنانہ مکان	حرم سرائے خانہ
ہائی سکول	مدرسۂ ثانویہ
کواڑ	لختِ در - تختۂ در
کوٹھڑی	حجُرہ
کنکر روڑا	سنگ ریزہ
کھانے کا کمرہ	اُطاقِ سفرہ
یونی ورسٹی	یُونا ورسٹی - جامعہ دانش گاہ - دارالفنون
ہال کمرہ	تالار
ہتھیار خانہ	اسلحہ خانہ
ہوٹل	رباط - مہمان خانہ -
سڑک	جادہ - شاہراہ

معدنیات

ابرق	طلق
پارہ	سیماب
پیتل	برنج
سنکھیا	سُم الفار
سیسہ	اُسرب
شنگرف	شنجرف

اُردُو	فارسی
قلعی	رصاص
کوئلہ پتھر کا	زغالِ معدنی
تانبا	مِس
ٹین	حلبی
جست	رُوحِ طوطیا
کانسی	رُوی
کانچ	آبگینہ
شیشہ	آبگینہ
گندھک	کبریت
لوہا	آہن - حدید
چاندی	نقرہ - سیم
روپا مکھی	مرقشیشا
سونا	زر - طِلا
مُونگا	بُسد - مرجان
موتی	دُر - لُوُلُو
ہیرا	الماس
ہڑتال	زرنیخ

خط وکتابت سے متعلقہ الفاظ

اُردُو	فارسی
ایڈریس (پتہ)	ادرس - عنوان
	سرنامہ
بُک پوسٹ	پوست امانت
پوسٹ آفس ڈاکخانہ	پوست خانہ
ڈاکیا	پُست چی
ٹکٹ	تمبر
تار	تلگراف
تار دینا	تلگراف زدن
پارسل	بستہ - ربطہ
ہوائی ڈاک	پُست ہوائی
تار گھر	تلگراف خانہ
تار کا کام کرنے والا	تلگرافچی
تار کا فارم	کاغذِ تلگراف
زائد ٹکٹ	اضافہ تمبر
جنرل پوسٹ آفس	پستخانہ عمومی
لیٹر بکس	صندوقِ پُست
لفافہ	پاکت
ڈاک تقسیم کرنے کی کھڑکی	باجۂ توزیع
رجسٹرڈ خطوط	کاغذہائی سفارشی
ٹیلی فون	تلفون
پوسٹ ماسٹر	رئیس پُست خانہ
ٹکٹ بیچنے کی کھڑکی	باجہ تمبر فروشی
پوسٹ کارڈ	کارت پُستال
ایکسپریس تار	تلگرافِ فوری

اُردُو	فارسی
جسے خط بھیجا جائے	مکتوب الیہ
جہاں خط کو جانا ہو	منزل ۔ محل
منی آرڈر	براتِ پُست
مہر لگانا	مہر کردن

بنک و چونگی سے متعلقہ الفاظ

اُردُو	فارسی
بینک	بانک
چیک	چک
حساب بند کرنا	حساب بستن
دو فی صدی	صدی دو
کرنسی بدلنا	تعویض کردن
پیسے جمع کرانا	پول گذاشتن
حصہ دار ۔ ساتھی	شریک
ہنڈی	برات
کسٹم ڈیوٹی	عوارض ۔ گمرگ
درآمد کرنا	وارد کردن
جو اشیاء درآمد کی جائیں	واردات
سٹور کیپر	انبار دار
نیشنل بنک	بانک ملّی
چیک کیش کرانا	چک وصول کردن
چیک بک	دفترچہ چک

اُردُو	فارسی
کرنٹ اکاؤنٹ	حسابِ جاری
ریٹ آف ایکسپینج	نرخ ارز
اکاؤنٹ نمبر	نمرہ حساب
کیش	نقد
چنگی	گمرگ
سامان	کالا
برآمد کرنا	صادر کردن
کریڈٹ	نسیہ
گاہک ۔ خریدار	مشتری
سٹیٹ بنک	بانک دولتی
حساب کھولنا	حساب باز کردن
سود	منفعت
مستقل اکاؤنٹ	حساب دائمی
پیسے نکلوانا	پول گرفتن / برداشتن
کمپنی	شرکت
دستخط	امضا
چنگی گھر	گمرگ خانہ
مقروض	بدھکار
وہ اشیاء جو برآمد کی جائیں	صادرات
اکاؤنٹنٹ	محاسب
پیکنگ	بار بندی

ہوٹل سے متعلق الفاظ

اُردُو	فارسی
ہوٹل	ہُتل ۔ مہمان خانہ
سنگل روم	اطاقِ یک نفری
گلاس	لیوان
نوکر	پیش خدمت
کافی کی پیالی	فنجان قہوہ (کافی)
ہاف بائیلڈ انڈا	تخم مرغ نیم رو
ٹماٹر	گوجہ فرنگی
میٹھی ڈش	دسر نقل
بل میں سروس بھی شامل ہے	سرویس ہم حساب شدہ
ریسٹورنٹ	ریستوران ۔ طاقہ
ڈبل روم	اطاق دو نفری
آئس کریم	بستنی
بیگ	کیف
بیرہ	گارسون
بھنا ہُوا مرغ	جوجہ سُرخ کردہ
بل	صورت حساب
باورچی	آشپز
مینو	صورت غذا
سامان	اثاثیہ
لسّی	دوغ
چائے کی پیالی	فنجانِ چای
سُوپ	آش
بل میں غلطی ہے	درصورت حساب اشتباہ شُدہ
مکھن	کرّہ
مینجر	مدیر ہُتل

آوازیں

اُردُو	فارسی
انسان کی ہنسی	قہقہہ
آواز	صدا، ندا، نوا
بلبل کی مسلسل آواز	چہچہہ
بلی کی آواز	مُومُو
بارش کی آواز	شپا شاپ
پاؤں زمین پر مارنے کی آواز	طرپ طرپ
ٹوٹنے یا پھٹنے کی آواز	طراق طراق
جانوروں کی خفگی کی آواز	غرّش
چڑیا کی آواز	چاؤ چاؤ
دانت پیسنے کی آواز	دگدگ
قلم کی آواز	صریرِ خامہ

اُردُو	فارسی
کوّے کی کائیں کائیں	کاغ کاغ
کوئل کی آواز	کُو کُو
کھانسنے کی آواز	کخ کخ
کھٹ کھٹ	طق طق
کتے کی آواز	عَف عَف
کراہنا	آہ برآوردن
بادل کی کڑک	خروش
بوتل یا صراحی کی آواز	قُلقُل
بُڑبُڑانا	قُت قُت کردن
بلی کو دُھتکارنے کی آواز	فِش فِش
مکھیوں کا بھنبھنانا	دُز دُز کردن طنین
رونے کی آواز	نوحہ۔ شیون
سانپ کی پھُنکار	فِش فش
سیٹی کی آواز	شپیل
شیر کی دھاڑ	غرّیدنی
شوروغل	غوغا
غٹ غٹ کی آواز	جرجرہ
ککڑوں کوں (مرغ کی	قوقو
گھوڑے کا ہنہنانا	ہیل کردن
گدھے کا ہینگنا	عرعر کردن
مینڈک کی آواز	قِرقِر۔ دغوغ
منہ سے سیٹی بجانا	نوتک زدن
ناک صاف کرنا	فین کردن

گنتی

ایک ۱	یک
دو ۲	دو
تین ۳	سہ
چار ۴	چہار
پانچ ۵	پنج
چھ ۶	شش
سات ۷	ہفت
آٹھ ۸	ہشت
نو ۹	نہہ
دس	دہ
گیارہ ۱۱	یازدہ
بارہ ۱۲	دوازدہ
تیرہ ۱۳	سیزدہ
چودہ ۱۴	چہاردہ
پندرہ ۱۵	پانزدہ
سولہ ۱۶	شانزدہ
سترہ ۱۷	ہفدہ

اُردُو	فارسی
اٹھارہ ۱۸	ہیجدہ
اُنیس ۱۹	نوزدہ
بیس ۲۰	بست
اکیس ۲۱	بست و یک
بائیس ۲۲	بست و دو
تیئس ۲۳	بست و سہ
چوبیس ۲۴	بست و چہار
پچیس ۲۵	بست و پنج
چھبیس ۲۶	بست و شش
ستائیس ۲۷	بست و ہفت
اٹھائیس ۲۸	بست و ہشت
اُنتیس ۲۹	بست و نہ
تیس ۳۰	سی
اکتیس ۳۱	سی و یک
بتیس ۳۲	سی و دو
تینتیس ۳۳	سی و سہ
چونتیس ۳۴	سی و چہار
پینتیس ۳۵	سی و پنج
چھتیس ۳۶	سی و شش
سینتیس ۳۷	سی و ہفت
اڑتیس ۳۸	سی و ہشت
اُنتالیس ۳۹	سی و نہ

اُردُو	فارسی
چالیس ۴۰	چہل
اکتالیس ۴۱	چہل و یک
بیالیس ۴۲	چہل و دو
تینتالیس ۴۳	چہل و سہ
چوالیس ۴۴	چہل و چہار
پینتالیس ۴۵	چہل و پنج
چھیالیس ۴۶	چہل و شش
سینتالیس ۴۷	چہل و ہفت
اڑتالیس ۴۸	چہل و ہشت
اُنچاس ۴۹	چہل و نہ
پچاس ۵۰	پنجاہ
اکاون ۵۱	پنجاہ و یک
باون ۵۲	پنجاہ و دو
ترپن ۵۳	پنجاہ و سہ
چوّن ۵۴	پنجاہ و چہار
پچپن ۵۵	پنجاہ و پنج
چھپن ۵۶	پنجاہ و شش
ستاون ۵۷	پنجاہ و ہفت
اٹھاون ۵۸	پنجاہ و ہشت
اُنسٹھ ۵۹	پنجاہ و نہ
ساٹھ ۶۰	شصت
اکسٹھ ۶۱	شصت و یک
باسٹھ ۶۲	شصت و دو

اُردُو	فارسی	اُردُو	فارسی
تریسٹھ ۶۳	شصت وسہ	پچاسی ۸۵	ہشتاد وپنج
چونسٹھ ۶۴	شصت وچہار	چھیاسی ۸۶	ہشتاد وشش
پینسٹھ ۶۵	شصت وپنج	ستاسی ۸۷	ہشتاد وہفت
چھیاسٹھ ۶۶	شصت وشش	اٹھاسی ۸۸	ہشتاد وہشت
سڑسٹھ ۶۷	شصت وہفت	نواسی ۸۹	ہشتاد ونُہ
اڑسٹھ ۶۸	شصت وہشت	نوے ۹۰	نود
اُنہتر ۶۹	شصت ونُہ	اکیانوے ۹۱	نود ویک
ستّر ۷۰	ہفتاد	بانوے ۹۲	نود ودو
اکہتر ۷۱	ہفتاد ویک	ترانوے ۹۳	نود وسہ
بہتّر ۷۲	ہفتاد ودو	چورانوے ۹۴	نود وچہار
تہتّر ۷۳	ہفتاد وسہ	پچانوے ۹۵	نود وپنج
چوہتّر ۷۴	ہفتاد وچہار	چھیانوے ۹۶	نود وشش
پچھتّر ۷۵	ہفتاد وپنج	ستانوے ۹۷	نِود وہفت
چھہتّر ۷۶	ہفتاد وشش	اٹھانوے ۹۸	نود وہشت
ستتّر ۷۷	ہفتاد وہفت	ننانوے ۹۹	نود ونُہ
اٹھہتّر ۷۸	ہفتاد وہشت	سو ۱۰۰	صد
اُناسی ۷۹	ہفتاد ونہ	دوسو ۲۰۰	دویست
اسی ۸۰	ہشتاد	تین سو ۳۰۰	سہ صد
اکاسی ۸۱	ہشتاد ویک	چارسو ۴۰۰	چہارصد
بیاسی ۸۲	ہشتاد ودو	پانچ سو ۵۰۰	پنج صد
تراسی ۸۳	ہشتاد وسہ	چھ سو ۶۰۰	شش صد
چوراسی ۸۴	ہشتاد وچہار	سات سو ۷۰۰	ہفت صد

اُردُو	فارسی
آٹھ سو ۸۰۰	ہشت صد
نو سو ۹۰۰	نُہ صد
ہزار ۱۰۰۰	ہزار
لاکھ ۱۰۰۰۰۰	لک
دس لاکھ ۱۰۰۰۰۰۰	مِلیون
کروڑ ۱۰۰۰۰۰۰۰	دہ مِلیون

اعدادِ کسری

۱/۲، آدھا	نیم، نصف
۱/۳، تہائی	سہ یک، یک سوم
۱/۴، چوتھائی	چہاریک، یک چہارم۔ یک ربع
۵ ۳/۴،	پنج و سہ چہارم
۹ ۴/۵	نُہ و چہار پنجم

اعدادِ ضعفی

دُوگنا	دو برابر، دو چند
تین گنا	سہ برابر، سہ چند

اعدادِ توزیعی

پانچ پانچ	پنج پنج
دس دس	دہ دہ
ایک ایک ہزار	ہزار ہزار

اعداد کا مختلف استعمال

اُردُو	فارسی
ایک دن چھوڑ کر	یک روز در میان
ہر ساتویں دن	ہر ہفت روز
ایک ایک کر کے	یک یک۔ یکی یکی

متفرق الفاظ

وطن	میهن
کلرک	کارمند
فوج	ارتش
ہم وطن	ہم میهن
مزدور	رنجبر۔ کارگر
چوری	سرقت۔ سرقہ
حُبُّ الوطنی	میهن پرستی
وطن پرستی	
چندہ	بہای اشتراک
صدارت	ریاست
حادثہ	تصادف
کانگریس	کنگرہ
ریکارڈ	صفحہ گراموفون
پریشانی	دلی نگرانی۔ نگرانی
بالشت	وجب
سوءِ اتفاق	سو تصادف

اُردو	فارسی	اُردو	فارسی
واقعات	جریانات	چوڑائی	پہنا
رائے	نظر	مصروفیت	گرفتاری
اینٹ	آجر	واقعہ	پیش آمد
اظہار جذبات	ابراز احساسات	نصب العین	ھدف
بیان۔ اعلان	اعلامیہ	ووٹ	رای
بدسلوکی	بدرفتاری	دیکھ بھال	بررسی
ان پڑھ	بی سواد	ٹائیل	آجر کاشی
استقبال	پذیرائی	بنیادی قانون	اساس نامہ
پلاؤ	پلو	معائنہ۔ تفتیش	بازرسی
مسٹنڈا۔ بےحیا	پوست کلفت	ادارہ۔ محکمہ	بنگاہ
بےشرم	گردن کلفت	بین الاقوامی	بین المللی
تعلیمات	تحصیلات	شاندار	پُر افتخار
مظاہرے	تظاہرات	تھیٹر	تیاتر
وسعت	توسعہ	بریک	ترمز
رجسٹرار	ثبات	التوا	تعویق
ڈھنڈورہ	جار	سفارش	توصیہ
تلافی	جبران	سرمایہ دار	ثروت مند
مجرم۔ گنہگار	جنایت کار	اعلان کرنا	جار زدن
گیت	چکامہ	منادی کرنا	
گولی	حَب	ڈھنڈورہ	(کشیدن)
ٹکر	تصادم	ناقابل تلافی	جبران ناپذیر
امن	امنیت	برقع	چادر

اُردُو	فارسی	اُردُو	فارسی
کیفیت	چگونگی	سوسائیٹی	جامعہ
قید	حبس	جُرم۔ گنا	جنایت
تاش کے پتے	ورق	پھرتیلا	چاق
ٹی پارٹی	چای باشی	اُبلے ہوئے چاول	چلو
لمبائی	درازا	نیلام	حراج
پروپیگنڈا	تبلیغات	کم سے کم	حدِّ اقل
حُسن اتفاق	حسن تصادف	پینشن	حقوق تقاعد
زخمی	مجروح	تحقیقات	خبرگیری
بیلٹ بکس	صندوق رای	شراب فروش	خمار
ٹائر	لاستیک	درانتی	درس
لُو لگنا	آفتاب خوردن	جمہوریت	دیموکراسی
پھانسی دینا	اعدام نمودن	خوردبین	ذرہ بین
روبرو	بالمشافہ	تحقیق	رسیدگی
کنوارا	مجازن	تمسخر	ریشخند
ناک صاف کرنا	بینی گرفتن	دلخراش	زننده
شکل وصورت	پک ولپوز	گہرا	ژرف
تصنیف، کتاب لکھنا	تالیف	انجمن	سازمان
		ڈھلوان	سرازیر، سراشیب
تکلف	تعارف	مثانہ	شاشدان
کھلانا	تغذیہ کردن	آداب۔ رسوم	شعار
سفارشی خط	توصیہ نامہ	طور طریق	شیوه
معتبر	ثقہ	خلوص	صمیمیت

اُردُو	فارسی	اُردُو	فارسی
تھان	طاقہ	خوبرو	صبیح
پٹواری	طومار نویس	گمراہی	ضلالت
فتح، کامیابی	ظفر	جھنجھلاہٹ	طنین
محبت، ہمدردی	عاطفہ	پرواز	طیران
اجنبی۔ پردیسی مسافر	غریب	قیاس۔ خیال، انداز	ظن
غمناک واقعہ۔ آفت	فاجعہ	سردست۔ بالفعل	عجالتہً
سردست۔ فی الحال	فعلاً	عدم موجودگی	غیاب
زیادہ سے زیادہ	حدِ اکثر	فیکلٹی	فاکولتہ
مارشل لا، فوجی حکومت	حکومت نظامی	چست۔ گرم	فعال
نقشہ	خریطہ	پارٹی	حزب
سڑک	خیابان	رزمیہ شاعری	حماسہ سرائی
ڈپلومہ	دانش نامہ	تھکن	خستگی
گز	ذرع	خواہش	داعیہ
دھاریدار	راہ راہ	مشین	دستگاہ
نازیبا	رکیک	قابلیت	دستگاہ
شیشہ	زجاج	چوٹی	ذروہ
ماہر جمالیات	زیبا شناس	فوجی وردی	رختِ نظامی
پھٹا پرانا	ژندہ	شکل وصورت	ریخت قوارہ
فیلڈ مارشل	سپہبد	ہوشیار، چالاک	زرنگ
فوجی سپاہی	سرباز	بکواس	ژاژ خائی
بلند۔ رفیع	شامخ	مصنوعی	ساختگی
پیٹو	شکمو	صدری	سدرہ

اُردُو	فارسی
خالص	سرہ
رت جگا	شب نشینی
خوش بیان	شیوا
بلند چبوترہ	صفہ
برسبیلِ تذکرہ	ضمناً
کاغذ کا پلندہ	طومار
گنجائش	ظرفیت
راہ گیر - پیدل چلنے والا	عابرہ
چھکڑا	غرّابہ
المناک	فاجع
مناسب، موزوں	فراخور
علم طبیعیات	فزیک
رال	قار
توتلا	گرفتہ زبان
ربڑ کا بنا ہوا	لاستیکی
پونڈ	لیرہ
مقدمہ بازی	مرافعہ
میچ	مسابقہ
مرصّع کاری	میناتورہ
دھاگا	نخ
نواسہ	نوہ

اُردُو	فارسی
بکواسی	ولگو
نکما - بیکار	پیچ کارہ
آزاد، آوارہ	پلہ
ڈھانچہ، سانچہ	قالب
چہرہ مہرہ	قیافہ
پہیلی - چیستان	کردک
سٹرانڈ	گندیدگی
نالی، نل	لولہ
حیران	مات
مقصد	مرام
باکسنگ	مُشت بازی
پرچ	نعلبکی
قرض، ادھار	دام
صنعتی سکول	ہُنرستان
یادگار	یادبُود
طلاق دینا	پلہ کردن
فالتو - زائد	یدکی
ناہموار - کھردرا	قلنبہ و سلنبہ
گندی نالی	کاریز
رپورٹ	گذارش
قلاش، کنگال	لات ولوت
تودہ، ٹیلا	ماہور

اُردُو	فارسی
اغراض ومقاصد	
دستورنامہ	مرام نامہ
آئینی حکومت	مشروطہ
نمبر	نمرہ
آوارہ	ولگرد
صنعتی کالج	ہُنرسرای عالی
پہلوان	ہیرو- پہلوان
گنجا	کچل

جدید الفاظ و اصطلاحات

اُردُو	فارسی
اعداد و شمار	آمار
اپریل	آوریل
اگست	اُوت
اکتوبر	اکتبر
اوورکوٹ	پالتُو
انجمن اقوام متحدہ	سازمان ملل مُتحد
اسکاؤٹ	پیش آہنگ
انسپکٹر	بازرس
انجکشن	تزریق
انشورنس	بیمہ
اکیڈمی	فرہنگستان
ایشیا	آسیا
بحریہ	نیروی دریائی
بحر ہند	اوقیانوس ہند
بریک	ترمُز
بل	صورت حساب
برصغیر	شبہ قارہ
بینک	بانک
پیٹرول	بنزین
پولیس	پاسبان
پوسٹ مین	پُست چی
پارلیمنٹ	مجلس
پروپیگنڈہ	تبلیغات
پلیٹ فارم	سکوی، صحن
پونڈ	لیرہ
پروفیسر	اُستاد
پیراشوٗٹ	چتر ہوائی
پاسپورٹ	گذرنامہ
پن	سنجاق
ٹائپ رائٹر	ماشین تحریر
ٹیلیفون نمبر	شمارۂ تلفون
ٹرک	کامیون
ٹیکس	مالیات
جنوری	ژالوٗیہ

اُردو	فارسی
جون	ژوئن
جولائی	ژوئیہ
دسمبر	دسامبر
دفتر	ادارہ
ڈائریکٹر	مدیر
ڈرائنگ روم	اتاق پذیرائی
ڈاک کا ٹکٹ	تمبر
ربڑ	لاستیک
رجسٹرڈ	سفارشی
رجسٹرار یونیورسٹی	مدیر کل دانشگاہ
رسید	قبض
ریلوے لائن	راہِ آہن
ریفریجریٹر	یخچال
ریزگاری	پول خرد
سپاہی	سرباز
سرکاری	دولتی
سیکرٹری	سردبیر
سرٹیفکیٹ	گواہی نامہ
سرجن	جراح
ستمبر	سپتامبر
سڑک	خیابان
سی۔ آئی۔ ڈی	کارآگاہ

اُردو	فارسی
سائیکل سٹینڈ	محل دوچرخہا
سنگترہ	پرتقال
سیمنٹ	سیمان
عدالت	دادگاہ
فرش	کفِ اتاق
فروری	فوریہ
فائل	پروندہ
فاؤنٹین پن	قلم خودنویس
فضائیہ	نیروی ہوائی
فضائی حملہ	حملۂ ہوائی
کالر	یقہ
کرنسی نوٹ	اسکناس
کلرک	کارمند
کلچرل سنٹر	خانۂ فرہنگ
گورنر	استاندار
لیکچرار	دانشیار
لائبریرین	کتاب دار
مارچ	مارس
مسلح بری افواج	ارتعش
میونسپلٹی	شہرداری
مٹی کا تیل	نفت
مشرق	خاور

اُردُو	فارسی
مغرب	باختر
مئی	مہ
مرچ	فلفل
بینڈک	قورباغہ
نکٹائی	کراوات
نوٹ بک	دفتر یادداشت
نومبر	نوامبر
ننھا مُنا بچہ	کُوچُولُو
نرس	پرستار
ناسپاتی	گلابی
نقل	رونوشت
وادی	درّہ
وزیر اعظم	نخست وزیر
ہڈی	استخوان
یادگار	یادبود
یورپ	اُروپا

فارسی جدید میں بعض الفاظ کے نئے مفہوم

فارسی	اُردُو
گرفتار	مصروف
دستگیر	گرفتار
سازش	ہم آہنگی

فارسی	اُردُو
آواز	گانا، گیت
خواہش	درخواست
درخواست	تقاضا
تیغ	بلیڈ
کلاہ	ہیٹ (HAT)
وظیفہ	فرض
صحبت	گفتگو
تکلیف	کام، ذمہ داری
صفحہ	گراموفون ریکارڈ
نگران	پریشان
تمیز	صاف
قیام	بغاوت
رشتہ	سویاں
دعوی	لڑائی
مردود	ناکام، فیل
آوارہ	مہاجر
ولگرد	آوارہ
غصہ	رنج
داور	ایمپائر (EMPIRE)
تیتر	بندوق کی گولی
پہلوان	ہیرو (HERO)
شوخی	لطیفہ

فارسی	اردو	فارسی	اردو
رفتار	حکمتِ عملی، پالیسی	بخش	شعبہ
بے خود	فضول	صف	قطار
آگاہی	اشتہار	قطار	ریل گاڑی
خرم	سرسبز	آفتاب	دھوپ
بلند	لمبا	کلفت	ملازمہ
باریک	پتلا	گردش	سیر
راہرو	برآمدہ	شاخ	سینگ

فرانسیسی زبان سیکھنے کے لیے
آسان کتاب
آؤ فرانسیسی سیکھیں
یعنی
فرانسیسی اردو بول چال
از
مخدوم صابری

روزمرّہ گفتگو

اور

نہایت ضروری اور مفید جملے

○

جو کہ

بیرونِ ملک جانے والے حضرات کی ضرورت کو
پیشِ نظر رکھ کر درج کئے گئے ہیں۔

اُردُو	فارسی	اُردُو	فارسی
میں	مَن	جیسا کہ	چُناں کہ
تُو	تو	خبردار	بشنو
وہ	(اُو - آن)	دیکھ	بنگر
ابھی	ہنُوز	سُن	گوش کن
کہاں	کُجا	بیٹھ	بنشست
یہاں	اِیں جا	ہرگز	ہرگز
تک - طرف	تا	کدھر	کُجا
میں	دَر	اُدھر	اُں طرف
پہ	بَر	جدھر	جائیکہ
سے	اَز	غالباً	اغلباً
جیسا کہ	چُناں کہ	شاید	شاید
چونکہ	چُوں کہ	اب جبکہ	حالا
کیونکہ	چراں کہ	اس وقت	اِیں گاہ
اگرچہ	اگرچہ	یہی	ہمیں
لیکن	لیکن - ولے	جتنا	چندانکہ
اس لیے	برائے ایں	کتنا	چند
ابھی تک	تا ہنوز	چھوٹا	خورد
کے علاوہ	جُز	بڑا	کلاں - بزرگ
ہمیشہ	ہمہ وقت - دائماً	نزدیک	نزد - قریب
وہاں	آں جا	دور	بعید
جہاں	جائے کہ	سامنے	پیش
جب	اگر	پیچھے	پس

اُردُو	فارسی	اُردُو	فارسی
اس کا	(ش)	کس کو	کرا
کس کا	کرا	کن سے	از کیستند
میرا	(م)	کب سے	از کَے
تیرا	(ت)	کیسے	چگونہ
سب کا	ہمہ را	کب تک	تا کے
اُن کا	(شان)	کہاں تک۔	تا کجا
اُسے	اُورا	کس لئے	برائے کے
تجھے	ترا (ت)	اس طرح	ہیچو
مجھے	مرا	جس طرح	چُنیں
انہیں	ایشاں را	جیسے	چوُ
اُن سے	از آنہا		

انگریزی سیکھنے کے لیے آسان کتاب
انگریزی اُردُو بول چال
از
مخدُوم صابری۔

یہ کتاب خاص طور پر اُن حضرات کے لیے آسان طریق پر ترتیب دی گئی ہے جو ملازمت، کاروبار یا سیاحت کے لیے بیرُونِ ملک جانا چاہتے ہیں۔ لیکن انگریزی زبان نہ جاننے کے سبب انھیں قدم قدم پر مشکلات کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ اِس مختصر کتاب میں تقریباً وُہ تمام ضروری الفاظ، مفید جملے اور مختلف موضوعات پر مکالمے درج ہیں۔ جن کی دورانِ سفر اور قیام کے دوران اکثر ضرورت پڑتی ہے۔

اپنے قریبی کتب فروش یا
درج ذیل پتہ سے طلب فرمائیں

ملک بُک ڈپو ○ اردو بازار، لاہور

مُلاقات

اُردو	فارسی
السلام علیکم جناب	السلام علیکم جناب عالی
وعلیکم السلام جناب	وعلیکم السلام جناب عالی
آئیے تشریف رکھئے!	بفرمائید!
آپ سے مل کر بہت خوشی ہوئی	از زیارتِ جناب عالی بسیار خوش وقت شُدم۔
آپ کی عنایت کا شکریہ	سپاس گزارم از این کہ عنایت فرمودی
آپ کا کیا حال ہے؟	حالِ جناب عالی چہ طور است؟
خدا کے فضل سے بالکل ٹھیک ہوں	والحمد للہ خوب ہستم
آپ کا آنا مبارک ہو	ورُودِ تاں مبارک باشد
عزت افزائی کا شکریہ	متشکرم از این کہ توقیرم فرمودی
میرے پاس بیٹھیے	پہلویم بفرمائید
قدر دانی کا شکریہ	سپاس گزارم از اینکہ تقدیرم فرمودی
کیا آپ فارسی میں بات چیت کر سکتے ہیں؟	می توانید بفارسی صحبت کنید؟
جی! تھوڑی بہت بول لیتا ہوں۔	بلے! یک کمی فارسی بلدم
آپ کا کیا نام ہے؟	اسمِ جناب عالی چیست؟
میرا نام محمد سلیم خان ہے۔	اسمِ بندہ محمد سلیم خانست
آپ کے والد صاحب کا کیا نام ہے؟	اسمِ پدر تاں چیست؟
میرے والد کا نام حافظ منیر احمد خان ہے	اسمِ پدرم حافظ منیر احمد خانست
آپ کیا کام کرتے ہیں؟	چہ کار رکنید؟
آپ کے والد کیا کام کرتے ہیں۔	پدرِ تاں چہ کار کند۔

اُردُو	فارسی
جناب وہ سکول میں مدرس ہیں۔	ایشان در مدرسہ کنند۔
آپ کہاں سے آئے ہیں۔	از کجا تشریف آوردید۔
جناب میں پاکستان سے آیا ہوں	از پاکستان آمدم
آپ کہاں جا رہے ہیں	کُجا تشریف ببرید
میں مشہد جا رہا ہوں	بمشہد می روم
آپ میرے آنے تک یہاں ٹھہریئے	تا وقتِ برگشتم این جا توقف فرمائید
میں آپ سے اجازت چاہتا ہُوں	از جنابِ عالی اجازت می خواہم
خُدا حافظ	خُدا حافظ

مُلاقات

اُردُو	فارسی
السلام علیکم جناب / وعلیکم السلام	السلام علیکم آقا / وعلیکم السلام
آپ کب آئے	کِے آمدید
میں کل آیا تھا	دی روز آمد (آمدہ بوُدم
آپ کہاں ٹھہرے ہیں	کجا توقف فرمائید
میں ہوٹل شہرزاد میں ہوں	در ہُتل شہرزاد
آپ کب واپس جا رہے ہیں	کِے بر می گردید
یہی کوئی دس بارہ دن بعد	دَر دَہ دوازدہ رُوز
کیا آپ اکیلے آئے ہیں؟	آیا تنہا آمدید؟
نہیں، میری بیوی بھی ساتھ ہیں	نہ! خیر ہمسرم ہمراہ بندہ است

اُردو	فارسی
آپ دونوں کل ہمارے ہاں کھانا کھائیں	فردا مہمان ما باشید
عزّت افزائی کا بے حد شکریہ	از اینکہ توقر فرمودی غایت متشکرم
آپ کون ہیں ؟	کیستید ؟
میں پاکستانی ہوں	پاکستانیم
یہ کون ہے ؟	این کیست ؟
یہ میرا بھائی ہے ۔	این برادرِ من است
آپ کیا کرتے ہیں ؟	چہ کار کُنید ؟
میں کاروبار کرتا ہوں	تجارت می کنم
آپ کہاں جا رہے ہیں	کجا می روید
میں بازار جا رہا ہوں	در بازار رفتم
میری بات سُنیئے	سُخنم گوش فرمائید
میرے ساتھ چلیئے	ہمراہ بندہ بیائید
کیا آپ کے پاس پاسپورٹ ہے	آیا شما گذرنامہ دارید
جی ہاں ! یہ رہا میرا پاسپورٹ	بلے دارم اینک گذرنامۂ بندہ
میں راستہ بھول گیا ہوں	راہ گم کردہ ام
میں پیاسا ہوں	بندہ تشنہ ہستم
مجھے بھوک لگ رہی ہے ۔	بندہ گرسنہ ہستم
اچھا ہوٹل کہاں ہے ۔	مہمان خانہ (ہتل) خوب کجا است ؟
میں اپنے کام میں مصروف ہوں	در کارم مشغولم
مجھے کام کرنے دیجئے	در کار ترضیع فرمائید
میں آپ سے کل مل سکوں گا۔	فردا زیارت می رسم
آج مجھے معاف رکھیئے	اِمروز معذور دارید

اُردُو	فارسی
پاکستانی سفارت خانہ کہاں ہے ؟	سفارتخانۂ پاکستان کجا است ؟
میں پاکستانی سفیر سے ملنا چاہتا ہوں۔	میخواہم بسفیر پاکستان ملاقات کنم
بس سٹینڈ کہاں ہے	ایستگاہِ اتوبوس کجا است ؟
ہوائی اڈہ کہاں ہے	طیران گاہ کجا است
موٹر کار کا کرایہ کتنا ہے	اجارہ اتوبوس چند است
آپ کو کہاں جانا ہے	تشریف کجا میبرید ۔
میں تہران سے شیراز جاؤں گا ۔	از تہران بہ شیراز بروم
آپ نے میری رہنمائی کی شکریہ	رہنمایم فرمائی متشکرم
کوئی بات نہیں ! یہ میرا فرض تھا ۔	چیزے نیست ۔ این فرضِ بندہ بود

مزاج پرسی

فارسی	اُردُو
احمد آقا صبح بخیر ۔ حالِ شما چہ طور است	احمد صاحب صبح بخیر ۔ کیا حال ہے جناب کا
خیلی خوب است ، متشکرم	بہت اچھا ہے ، شکریہ
از کجا تشریف آوردید ؟	آپ کہاں سے تشریف لائے
از خانۂ خالہ آمدم	خالہ کے گھر سے آیا ہوں ۔
بچہ وسیلہ آمدی ؟	کس (سواری) پر آئے ہو ۔
پیادہ آمدم	پیدل آیا ہوں ۔
ہفتۂ گذشتہ تشریف نیاوردید	گذشتہ ہفتہ تشریف نہیں لائے ۔
خیلی نگران بودم	میں بہت پریشان تھا ۔

فارسی	اُردُو
بندہ کسالت داشتم۔ خدمتِ شما نرسیدم۔	میری طبیعت ناساز تھی۔ آپ کی خدمت میں نہ آسکا۔
معذرت می خواہم	معافی چاہتا ہوں۔
بفرمائید! ایک فنجان چای میل بفرمائید	تشریف رکھیے۔ ایک پیالی چائے کی نوش فرمائیے۔
بندہ میل ندارم، خیلی متشکرم	مجھے خواہش نہیں۔ آپ کا بے حد شکریہ
آقا! شما تعارف می کنید	جناب! آپ تو تکلف کر رہے ہیں۔
ہیچ تعارف نیست۔ بندہ الان خوردم	کوئی تکلف نہیں۔ میں ابھی پی چکا ہوں۔
امروز ناہار و شام با ما صرف کنید	آج دوپہر اور شام کا کھانا ہمارے ساتھ کھالیجئے
چشم!	بہت اچھا جناب
صدایت گرفتہ است	آپ کی آواز بیٹھی ہے۔
سرما خوردہ ام	زکام ہو گیا ہے
آیا مزاج شما عمل می کند	کیا آپ کا مزاج کام کر رہا ہے
نہ خیر یبوست دارم	نہیں، قبض ہے۔
آیا سر شما نیز درد می کند؟	کیا آپ کو درد سر بھی ہے۔
بلی! سرم نیز درد می کند	جی ہاں۔ میرا سر بھی درد کر رہا ہے۔

گھر میں مُلاقات

فارسی	اُردُو
خالد: صبح بخیر طارق! احوالِ شما چطور است	خالد: طارق صبح بخیر! کیسے حال ہیں؟

فارسی	اُردُو
طارق: حالم بسیار خوب است۔ خیلے متشکرم	طارق: میں بالکل ٹھیک ہوں۔ آپ کا بہت بہت شکریہ
خالد: پدرتاں چہ طور است ؟	خالد: آپ کے والد صاحب کیسے ہیں ؟
طارق: حالش خوب نیست۔ کسالت دارد۔	طارق: اُن کی حالت اچھی نہیں طبیعت ناساز ہے۔
خالد: بچہ ہائی تان کجا ہستند ؟	خالد: آپ کے بچے کہاں ہیں ؟
طارق: ایشاں بمدرسہ رفتند	طارق: وہ سکول گئے ہیں۔
خالد: ساعت چند خواہند آمد ؟	خالد: کس وقت تک آئیں گے ؟
طارق: ساعت دوازدہ تعطیل می شود۔ تقریباً ساعت دوازدہ ونیم خواہند آمد۔	طارق: ۱۲ بجے چھٹی ہوگی تقریباً ۱۲½ بجے تک آجائیں گے۔
خالد: کسب وکار شما چگونہ است۔	خالد:۔ آپ کا کاروبار کیسا ہے ؟
طارق:۔ کساد است۔	طارق: مندہ ہے
خالد: من بایستی مرخصی شوم۔	خالد: میں اب اجازت چاہتا ہوں۔
طارق: چرا باین عجلہ ؟	طارق: اتنی جلدی کیوں ؟
خالد: برای این کہ خیلی مشغولم۔	خالد: اس لئے کہ میں بہت مصروف ہوں۔
طارق: بسیار خوب من ہم شما را زیاد معطل نمی کنم۔	طارق:۔ بہت اچھا! میں آپ کو زیادہ دیر نہیں روکوں گا۔

جان پہچان

فارسی	اُردو
فاروق: آقای شمس را می شناسی ؟	جناب! آپ شمس کو جانتے ہیں ؟
اسمٰعیل: من ہیچکس را باین اسم نمی شناسم۔	میں اس کے نام کے کسی شخص کو نہیں جانتا ۔
فاروق: آقای اصغر را می شناسی ؟	اصغر صاحب کو جانتے ہو ؟
اسمٰعیل: بلی من اُو را خوب می شناسم۔ او رفیق من است۔ (با من رفیق است)	جی ہاں! میں اُسے خوب جانتا ہوں ۔ وہ میرا دوست ہے ۔
فاروق: کجا اقامت دارد ؟	کہاں رہتا ہے ؟
اسماعیل: در ہمین کوچہ اقامت دارد۔	اسی گلی میں رہتا ہے ۔
فاروق: آیا شما می توانید مرا بخانہ اُو رہنمائی بفرمائید ؟	کیا آپ اس کے گھر تک میری رہنمائی کر سکتے ہیں ؟
اسمٰعیل: بلے من بشما الان نشان میدہم۔ برو بالا۔ چوں در چہار راہ برسی دست چپ بگرد و در کوچہ اول منزل آقای اصغر روبروی دبستان است۔	جی ہاں! میں ابھی آپ کو دکھاتا ہوں آپ آگے چلئے جب چوک میں پہنچیں گے تو بائیں طرف گھومئے گلی میں پہلا مکان اصغر صاحب کا پرائمری سکول کے سامنے ہے۔
فاروق: شما راجع باو چہ عقیدہ دارید؟	آپ اس سے کیا عقیدت رکھتے ہیں ؟
اسمٰعیل: من فکر می کنم او مرد نازنینی است۔	میرا خیال ہے کہ وہ اچھا آدمی ہے ۔
فاروق: شما راجع بہ برادرش چہ فکر می کنید	آپ اس کے بھائی کے متعلق کیا خیال رکھتے ہیں؟

فارسی	اُردو
اسمٰعیل: او ہم مرد شرافت مندی است	وہ بھی شریف النفس ہیں۔
فاروق: آرزو دارم کہ با اُو آشنا شوم	میں اس سے متعارف ہونا چاہتا ہوں۔
اسمٰعیل: خیلے خوب۔ فردا من شما را با و معرفی خواہم کرد۔	بہت بہتر! میں کل آپ کو اس سے تعارف کراؤں گا۔
فاروق: خیلی متشکرم۔ خدا حافظ	بہت بہت شکریہ۔ خدا حافظ

وقت کے بارے میں

فارسی	اُردو
چہ ساعتی است؟	کیا وقت ہے (کیا بجا ہے)
پانزدہ دقیقہ بیک ماندہ است۔	ایک بجنے میں پندرہ منٹ رہتے ہیں۔
ساعتِ شما کند است۔ ساعتِ من یک و رُبع را نشان میدھد	آپ کی گھڑی آہستہ چلتی ہے۔ میری گھڑی سوا ایک بجا رہی ہے۔
آیا ساعت شما خوب کار می کند؟	کیا تمہاری گھڑی ٹھیک چلتی ہے۔
خیلے خوب کار میکند این ساخت آلمان است نسبتاً ارزان ہم است و وقت را دقیق نشان میدھد۔	بالکل ٹھیک چلتی ہے۔ یہ (گھڑی) جرمنی کی بنی ہوئی ہے نسبتاً سستی بھی ہے اور وقت بھی صحیح دیتی ہے۔
تصور میکنم ساعتِ شما تند است۔ تعمیر لازم دارد۔ ساعت ساز را نشان بدہید۔	میرا خیال ہے کہ آپ کی گھڑی تیز چلتی ہے۔ مرمت کی ضرورت ہے کسی گھڑی ساز کو دکھائیے
مدرسۂ شما ساعت چند باز می شود و ساعت چند بستہ میگردد۔	آپ کا مدرسہ کتنے بجے کھلتا ہے اور کتنے بجے بند ہوتا ہے۔

فارسی	اُردُو
مدرسہ ما ساعت ہشت باز میشود و ساعت چہار ونیم بعد از ظہر بستہ میگردد۔	ہمارا سکول آٹھ بجے کھلتا ہے اور دوپہر کے بعد ساڑھے چار بجے بند ہوتا ہے ۔
بسیار خوب! خدا حافظ ! فردا ساعت یک ربع ماندہ بچہار خدمت شما بیرسم	بہت خوب ! خدا حافظ ۔ کل پونے چار بجے آپ کی خدمت میں حاضر ہُوں گا ۔

موسم کے بارے میں

فارسی	اُردُو
امروز ہوا چہ طور است ؟	آج موسم کیسا ہے ؟
امروز ہوای بد است۔ آسمان صاف نیست	آج موسم خراب ہے۔ آسمان صاف نہیں۔
آیا آفتاب طلوع کرد (آیا آفتاب نمایاں است؟)	کیا سورج نکلا ہے (کیا سورج دکھائی دیتا ہے)
نخیر! آسمان پُر از اَبر است	نہیں ! اَبر آلود ہے ۔
باران می بارد۔ برق می زند۔ تگرگ می بارد۔	بارش ہو رہی ہے۔ بجلی کوندتی ہے۔ اولے برستے ہیں
زمین گل آلود شد ۔	زمین کیچڑ والی ہو گئی ہے ۔
اَلآن باران قطع خواہد شد۔ بیرون درلیز است	اب بارش بند ہو گئی ہے۔ باہر پھسلن ہے۔
خیلی گل و شل است خیابانہا خیلی خیس است۔	بہت کیچڑ اور دلدل ہے۔ سڑک بہت گیلی ہے۔
دیروز ہوا چہ طور بود ۔	کل موسم کیسا تھا ؟
ما دیرُوز با زندگی سنگینی داشتیم ۔	کل بہت بارش ہو رہی تھی (کل موسلا دھار بارش ہو رہی تھی)
بفرمائید ۔ بگردش برویم	چلئے ! گھومنے کے لئے چلتے ہیں ۔
بندہ معذرت می خواہم۔ باد شدیدی میوزد، یخ بندان است۔ قدری استراحت کنم۔ من تصور	میں معافی چاہتا ہوں۔ سخت ہوا چل رہی ہے بہت سردی ہے۔ کچھ آرام کروں گا۔ میرا خیال ہے۔

فارسی	اُردُو
می کنم طوفان دیگر خواہیم داشت	کہ دوبارہ آندھی چلے گی ۔
بلی ہمیں طور بنظر می رسد۔ بدتر ازاینہا ہم خواہد شُد ۔	ہاں ایسے ہی آثار ہیں بلکہ اس سے بھی بدتر کے ۔
آیا شما صدای رعد نمی شنوید ؟	کیا آپ گرج کی آواز نہیں سُن رہے ؟
شائد تگرگ میبارد۔ رعد و برق است	شاید اولے برستے ہیں گرج اور بجلی ہے ۔
اوہ ! چہ بارانی ؟	اوہ ! دیکھئے کتنی بارش ہے ۔

سونا اور جاگنا

فارسی	اُردُو
شکیل : ہنگام خواب است خوابم می آید ۔	شکیل : نیند کا وقت ہے ، مجھے نیند آ رہی ہے ۔
نعیم : معمولاً چہ موقع می خوابید ؟	نعیم : عام طور پر آپ کس وقت سوتے ہیں ۔
شکیل : من ساعت . دہ رخت ۔ خواب ہستم ۔	شکیل : میں دس بجے سوتا ہوں (سونے کے بستر پر جاتا ہے)
نعیم :۔ چند ساعت میخوابید ؟	نعیم : کتنے گھنٹے سوتے ہیں ؟
شکیل : ہفت ساعت ۔	شکیل : سات گھنٹے ۔
نعیم : کے بلندی شوید !	نعیم : کب اٹھتے ہیں (سوکر)
شکیل : ساعت پنج صبح برمیخیزم و دست و رویم را شویم۔ مویایم سر را شانہ میزنم۔ نماز می خوانم۔ صبحانہ می خورم و ساعت ہفت بمدرسہ می روم	شکیل : صبح پانچ بجے اٹھتا ہوں اور ہاتھ منہ دھوتا ہوں اور سر کے بالوں کو کنگھی کرتا ہوں نماز پڑھتا ہوں ناشتہ کرتا ہوں اور سات بجے سکول جاتا ہوں ۔

فارسی	اُردو
نعیم : دی شب من دیر بخواب رفتم هوا سرد شده بود۔ پتو نداشتم۔ خوابم نبرد۔ سرما خوردم ۔	نعیم: کل رات میں دیر سے سویا۔ موسم ٹھنڈا تھا۔ میرے پاس کمبل نہ تھا مجھے نیند نہ آئی اور مجھے زکام (بھی) ہوگیا ۔
شکیل : امشب هم هوا سرد است۔ بهتر است خود را حفظ کنید و با پتو بخوابید۔	شکیل: آج بھی موسم خنک ہے بہتر ہے کہ اپنی حفاظت کرو اور کمبل لے کر (اوڑھ کر) سوؤ۔

ہوٹل میں

فارسی	اُردو
رشید : من یک اُطاق منفرد می خواهم	رشید: میں ایک علیحدہ کمرہ چاہتا ہوں ۔
مدیر هتل : اطاق شماره ۸ ۔ خالیست در طبقه دوم۔ همه چیز نو و تمیز است۔ هیچ سر و صدائی در این اُطاق نیست این هتل هم بسیار ساکت است	ہوٹل کا مینجر: دوسری منزل میں کمرہ نمبر ۸ خالی ہے ۔ سب چیزیں عمدہ اور صاف ہیں۔ اس کمرہ میں کوئی شور و غل نہیں یہ ہوٹل بھی نہایت پُرسکون ہے ۔
رشید : کرایه اُطاق چه قدر است و قیمت خوراک چقدر ؟	رشید : کمرے کا کرایہ کتنا ہے ؟ اور کھانے کی قیمت کیا ہے ؟
مدیر هتل : ده روپیه کرایه اُطاق و نه روپیه قیمت خوراک است ۔	مینجر : دس روپے کمرے کا کرایہ اور نو روپے کھانے کی قیمت ۔
رشید : آیا صبحانه حاضر است ؟	رشید : کیا ناشتہ ہے ؟
مدیر هتل : بلی صبحانه حاضر است۔ شما چه میل دارید ؟	مینجر : ہاں ! ناشتہ موجود ہے۔ آپ کیا کھانا چاہتے ہیں ؟
رشید : دو عدد تخم مرغ۔ کره۔ نان	رشید : دو عدد انڈے۔ مکھن۔ ڈبل

فارسی	اُردُو
سفید و یک فنجانِ چای۔	اور ایک پیالی چائے۔
مدیرِ ہتل: برای نا ہار و شام چہ میل دارید؟	مینجر: دوپہر اور شام کو کیا کھانا چاہیں گے۔
رشید: سوپ (آبگوشت) گوشت سُرخ کردہ، پلو و نان و کباب برہ وغیرہ	رشید: شوربا۔ یخنی، بھنا گوشت، پلاؤ روٹی اور بکرے کے کباب وغیرہ
رشید: آقائی مدیر! صورتِ حساب را بیارید	رشید: مینجر صاحب! بل لائیے۔
مدیرِ ہُتل: بفرمائید صورتِ حساب۔ چہل روپیہ می شود۔	مینجر: لیجئے! بل چالیس روپے بنتا ہے۔

ڈاک خانہ کے بارے میں

فارسی	اُردُو
عابد: آقای! صندوقِ پُست کجُا است؟	عابد: جناب! لیٹر بکس کہاں ہے؟
فراشِ پُست: صندوقِ پُست اینجا است. نامۂ خود را در آں باندازید۔	ڈاکیہ: لیٹر بکس یہاں ہے۔ اپنا خط یہاں ڈالیے۔
عابد: باجہ تمبر کجُا است؟	عابد: ٹکٹ کھڑکی کہاں ہے؟
فراشِ پُست: باجہ تمبر دستِ راست است۔	ڈاکیہ: ٹکٹ کی کھڑکی دائیں جانب ہے۔
عابد: (پیشِ تمبر فروشی می رود) خواہش می کنم چہار تمبر دہ پول بدہید۔ می خواہم ایں پاکت را سفارشی کنم۔	عابد: (ٹکٹ بیچنے والے بابو کے پاس جاتا ہے) مجھے دس دس پیسے والی چار ٹکٹ دیجئے۔ میں یہ پیکیٹ (لفافہ) رجسٹری کرانا چاہتا ہوں
تمبر فروش: نشانی (آدرس) خود تاں را در بالای پاکت بنویسید۔ بدون آدرس قبول نمی کنند۔	ٹکٹ فروش: اپنا پتہ (ایڈریس) لفافہ کے اوپر لکھئے بغیر ایڈریس کے قبول نہیں کئے جاتے۔

فارسی	اُردُو
عابد: لُطفاً دو عدد کارت پُستال ہم بدہید	عابد: برائے مہربانی دو عدد پوسٹ کارڈ بھی دیجئے۔
رئیس پُست خانہ۔ آقای عابد! این کاغذ سفارشی برای شُما است۔ قبض رسید امضاء کُنید۔	پوسٹ ماسٹر: عابد صاحب! یہ رجسٹرڈ لیٹر آپ کا ہے رسید پر دستخط کیجئے۔
عابد: خیلی متشکّرم۔ شما را زحمت دادم۔	عابد: بہت بہت شکریہ۔ معاف کیجئے آپ کو تکلیف دی۔
رئیس پُست خانہ: زحمتی نیست۔ این وظیفۂ ما است۔	پوسٹ ماسٹر: کوئی تکلیف نہیں۔ یہ ہمارا فرض ہے۔
عابد:۔ کُجا نامہ ہا را توزیع میکنند؟	عابد: خطوط کو کہاں تقسیم کرتے ہیں؟
رئیس پُست خانہ: بدفتر اطلاعات مراجعہ بفرمائید۔	پوسٹ ماسٹر: انکوائری سے دریافت کیجئے۔

سفر کے بارے میں

فارسی	اُردُو
انجم: آیا شما بکراچی میروید؟	انجم: کیا آپ کراچی جائیں گے؟
خورشید: بلی	خورشید: جی ہاں!
انجم: چہ مدتی شما آنجا خواہید ماند؟	انجم: آپ وہاں کتنا عرصہ قیام کریں گے
خورشید: تقریباً یک ماہ	خورشید: تقریباً ایک ماہ
انجم: شما فکری کُنید کی حرکت خواہید کرد؟	انجم: آپ کا کب چلنے کا خیال ہے؟
خورشید:۔ من فردا حرکت خواہم کرد۔	خورشید: میں کل چلوں گا۔
انجم: آیا شما تمام اثاثیہ خود را دیدہ اید؟	انجم: کیا آپ نے اپنا تمام سامان دیکھ لیا ہے؟

فارسی	اردو
خورشید: ہمہ چیزہا حاضر است۔	خورشید: (جی ہاں) سب چیزیں موجود ہیں۔
انجم: کی بر می گردید؟	انجم: واپس کب لوٹوگے؟
خورشید: فکر می کنم زود برگردم۔	خورشید: میں نے ابھی نہیں سوچا (تاہم) جلدی آؤنگا۔
انجم: آیا شما برای تفریح (یا خوش گزرانی) می روید یا برای کاری۔	انجم: کیا آپ بطور تفریح جاتے ہیں یا کسی کام سے؟
خورشید: من خیال دارم تعطیلات خود را آنجا بگذرانم؛ ممکن است آنجا شروع بکار کنم۔	خورشید: میرا خیال ہے کہ میں اپنی چھٹیاں وہیں گزاروں ہو سکتا ہے کہ وہاں کوئی کام شروع کرلوں۔
انجم: کدام شہر را از ہمہ بیشتر دوست دارید	انجم: آپ تمام شہروں میں سے کس کس شہر کو پسند کرتے ہیں؟
خورشید: من تصور میکنم لاہور و کراچی از ہمہ زیبا است۔	خورشید: میرا خیال ہے کہ لاہور اور کراچی سب شہروں سے خوب صورت ہے۔

ریلوے سٹیشن پر

فارسی	اردو
نعیم: آقای سلیم کجا می روی؟	نعیم: سلیم صاحب کدھر جا رہے ہو؟
سلیم: بایستگاہِ راہِ آہن (استاسیون) میروم۔	سلیم: ریلوے سٹیشن جا رہا ہوں۔
نعیم: اگر پنج دقیقہ صبر کنید من ہم با شما خواہم آمد۔	نعیم: اگر پانچ منٹ صبر کریں تو میں بھی آپ کے ساتھ آؤں گا۔
سلیم: مانعی نیست	سلیم: کوئی حرج نہیں۔
نعیم: بفرمائید با اتوبوس برویم؟	نعیم: آئیے! بس سے چلتے ہیں
سلیم: خیلی خوب	سلیم: بہت اچھا
(نعیم و سلیم سوار اتوبوس می شوند)	(نعیم اور سلیم بس میں سوار ہوتے ہیں)

فارسی	اُردو
نعیم: اینک ایستگاہِ راہِ آہن۔ ہنوز قطار (ترن) نیامدہ است۔	نعیم: یہ سٹیشن ہے۔ ابھی ٹرین نہیں آئی۔
سلیم: (از رئیس ایستگاہِ راہ آہن می پرسید) اطاقِ انتظار کجا است؟	سلیم: (سٹیشن ماسٹر سے پوچھتا ہے) ویٹنگ روم کہاں ہے؟
نعیم: اطاق انتظار اینجا است۔	نعیم: ویٹنگ روم یہاں ہے۔
سلیم: بلیط خود را بخرید۔ دفتر بلیط آنجا است۔	سلیم: اپنی ٹکٹ خرید لیجئے۔ وہ ہے ٹکٹ گھر۔
نعیم: عجلہ نکنید۔ حالا زود است۔	نعیم: جلدی نہ کیجئے۔ ابھی دیر ہے۔
سلیم: من فقط بلیطِ ورود می خواہم خرید۔	سلیم: میں صرف پلیٹ فارم ٹکٹ خریدونگا
نعیم: خیلی خوب! بفرمائید۔ بلیط ہا را بخریم۔	نعیم: بہت اچھا! چلئے تاکہ ٹکٹ خریدیں۔
سلیم: ساعت چند ترن حرکت میکند؟	سلیم: گاڑی کس وقت (کب) چلتی ہے؟
نعیم: ساعت ہشت و نیم	نعیم: ساڑھے آٹھ بجے
سلیم: اینک قطار آمد (مسافران پیادہ می شوند و عدہ ای سوار می شوند)	سلیم: یہ لو گاڑی آگئی۔ (مسافر اترتے ہیں اور کچھ سوار ہوتے ہیں)
نعیم: (باربر را صدا می کند) باربر بیا این جا این اثاثیہ را توی ترن بگذار۔	نعیم: (قلی کو آواز دے رہا ہے) اے قلی یہاں آؤ! اس سامان کو گاڑی میں رکھو
باربر: اطاعت می شود۔	قلی: بہت بہتر جناب
نعیم: (در ترن سوار می شود و ترن ساعت ہشت و نیم حرکت می کند)	نعیم: (ٹرین میں سوار ہوتا ہے اور ۸ ٹرین چلتی ہے)
نعیم: آیا این قطار سریع السیر است؟	نعیم: کیا یہ ایکسپریس ٹرین ہے؟
مسافران: بجز این قطار مسافربری است	مسافر: نہیں یہ پسنجر ٹرین ہے۔

فارسی	اُردُو
نعیم: برای کراچی کُجا عوض می کنند	نعیم: کراچی کے لیئے (گاڑی) کہاں تبدیل کرتے ہیں۔
مباشرِ قطار: ہمہ در لاہور عوض می کنند۔	گارڈ: سب لاہور میں ہی تبدیل ہوتی ہیں۔

موٹر گاڑی کا سفر

فارسی	اُردُو
مُسافر: رانندہ! نگاہ دار!	ڈرائیور: ٹھہریئے (روکیئے)
رانندہ: کجا می خواستید بروید؟	کہاں جائینگے آپ
مُسافر: کنارِ دریا	سمندر کے کنارے
رانندہ: بفرمائید! باکمال میل شمارا بکنارِ دریا خواہم رساند۔ کرایہ سہ روپیہ است۔	چلیئے! بڑی خوشی سے سمندر کے کنارے پہنچا دوں گا۔ کرایہ تین روپے ہوگا۔
مسافر: لطفاً آہستہ بیانید۔ این جادہ سالم نیست۔	برائے مہربانی آہستہ چلایئے یہ راستہ درست نہیں ہے۔
رانندہ: حداکثر سرعت پنجاہ میل در ساعت است خاطر جمع باشید۔	زیادہ سے زیادہ رفتار فی گھنٹہ پچاس میل ہے۔ مطمئن رہیئے۔
مسافر: آقائی شوفر روی پُل پنج دقیقہ توقف کنید۔ ہوا تاریک شدہ است۔ چراغ را روشن کنید۔ شما رانند خوبی ہستید۔	ڈرائیور صاحب! پُل پر پانچ منٹ ٹھہریئے فضا تاریک ہے۔ بلب جلائیے۔ آپ اچھے ڈرائیور ہیں۔
رانندہ: اینک کنارِ دریا۔ اگر شما فرمائشی	یہ سمندر کا کنارہ ہے۔ اگر جناب کا کوئی

فارسی	اردو
داشته باشید۔ بنده چاکرم	حکم ہو بندہ آپ کا خادم ہے -
مسافر: خیلی متشکرم - خدا حافظ	میں بہت مشکور ہوں۔ خدا حافظ -

ہوائی جہاز کا سفر

فارسی	اردو
سلیم: آقای محمود! از کجا تشریف آوردید؟	محمود صاحب! کہاں سے تشریف لائے ہو؟
محمود: از پاریس آمدم -	پیرس سے آیا ہوں -
سلیم: با چه آمدید	کس سواری سے ؟
محمود: با هواپیما آمدم	ہوائی جہاز کے ذریعہ
سلیم: از کراچی تا پاریس چند ساعت راه است ؟	سلیم: کراچی سے پیرس تک کتنے گھنٹے کا راستہ ہے ؟
محمود: هواپیما ساخت از پاریس تا کراچی را در ۲۴ ساعت می پیماید۔ روز شنبه از پاریس حرکت کردیم و روز دوشنبه بپاکستان رسیدیم -	بذریعہ ہوائی جہاز پیرس سے کراچی تک ۲۴ گھنٹے کا راستہ ہے۔ ہفتہ کو ہم پیرس سے چلے اور پیر کو پاکستان پہنچے - ״ ״ ״ ״ ״ ״ ״
سلیم: بلیط مسافرت از کجا خریدید؟	سلیم: سفر کا ٹکٹ کہاں سے خریدتے ہیں ؟
محمود: کے ایل ایم می تواند مسافرت هوائی شمارا از نقطه ای به نقطه دیگر طوری تنظیم نماید که بدون هیچ گونه زحمت و ناراحتی هر جا بخواهید وقف نمائید۔ گذرنامه بدهید بلیط مسافرت و تهیه جا در مهمان خانه را برای	محمود: کے۔ ایل۔ ایم کمپنی آپ کو ہوائی جہاز کا سفر ایک جگہ سے دوسری جگہ تک کے لئے اس خوبی سے کرتی ہے کہ بغیر تکلیف و بے آرامی کے جہاں چاہیں ٹھہر جائیں۔ پاسپورٹ دیجئے سفر کا ٹکٹ اور جگہ کا

فارسی	اُردُو
شما ترتیب می دهد به نمائنده مسافربرای کے ایل - ایم مراجعه بفرمائید ۔	انتظام آپ کے لئے ہوٹل میں کرتی ہے ۔ اس کے لئے کے - ایل - ایم کے نمائندہ سے ملئے ۔

بحری جہاز کا سفر

فارسی	اُردُو
(ا) آیا اینجا کسی هست که بزبانِ فارسی صحبت بکند ۔	کیا یہاں کوئی ہے کہ فارسی زبان میں گفتگو کر سکے ؟
(ب) آقای من میتوانم بزبانِ فارسی صحبت کنم ۔	جی ہاں جناب ! میں فارسی زبان میں گفتگو کر سکتا ہوں ۔
(ا) نمائندگی کشتی بخاری کجا است ؟	بحری جہاز کی ایجنسی کہاں ہے ۔
(ب) همین جا است ۔	یہیں ہے ۔
(ا) چه موقع کشتی بطرف نیویورک حرکت خواهد کرد ۔	بحری جہاز نیویارک کو کب روانہ ہوگا ؟
(ب) دوشنبه ساعت چهار بعد از ظهر ۔	پیر کے دن چار بجے بعد دوپہر ۔
(ا) اسم کشتی چیست ؟	جہاز کا کیا نام ہے ؟
(ب) اسم کشتی "طارق" است	جہاز کا نام "طارق" ہے ۔
(ا) کرایه تا نیویورک چیست ؟	نیویارک تک کا کیا کرایہ ہے ؟
(ب) سه هزار روپیه	تین ہزار روپیہ
(ا) چند روزه نیویارک خواهد رسید ؟	نیویارک میں (جہاز) کتنے دن تک پہنچے گا ؟
(ب) درده روز	دس دن میں
(ا) یک بلیط درجه یک برای نیویورک من بدهید ۔	نیویارک کے لئے درجہ اول کا ایک ٹکٹ دیجئے ۔

فارسی	اُردُو
(ب) گزرنامہ را نشان بدہید۔	اپنا پاسپورٹ دکھائیے۔
(د) اینک گذرنامہ ملاحظہ بفرمائید۔	یہ لیجئے پاسپورٹ ملاحظہ فرمائیں۔
(ب) این بلیط شما و این شمارۂ اطاق شما است۔	یہ آپ کا ٹکٹ اور یہ کمرہ نمبر ہے۔
(د) اثاثیہ مرا وزن کنید۔ این چمدان ہم مال من است۔ دریا چہ طور است؟	میرے سامان کا وزن کیجئے یہ ٹرنک بھی میرا ہے۔ سمندر کیسا ہے؟
(ب) دریا آرام است۔ ہفتہ گذشتہ دریا خیلے متلاطم بود۔	سمندر پُرسکون ہے گذشتہ ہفتہ سمندر بہت متلاطم تھا۔

ڈاکٹر اور مریض

فارسی	اُردُو
سلیم: سلام آقای دُکتر۔ بندہ سرما خوردہ ام سرم درد می کند۔ شب سرفہ میکنم۔	سلیم: ڈاکٹر صاحب السلام علیکم۔ مجھے زکام ہوگیا ہے۔ سر درد بھی ہو رہا ہے۔ رات کو کھانسی ہوتی ہے۔
دُکتر: من ترا یک معائنہ کامل خواہم کرد۔	ڈاکٹر: میں آپ کا مکمل ملاحظہ (معائنہ) کرونگا۔
سلیم: آیا تصور می کنید وضع مرض من بد باشد؟	سلیم: کیا آپکے خیال میں میری بیماری خطرناک ہے۔
دُکتر: این قدر بد نیست، قابلِ علاج اَست	ڈاکٹر: اتنا بُرا نہیں۔ علاج کے قابل ہے۔
سلیم: آیا شما فکر میکنید این کسالت مہمی است؟	سلیم: کیا آپ سمجھتے ہیں کہ یہ طبیعت کی ناسازی سخت (اہم) ہے۔
دکتر: شما ابداً راجع بآن نگران نباشید۔	ڈاکٹر: آپ اس سے بالکل پریشان نہ ہوں۔

فارسی	اُردو
سلیم: معالجہ آں چہ مدت طول خواہد کُشید؟	سلیم: اس کا علاج کتنی دیر تک ہوگا۔
دکتر: برائے معالجہ یک ہفتہ وقت لازم است۔	ڈاکٹر: ایک ہفتہ علاج کے لئے ضروری ہے۔
سلیم: متشکرم۔ شروع بفرمائید۔	سلیم: شکریہ (معائنہ) شروع کیجئے۔
جمیل: (مریضِ دیگر) سلام آقای دکتر۔ ممکن است خواہش کنم من را یک معائنہ کامل (طبی) بکنید۔ ترسم کہ مبتلا بہ مرض سِل باشم۔	جمیل (دوسرا مریض) السلام علیکم ڈاکٹر صاحب ممکن ہے کہ مجھے آپ ایک مرتبہ ملاحظہ کریں مجھے شک (ڈر) ہے کہ میں تپ دق میں مبتلا ہوں۔
دُکتر: فکر نکنید کسالت شما طوریست کہ احتیاج بہ یک عمل جراحی (طبی) دارد بالیستی برای عمل بہ بیمارستان بروید۔	ڈاکٹر: فکر نہ کیجئے۔ آپ کی طبیعت کی ناسازی ایسی ہے کہ ایک آپریشن کی ضرورت ہے۔ آپریشن کے لئے ہسپتال میں داخل ہونا ضروری ہے۔
اختر: (مریضِ دیگر) آقائی دکتر! من چاق شدہ ام۔ برای معالجہ آں چہ بالیستی بکنم؟	اختر: (ایک اور مریض) ڈاکٹر صاحب! میں موٹا ہوا ہوں۔ علاج کیلئے جو مناسب ہوگا۔ کرونگا۔
دکتر:۔ اگر اکنوں شما وزن اضافی دارید، غذائی خود را کم کنید والاّ باعث سکتہ شما خواہد شُد۔ اوّلین قدم مثبت (مؤثر) برای سلامت ماندن بی نہایت سادہ است۔ ہمہ سالہ برای یک معائنہ و معالجہ کامل خود را بہ پزشک معرفی نمائید ایں بہترین بیمہ سلامتی شما در مقابل مصائب و امراض طبی است۔	ڈاکٹر: اگر اب آپ کا وزن زیادہ ہے۔ اپنا کھانا کم کیجئے۔ ورنہ تو یہ (موٹاپا) سکتہ کا باعث بنے گا۔ ابتدائی طور پر مثبت (موثر) قدم صحت کے لئے نہایت آسان ہے۔ ہر سال ڈاکٹر سے ایک بار ملاحظہ کرانا امراض اور تکالیف کے مقابلے باعث سلامتی ہے۔

کپڑے کی دکان پر

فارسی	اُردُو
خالد: اگر مانع ندارید بیائید بہ مغازۂ بزازی برویم۔	اگر کوئی رکاوٹ نہ ہو تو آئیے ذرا کپڑے کی دکان پر چلیں۔
طارق: مانعی نیست۔	طارق: کوئی حرج نہیں۔
خالد: این شخص دارای اقسام مختلفی از بہترین پارچہ شہری باشد۔	خالد: یہ شخص مختلف قسم کے بہترین کپڑے رکھتا ہے۔
طارق: آقای بزاز یک پارچہ ای جہت پیراہن لازم دارم۔ بہترین قسمی کہ دارید، نشان بدہید۔	طارق: بزاز صاحب (کپڑا بیچنے والا) ایک کرتے کے لئے کپڑے کی ضرورت ہے۔ کوئی اچھا سا کپڑا ہو تو دکھائیے۔
بزاز: (بزاز پارچہ را نشان می دھد) آقای این جنس خیلے خوب است۔ گران نیست۔ بسیار ارزان است۔ جای دیگر گیر نمی آید۔	بزاز (بزاز کپڑا دکھاتا ہے) دیکھئے جناب یہ کپڑا بہت اچھا ہے۔ مہنگا بھی نہیں، سستا ہے اور ایسا کہیں اور نہ ملے گا۔
خالد: مترے چند می فروشید؟	خالد: کتنے کا گز بیچتے ہو۔
بزاز: متری ۵ روپیہ	بزاز: ۵ روپے فی گز۔
طارق: این خیلے گران است۔	طارق: یہ تو بہت مہنگا ہے۔
خالد: درصورتیکہ مترے چہار روپیہ بدہید۔ دہ متر خواہم گرفت۔	خالد: اگر چار روپے گز لگاؤ تو دس گز لے لوں گا۔
بزاز: کمتر نمی شود۔	بزاز: نہیں جناب کم نہیں ہوگا۔
خالد: بسیار خوب ۵ متر بدہید۔ اگر گران باشد پس خواہم داد۔	خالد: اچھا پھر ۵ گز دے دو اگر مہنگا ہوا تو واپس کر دوں گا۔

فارسی	اُردُو
بزاز: مطمئن باشید گران نیست۔	بے فکر رہئے مہنگا نہیں ہے۔
خالد: بفرمائید۔۔	خالد: اچھا تو دیجئے۔

ورزش وتندرستی

فارسی	اُردُو
دبیر: احمد شما ہمیشہ در دبیرستان افسردہ و غمگین بنظر می آئید۔ وقت تنفس مثل آدم مریض در گوشہ ای می نشینید۔ در کلاس ہیچ وقت سوالی نمی کنید و حوصلہ حرف زدن با ہمدرسان خود ندارید مگر شما مریض ہستید۔	ماسٹر: احمد تم ہمیشہ سکول میں مرجھائے ہوئے اور غمگین دکھائی دیتے ہو۔ سانس لینے وقت بیمار آدمی کی طرح کونے (گوشے) میں بیٹھے رہتے ہو۔ کلاس میں کبھی سوال نہیں پوچھتے ہو۔ اور اپنے ہم سبقوں سے بات کرنے کا حوصلہ نہیں کرتے ہو شائد تم بیمار ہو۔
احمد: نخیر۔	احمد: نہیں جناب
دبیر: می بینم۔ شما ہیچوقت چیزی نمی پرسید و بسیار بے حال و کم صدا ہستید۔ آیا احمد شما بازی و ورزش نمی کنید؟ این افسردگی و کم حرفی و لاغری شما از بازی نہ کردن است۔ ببینید طاہر چہ قدر خوشحال و با نشاط است۔ یقین دارم کہ او ورزش مے کند۔ شما این طور نیستید؟	ماسٹر: میں دیکھتا ہوں کہ تم کسی وقت کچھ نہیں پوچھتے ہو اور بہت کمزور اور آہستہ بولنے والے ہو۔ کیا احمد تم کھیل کود اور ورزش نہیں کرتے ہو۔ یہ تمہاری افسردگی اور کم گوئی اور کمزوری نہ کھیلنے کی وجہ سے ہے۔ دیکھو طاہر کتنا خوش و خرم ہے۔ مجھے یقین ہے کہ وہ ورزش کرتا ہے اور تم ایسا نہیں کرتے ہو۔
طاہر: بلی جناب عالی من با بچہ ہا بازی	طاہر: ہاں جناب عالی۔ میں لڑکوں کے ساتھ

فارسی	اُردُو
میکنم صبح ها و عصر ها هم در منزل ورزش میکنم۔ دبیر: احمد! اگر شما هم بازی بکنید، همیشه خندان و خوشحال خواهید بود۔ ورزش برای همه کس از کودک و جوان و پیر لازم است۔ راه رفتن دویدن، شنا کردن وسواری همه این ها ورزش است۔ بعضی از کارهای خانه از قبیل هیزم شکستن و بیل زدن هم ورزش است۔ توپ بازی وچوگان بازی وسیر و گردش هم برای ورزش جسمانی بسیار سودمند است۔	کھیلتا ہوں۔ صبح کے وقت اور عصر کے وقت اپنے گھر ورزش بھی کرتا ہوں۔ ماسٹر: احمد اگر تم بھی کھیلنے تو ہمیشہ مسکراتے اور خوش وخرم رہتے۔ ورزش ہر آدمی کے لئے خواہ بچہ ہو، جوان یا بوڑھا ضروری ہے۔ راستہ میں دوڑتے ہوئے چلنا۔ تیرنا۔ اور سواری یہ سب ورزش ہیں کچھ گھر کے کام۔ لکڑی کاٹنا۔ بیلچہ چلانا سب ورزش ہے۔ گیند بلا کھیلنا، ہاکی کھیلنا، سیر کرنا، گھومنا پھرنا بھی جسمانی ورزش کے لئے بہت فائدہ مند ہے۔

عربی، فارسی، انگریزی، جرمن، فرانسیسی اور پشتو
سیکھنے کے لئے
پروفیسر مخدوم صابری کی کتب پڑھیئے

آئیے! خط لکھیں

القاب و آداب وغیرہ

والد کے لئے :- والدِ محترم - پدرِ بزرگوار - پدرِ عزیز و مہربانم - پدرِ عزیزم - قبلہ گاہا -

والدہ کے لئے :- مادرِ عزیزم - مادرِ مہربان - والدۂ محترم - مادرِ ارجمند -

بڑے بھائی کے لئے :- برادرِ عزیزم - برادرِ مشفق - برادرِ گرامی - برادرِ محترم -

چھوٹے بھائی کے لئے :- برادرِ بجان برابر - برادرِ عزیز - عزیزم محبوب صابری -

بڑی بہن کے لئے :- خواہرِ مہربان - خواہرِ محترم - خواہرِ عزیزم -

چھوٹی بہن کے لئے :- عزیزم رفعت جہاں - خواہرِ نیک اختر - ہمشیرۂ عزیزم -

خاوند کے لئے :- شوہرِ عزیزم - شوہرِ مہربان - شوہرِ محترم -

بیوی کے لئے :- زوجۂ عزیزم - خانم عزیزم -

بیٹی کے لئے :- دخترِ عزیزم - عزیزم راحت جہاں

بیٹے کے لئے :- فرزندِ عزیزم - پسرِ عزیزم - عزیزم خالد زمان

دوست کے لئے :- عزیزم عبدالمجید - دوستِ گرامی - دوست عزیزم

والد کے نام خط

شاہراہِ دل محمد۔ لاہور
۲۰ ؍ مارس ۱۹۷۵ء

پدرِ بزرگوار

السلام علیکم و رحمت اللہ:

امروز از چاپار شام نامۂ جناب رسید۔ خواندم و شاد کام شدم کہ آنجناب از ناخوشی صحت یافتند۔ خیلے متشکرم کہ ایزد تعالےٰ صحت بخشید۔ اُمید دارم کہ در امتحانِ سالیانہ کامیاب خواہم گشت۔ ہمہ وقت خود را بہ دانش آموزی صرف مے کنم۔ رفیقانِ من گاہی گاہی بہ تماشائے فیلم می روند۔ باوجود اصرارِ شاں من بہ ایشاں رفاقت نمی کنم زیرا کہ من می دانم کہ با اینجا برائے تماشہ ہا نیامدیم۔ اولین کارِ ما دانش آموزی و تہذیبِ اخلاق است۔ نباید کہ ما از کارِ حقیقی غافل ماندہ۔ اوقاتِ عزیز خود را تلف کُنیم۔

لاہور بازی ہائے بسیار دارد۔ ولے ہر کہ در بازی می افتد۔ بازیچۂ مردان مے شود شُما از من بے اندیشہ ناشید۔ من تکالیفِ خود را می شناسم۔ ہمہ آموزگاران از من خوشنود ہستند۔

بخدمتِ مادرِ عزیزم از من سلام بگوئید۔ عثمان را بوسید و خواہرم را آدابِ برادرانہ رسانید۔

قربانِ شما

نعیم احمد خاں

ترجمہ :۔ والد بزرگوارم ! السلام علیکم و رحمۃ اللہ۔ آج شام جناب کا والا نامہ پہنچا۔ میں نے پڑھا اور میں خوش ہُوا کہ آپ نے بیماری سے صحت پائی۔ اللہ تعالےٰ کا بے حد شکر ادا کرتا ہوں کہ اس نے آپ کو صحت عطا فرمائی۔ مجھے اُمید ہے کہ میں سالانہ امتحان مِیں کامیاب ہوں گا۔ سارا وقت تعلیم حاصل کرنے میں صرف کر رہا ہوں۔ میرے ساتھی کبھی کبھی فلم دیکھنے جاتے ہیں اور باوجود اُن کے اصرار کے مَیں اُن کے ساتھ نہیں جاتا ہوں۔ اس لئے کہ میں جانتا ہوں کہ یہاں میں تماش بینی کے لئے نہیں آیا ہوں۔ بلکہ ہمارا پہلا کام

علم سیکھنا اور اخلاق سنوارنا ہے کہ ہمیں نہیں چاہیئے کہ اصلی اور حقیقی کام سے غافل ہو کر اپنے قیمتی اوقات ضائع کریں ۔

لاہور میں بہت سے کھیل تماشے ہیں۔ لیکن جو کھیل کود میں پڑتا ہے وہ لوگوں کا کھلونا بنتا ہے ۔ آپ میری طرف سے بے فکر رہیں میں اپنی ذمہ داریوں کو جانتا ہوں ۔ تمام اُستاد مجھ سے خوش ہیں ۔

میری والدہ بزرگوار کو سلام عرض ہے اور چھوٹے عثمان کو پیار اور ہمشیرہ صاحبہ کو برادرانہ آداب

آپ پہ فدا
نعیم احمد خان

بیٹے کے نام خط

کوچۂ قندھاری ۔ پشاور
۵ / اپریل ۱۹۷۵ء

فرزندِ عزیزم

عمرت دراز باد ۔ ہمیں کہ از ادارۂ خود آمدم تقدیس نامۂ شما آوردہ بمن داد ۔ خواندم و خیلے خوش وقت شدم ۔ از احساسِ تکلیف شما خرسندم و یک گونہ اطمینان یافتم ۔ راست است کہ بچگانِ رشید اوقاتِ خود نکنید ۔ رشادت از شما دور باشد ۔ انجامِ کار پشیمان شوند وے چرا کارے کند عاقل کہ باز آید پشیمانی ۔

پورِ عزیزم ! از پیشرفتِ شما در اسباق فخری کنم ۔ احترام و عزت با دخانوادہ بشما مفوض است ۔ بکوشید تا در دین و دنیا ناموری و شہرت حاصل بکنید ۔ تماشائے سینما و تیاتر مردمانِ آوارہ را زیب مے دہد ۔ بعد از فراغتِ تعلیم تیاتر ہا را تماشہ توانید کرد ۔

از مادرت و برادر و خواہرت دُعا ہا و سلام ہا۔

پدرِ شُما

حافظ منیر احمد خان

ترجمہ :۔ میرے پیارے بیٹے! تمہاری عمر دراز ہو۔ جونہی میں اپنے دفتر سے آیا تو تقدیس نے تمہارا خط مجھے دیا۔ اور میں بہت خوش ہُوا۔ تمہاری اپنی ذمہ داریوں کے احساس کرنے سے میں بہت خوش ہوں۔ اور میں نے یک گُونہ اطمینان پایا۔

سچ ہے کہ سمجھدار بچے اپنے اوقات کو اپنی جان کی طرح عزیز رکھتے ہیں۔ اور تم بھی سمجھدار بچے ہو۔ اگر اپنے اوقات کی قدر نہ کرو گے تو سمجھداری تم سے دور ہو گی اور آخر کار پشیمان ہونا پڑے گا۔ عقلمند ایسا کام کیوں کرے کہ آخر اس کو پشیمانی اٹھانا پڑے؟

میرے پیارے! آپ کے اسباق میں آگے ہونے پر مجھے فخر ہے اور خاندان کی عزت و وقار بھی تم سے وابستہ ہے۔ کوشش کرو تاکہ دین و دنیا میں تمہاری شہرت ہو۔

سینما اور تھیٹر کا تماشہ دیکھنا آوارہ لوگوں کو ہی زیب دیتا ہے۔ تعلیم حاصل کرنے کے بعد سینما کا تماشہ (بطورِ تفریح) دیکھ سکتے ہو۔

تمہاری والدہ، بھائی اور بہنوں کی طرف سے تمہیں سلام و دُعا۔

تمہارا والد

حافظ منیر احمد خان

بیٹے کا خط ماں کے نام

مادرِ محترم! سایۂ اُت از سرم کم مباد

با این کہ صدہا فرسنگ از شما دُور بُودہ از دامنِ مہر و محبت آن مادرِ گرامی محروم

ہستم۔ باز خاطرات شیرین و مہر مادری را فراموش نکردہ۔ شب و روز با خیالِ شما و خواہر نازنینم مشغولم۔

چہ ہستی وجہات و زندگی خود را از شما دانستہ و اگر روزی توانستم فرشتۂ خوش بختی را در آغوش گیرم۔ این نکتہ را فراموش نخواہم کرد کہ اوّلین وسیلۂ سعادت من در سایۂ زحمات فراموش نشدنی شما انجام گرفتہ است۔ امید وارم آن مادرِ عزیز نیز مرا فراموش نکردہ و یک فرزندِ با وفا و حق شناس بداند۔

فرزند شما

فرید احمد خان

ترجمہ: والدۂ محترم! آپ کا سایہ ہمارے سر پر ہمیشہ رہے۔ باوجود اس کے کہ سینکڑوں میل آپ سے دور ہوں۔ لیکن والدہ کی مہربانی اور پیار کو نہیں بھلایا۔ دن رات آپ کے خیال اور اپنی پیاری بہن کے خیال میں مشغول ہوں۔ کیونکہ میں اپنا وجود اور اپنی زندگی کو آپ کی زندگی سے وابستہ سمجھتا ہوں۔ اور اگر کسی دن ہوسکا تو خوش نصیبی کے ساتھ بغلگیر ہو جاؤں گا۔ اس نکتہ کو میں نہیں بھولوں گا کہ پہلا سعادت اور نیک بختی کا ذریعہ آپ کی ناقابل فراموش مہربانیوں میں پوشیدہ ہے۔

میں اُمید رکھتا ہوں کہ میری والدہ محترمہ بھی مجھے نہیں بھلائیں گی اور مجھے باوفا بیٹا اور حق شناس سمجھیں گی۔

آپ کا بیٹا

فرید احمد خان

ماں کا خط بیٹے کے نام

فرزندِ عزیزم

نامۂ سرتاپا محبتت رسید۔ خوش وقت شدم کہ نورِ چشمِ من کم کم بمرتبہ ہائی شائستہ

زندگی رسیده است۔ زیرا طرز جملہ بندی و روشِ نوشتن نامه بقدر خوب و زیبا بُود که با نامہ ہائی یک سال پیش تو ابداً شباہتی نداشت و ہمین چیز ہاست که دل مرا از شادمانی و مُسرت مالامال کرده و اطمینان میابیم که آئنده درخشانی انتظار تُست۔ درباره ما اظہار نگرانی کرده بودی ولی خاطرات جمع باشد که اگرچه دوری تو برای ہمگی سوزنده و رنج آور است ولی در برابر موفقیت ہائی و پیشرفت ہای که کسب میکنی این محرومیت ہای برای ما قابلِ تحمل می باشد۔

برادرت چون خیلی علاقه بدیدن تو داشت، دیروز بوسیلہ تیزگام حرکت کرد۔ البته از وضع حال و سلامتی ہمہ افرادِ خانواده ہرگونہ اطلاعی را در دسترس تو خواہد گذاشت۔

چون چند روزی بپایان امتحان ہائی تو نمانده منتظرم که پس از تمام کردن کارہا ہرچه زودتر باہم مراجعت نمائید۔

پدرت پیش از من مشتاق دیدنِ تُست

ترجمه :- میرے پیارے بیٹے! تمہارا محبت سے بھرپور خط ملا۔ خوشی ہوئی کہ مادرِ مہربان تو میرا نورِ چشم شائستگی کے مرتبہ کو پہنچا ہے۔ اس لئے کہ خط کے جملے اور طرزِ تحریر خوب صورت تھے۔ جبکہ ایک سال پہلے اس کا گمان تک نہ تھا۔ اسی چیز نے ہمارے دل کو خوشی و مسرت سے مالا مال کر دیا۔ اور اطمینان حاصل ہوا کہ مستقبل میں خوشحالی تمہارا انتظار کر رہی ہے۔

ہمارے بارے میں آپ نے اظہارِ فکر کیا ہے لیکن خاطر جمع رکھو۔ اگرچہ تمہاری دُوری سب کے لئے پریشانی اور تکلیف کا باعث ہے لیکن جو تم ترقی اور سبقت لینے میں وقت لگا رہے ہو یہ محرومیت ہمارے لئے قابل برداشت ہے۔

تمہارا بھائی تمہیں ملنے کی بہت خواہش رکھتا تھا کل بذریعہ تیزگام روانہ ہوا ہے وہ یقیناً تمام اہلِ خانہ کی خیر و عافیت سے تمہیں آگاہ کرے گا۔ امتحان آگے چند دن تک ختم ہونے والا ہے۔ ہم تمہارے منتظر ہیں کہ فوری طور پہ یہاں آؤ۔

تمہارے والد صاحب مجھ سے بھی زیادہ تمہیں دیکھنے کے مشتاق ہیں۔

فقط : تمہاری والدہ

بڑے بھائی کے نام خط

برادرِ مہربانم

السلام علیکم :۔ از روزے کہ شما بہ پشاور رفتید ما ہمہ برائے نامۂ شما انتظار می کنیم لیکن بے سود۔ کاش کہ شما انتظار مے دانستید و از خیریت خویش مارا اطلاع مے دادید۔ مادر از ہمہ کس اندوہگین تزین است و ہر روزے پُرسید کہ نامۂ آمدہ است یا نہ ۔

پدر ما ہمہ خیلے پریشان است و ے شما ہمہ را فراموش کردہ ۔ دل بہ پشاور نہادہ اید۔ برادرِ بزرگوارم ! شما نباید کہ مارا فراموش کنید۔

شما با من گفتہ بودید کہ بہ پشاور رسیدہ انگور و سردہ خواہم فرستاد ولے چہ اُفتاد کہ پیمانِ خود را ہم از دل ہمچو زنگار زدودہ آید۔ فرزند و زن خود را باید تسلیت دادہ۔

من ہر روز علی الصّباح بدبستان مے روم و اسباق خویش را یاد مے گیرم۔ بعد از فراغت بہ پسرِ شما بازی مے کنم۔ امید دارم کہ زُود نامۂ خیریتِ شما بما برسد ۔

برادرِ عزیزِ شما

طارق زمان خان

ترجمہ :۔ میرے مہربان بھائی ! جس دن سے آپ پشاور گئے ہیں ہم سب آپ کے خط کا انتظار کر رہے ہیں لیکن بے فائدہ ۔ کاش آپ ہمارے انتظار کی کیفیت کو جانتے اور اپنی خیریت کی ہمیں اطلاع کرتے ۔

والدہ سب سے زیادہ غمگین ہیں اور روزانہ پوچھتی ہیں کہ خط آیا کہ نہیں۔ والد صاحب بھی بہت فکرمند ہیں لیکن آپ نے سب کو بُھلا دیا۔ اور پشاور میں دِل لگا دیا۔ بھائی جان ! آپ کو نہیں چاہیئے کہ آپ ہمیں بُھلا دیں ۔

آپ نے ہمیں کہا تھا کہ پشاور پہنچنے پر انگور اور سردہ بھیجوں گا لیکن کیا ہُوا کہ اپنا وعدہ

بھی دل سے زنگ کی طرح پھینک دیا۔ اپنے بیوی بچوں کو تسلی دینا چاہیئے۔

میں ہر روز سکول جاتا ہوں اور اپنے اسباق یاد کرتا ہوں سکول سے واپسی پر آپ کے لڑکے کے ساتھ کھیلتا ہوں۔ مجھے اُمید ہے کہ آپ ہمیں جلد ہی خط لکھیں گے۔

آپ کا پیارا بھائی

طارق زمان خان

چھوٹے بھائی کے نام خط

برادرِ عزیزم

ناخوشنودی مادر و پدر بر سرِ من۔ مجبور بودم۔ چوں بہ پشاور رسیدم تپ آمد مرا بے ہوش کرد۔ تاب و توان نگزاشت کہ شمارا نامہ نویسم۔ زاید پیشِ خدمت من شب و روز در تیمارداری مصروف بوَد۔ علاج دکتور کردم۔ اِلّا فائدہ نشد۔ لاچار پیش طبیبے رفتم۔ اُو ناخوشئ من تشخیص کردہ دوائے تجویز کرد کہ صُبح و شام مے خورم۔ از ہفتہ گذشتہ بہتر اَم۔ قدرے صحت یافتہ برائے شُما و خانوادہ میوہ ہا خواہم فرستاد۔ مادر و پدرم را تسلیت بدہید مطمئن شوند۔

پورم ناصر را بوسید و علاوہ مادرم و پدرم را سلامم برسانید و بگوئید کہ برائے من دُعاہا بکنند۔

خوُب است کہ شمُا مدبستان پرو ید و سبق خود را یاد مے گیرید۔ برادرِ عزیزم! یاد دارید کہ جد و جہد این وقت برائے مستقبل شما سودمند است۔ اگر محنت خواہید کردہ ثمر آن بہ مستقبل خواہید یافت۔

برادرِ شُما

ایم۔ ایم۔ صابری

ترجمہ:۔ میرے پیارے بھائی! ماں باپ کی ناراضی میرے سر پر ہے، میں مجبور تھا جب میں پشاور پہنچا تو بخار آگیا اور مجھے بے ہوش کر دیا۔ اور تاب و طاقت نہ چھوڑی

کہ میں آپ کو خط لکھتا۔ میرا نوکر میری تیمارداری میں دن رات مصروف تھا۔ ڈاکٹری علاج کیا مگر کوئی افاقہ نہ ہُوا تو مجبوراً ایک حکیم کے پاس گیا۔ اس نے بیماری کی تشخیص کی اور دوا تجویز کر دی جو کہ صبح شام میں کھاتا ہوں۔ گذشتہ ہفتہ کی نسبت حالت بہتر ہے۔ کچھ صحت ہو جائے گی تو آپ کے اور گھر والوں کے لئے میوے روانہ کروں گا۔ میری والدہ اور والد کو تسلی دیں تاکہ وہ مطمئن ہو جائیں۔ چھوٹے ناصر کو پیار کریں اور والدین کو سلام کہیں، اور اُن سے عرض ہے کہ وہ میرے لئے دُعا کریں۔

بڑی اچھی بات ہے کہ تم سکول جاتے ہو اور اپنا سبق یاد کرتے ہو۔ میرے پیارے بھائی یاد رکھو کہ اس وقت کی کوشش تمہارے مستقبل میں تمہارے کام آئے گی اور فائدہ دے گی اور اس کا پھل مستقبل میں ضرور پاؤ گے۔

تمہارا بھائی

ایم ایم صابری

بڑی بہن کے نام خط

خواھر مہربانم

السلام علیکم : بعد از پدرردگفتن شما چوں بخانہ آمدم۔ دیدم کہ مادرِ مہربانم بہ رختِ خواب دراز کشیدہ است۔ واز چشمانشان اشک ہا بر چہرہ رواں است۔ پُرسیدم ایں چہ حالت است؟ گفتند دلم ملول گشتہ است و دلتنگی من بہ کمال رسیدہ۔ خواہرش و کُودکش برفتہ ودلم راہم با خوُد بردہ۔ چہ کُنم بر نج اندام۔

گفتم ایشاں بخانہ خود بخیریت رفتہ اند۔ دُعا کُنید تا باخیریت وصحت مانند ایں اندوہ شما درست نیست۔ گفت پسرم! تو مادر نیستی! تا بدانی کہ جدائی مادر و دُختر چہ معنی دارد؟

التماس مے کنم کہ از خیریت خودشان زود مطلع بکنید۔ تا مادرِ عزیزم تسلیت یا

بیند۔ بہ آقا جان سلامِ مخلصانہ بگوئید و فہیم احمد را ببوسید۔

برادرِ عزیز شما

محمد نعیم احمد خان

ترجمہ :۔ میری مہربان بہن! السلام علیکم! جب میں گھر واپس آیا تو دیکھا والدہ سو گئی تھیں اور اُن کی آنکھوں سے چہرے پر آنسو بہہ رہے تھے۔ میں نے پُوچھا کہ یہ کیا وجہ ہے تو کہا کہ میرا دِل ملول ہے۔ میرے دل کی بیقراری انتہا کو پہنچ گئی ہے تمہاری ہمشیرہ چلی گئی اور چھوٹی کو بھی ساتھ لے گئی اور میرے دل کو بھی ساتھ لے گئی۔ اب میں کیا کروں میں تکلیف میں ہوں۔

میں نے کہا وہ اپنے گھر خیریت سے گئے ہیں۔ دعا کیجئے تاکہ وہ خیریت اور صحت کے ساتھ رہیں۔ یہ آپ کا غم کرنا صحیح نہیں ہے۔ تو انہوں تے جواب دے دیا کہ بیٹے تو ماں نہیں ہے کہ تجھے معلوم ہوتا کہ ماں اور بیٹی کی جُدائی کیا ہوتی ہے۔ میں گذارش کرتا ہوں کہ اپنی خیریت سے انہیں جلدی مطلع کریں تاکہ ہماری والدہ کو تسلی ہو جائے آقا جان کو مُخلصانہ سلام اور فہیم احمد کو پیار۔

آپ کا بھائی

محمد نعیم احمد خان

بہن کا خط بھائی کے نام

برادرِ عزیزم

نامہ شما رسید۔ سپاس بخدا مے کنم کہ شما بخیر و خوبی ہستید۔ من و فہیم احمد بہ خیریت بخانہ رسیدیم۔ مطمئن باشید۔ پدر جان فہیم بہ دورہ رفتہ اند۔ چشم دارم کہ تا دو ہفتہ باز خواہند رسید۔ نامۂ ایشان کہ مفصل باشد تا حال نرسیدہ۔ تنہا تلگراف بایں مضمون از پشاور آمدہ است "کہ بخیریت ہستیم" خدمت گارم

از اینجا برفتہ است۔ اگر ممکن باشد بچۂ را کہ از بازار چیزہائی خوردنی بیارد فرستید۔ ماہانہ کہ جائز باشد ادا خواہم کرد۔

مادرِ مہربانم را تسلیت بدہید و از من سلام بگوئید۔ راحت را ببوسید۔ امید دارم کہ چوں پدرجان فہیم از دورہ باز خواہند آمد۔ نامہ بشما خواہم فرستاد و مادرم را خواہم طلبید۔ تا مدتے با من باشند و فہیم کہ از جُدائی ایشاں رنجور شدہ است، بصحبتِ ایشاں شفا یابد۔

خواہر شُما

افسر جہاں بیگم

ترجمہ :۔ میرے پیارے بھائی! تمہارا خط ملا۔ خُدا کا شکر ادا کرتی ہوں کہ آپ لوگ بخیر و عافیت ہیں اور فہیم احمد خیریت سے گھر پہنچ گئے۔ آپ مطمئن رہیں۔ فہیم کے آباجان دورے پر گئے ہیں۔ اُمید ہے کہ دو ہفتہ تک واپس پہنچ جائیں گے۔ اُن کا مفصل خط ابھی تک نہیں ملا۔ صرف اِس مضمون کا تار پشاور سے آیا ہے کہ "میں خیریت سے ہوں" میرا نوکر چلا گیا ہے۔ اگر ہو سکے تو کوئی بچہ بازار سے کھانے پینے کی چیزیں خرید کر لانے کے لئے بھیج دو جو مناسب تنخواہ ہوگی ادا کر دیا کروں گی۔

والدۂ مہربان کو تسلی دیں اور میری طرف سے سلام کہہ دیجئے۔ راحت کو پیار کرنا۔ مجھے اُمید ہے کہ جب فہیم کے آباجان دورہ سے واپس آئیں گے تو آپ کو خط لکھوں گی اور والدہ کو بلاؤں گی تاکہ کچھ عرصہ میرے پاس رہیں۔ اور فہیم کو جو اُن کی جدائی کی وجہ سے افسردہ ہے اُنکی صحبت اور گفتگو سے تندرست اور خوش ہو جائے۔

تمہاری ہمشیرہ

افسر جہاں بیگم

دوست کے نام خط

دوست عزیزم

تعطیلات تابستان برائے ہمہ دوستان مبارک باد! امروز کہ یکم ژولائی است و تابستان بہ نہایت رسیدہ است و گرما مے تفسد۔ ہوائے از جانب کوہستان مری خنکی مے آرد و دعوت مے دہد کہ از سوختہ جانانِ خِطّہ ہائے گرم بیبر بیمائید۔ شمارا بہ آغوش خود جائے دہم و از شدت گرما برمانم۔

رفیقِ جان! لاہور از راولپنڈی گرم تر باشد۔ بیائید تا چند ہفتہ بہ کوہستانِ مری باہم گزرانیم و گرمارا فراموش کنیم۔ بیائید تا از دوزخ سُوئے فردوس برویم و مناظر لطفِ ایزدی را تماشہ کنیم و از نعمت ہائے خدائے نعیم بہرہ بریم۔

من برائے شما تا ہفتم ژولائی زحمت انتظار خواہم کشید۔ امیدوارم کہ شما مرا مایوس مکنید۔ از آمد خود مرا بواسطہ تلفون بگوئید تا۔ بجائے زحمت بشادمانی انتظار ظاہر ہمکنار باشم۔ عموجان را سلام بگوئید عم جان را ہم بہمیں طور۔

دوست شما

ثاقب اخلاص خان

ترجمہ:۔ میرے عزیز دوست! موسم گرما کی چھٹیاں سب دوستوں کے لئے مبارک ہوں آج یکم جولائی ہے اور گرمی کا موسم شروع ہے اور سخت گرمی ہوتی ہے اور ہر طرف سے مری کے پہاڑوں کی ٹھنڈی ہوائیں آرہی ہیں اور پکار رہی ہیں کے اے گرم خطہ کے جلے ہوؤ آجاؤ میں تمہیں اپنی آغوش میں جگہ دوں گی اور گرمی کی شدت سے نجات دلاؤں گی۔

رفیق جان! لاہور راولپنڈی کے نسبت زیادہ گرم ہے۔ آیئے چند ہفتہ تک مری کے پہاڑ پر اکٹھے گذاریں اور گرمی کو بھلا دیں۔ آیئے تاکہ جہنم سے جنت کی طرف جائیں اور اللہ تعالےٰ کی مہربانیوں کے مناظر کو دیکھیں اور نعمت والے خدا کی نعمتوں سے بہرہ ور

ہوں میں آپ کے لئے سات جولائی انتظار کی زحمت اُٹھاؤں گا۔

امید ہے کہ آپ مجھے مایوس نہ کریں گے۔ اپنے آنے کی بذریعہ ٹیلیفون اطلاع کریں تاکہ بجائے زحمت کے خوشی سے آپ کا انتظار کروں پھوپھا جان کو سلام کہنا اور پھوپھی صاحبہ کو بھی۔

آپ کا دوست
ثاقب اخلاص خان

دوست کو خط کا جواب

دوستِ مہربانم

شما کہ مرا یاد کردہ اید۔ احسانِ عظیم برسرم نہادہ۔ مناسب بُود کہ اولیت نامہ ازمن باشد۔ ممنونم کہ مرا طلبیدہ اید۔ من ہم خواہم کوہستانِ مری ہوائے صدا نشتم اکنوں کہ شما مدعو کردہ اید۔

خیلے متشکرم! من و برادر خوردم خالد زمان بتاریخ ہفتم ژولائی از لاہور بیرترن سوار شدہ بہنگام شام می رسیم۔ مطمئن باشید۔

پدر جانم اجازہ دادہ و مادرم ہم رضامند شُدہ اند۔ پروگرام آئندہ متعلق بشما است۔ چند آنکہ بزودی بر مری برسیم۔ بہتر باشد۔ تا از گرمائے میدان نجات یابیم۔ جو گرمائے شدید است ممکن است کہ باران ہم زود تر خواہید بارید و لُطف برشگال ہم خواہیم اندوخت۔ از ما ہمہ بزرگان را سلام و نیاز و خورداں را چشم بوسی۔

دوستِ عزیز شُما
نعیم احمد خان

ترجمہ:۔ میرے مہربان دوست! آپ نے جو مجھے یاد فرمایا ہے، مجھ پر احسان عظیم رکھا ہے، مناسب تو یہ تھا کہ خط میں پہل میری طرف سے ہوتی۔ میں آپ کا ممنون ہوں کہ آپ نے

مجھے بلایا ہے۔ میں بھی چاہتا ہوں کہ مری کے پہاڑ پر سیر و تفریح کروں۔ اب جبکہ آپ نے بلایا ہے میں بہت شکر گزار ہوں۔

میں اور میرا بھائی خالد زمان بتاریخ سات جولائی لاہور سے ٹرین پر سوار ہو کر شام کے وقت پہنچیں گے مطمئن رہیئے۔

ابا جان نے اجازت دے دی ہے اور والدہ بھی راضی ہو گئی ہیں۔ آئندہ پروگرام آپ کے ذمہ ہے کہ جتنا جلدی مری پہنچ جائیں بہتر ہے تاکہ گرمی سے نجات حاصل کریں۔ فضا بہت گرم ہے۔ ممکن ہے کہ بارش بھی جلدی ہوے گی اور برسات کا بھی لطف اٹھائیں گے تمام بڑوں کو سلام و نیاز اور بچوں کو پیار۔

آپ کا دوست
نعیم احمد خان

دعوتِ شادی کا رُقعہ

آقائی مقبول احمد خان

بہ مُسرّت و شادمانی مژدہ بجناب پیش مے کنم کہ بہ دو مارس ۱۹۷۵ء بروز شنبہ عروسی برادرِ عزیزم محبوب احمد خان برگذاری شُد۔ اُمید وارم کہ آنجناب با خانم و بچگان شریکِ عروسی شوند۔ و روزِ آئندہ دعوتِ ولیمہ شمولیت کردہ۔ متشکرم گردانند۔

مخلص شما
محمد صابر خان

ترجمہ: جناب مقبول احمد خاں صاحب۔ میں مسرت اور خوشی سے آپ کو خوشخبری پیش کرتا ہوں کہ ۲ مارچ ۱۹۷۵ء بروز ہفتہ برادرِ عزیز محبوب احمد خان کی شادی ہونا قرار پائی ہے۔ مجھے اُمید ہے کہ آپ اپنی بیگم صاحبہ اور بچوں سمیت شادی میں شریک ہوں گے اور اگلے روز دعوتِ ولیمہ میں بھی شمولیت فرما کر شکریہ کا موقع

دیں گے۔

آپ کا مخلص
محمد صابر خان

دوست کے نام عید کی مُبارکباد

دوستِ گرامی
مقدمِ عید سعید را بآں دوستِ شفیق تبریک مے گویم و اُمید وارم ایں سالِ خجستہ را با نہایت شادی و مسرت و کامیابی بسر آورید۔
ایں دُعا از من و از جملہ جہاں آمین باد۔
دوستِ شما

عثمان احمد خان

ترجمہ :۔ عیدِ مبارک آنے کی مشفق دوست کو ہدیۂ تبریک پیش کرتا ہوں۔ اور مجھے اُمید ہے کہ آپ اس مبارک سال کو نہایت خوشی و کامرانی سے گذاریں گے۔

یہ دُعا میری اور تمام جہان والوں کی طرف سے قبول ہو۔
آپ کا دوست
عثمان احمد خان

دوست کے نام تعزیّت کا خط

دوستِ عزیزم
از نامۂ امجد کہ ہمیں امروز صبح بمن رسیدہ، از درگذشت پدرِ شُما اطلاع حاصل

کردم ۔ ہمہ ما ازایں فاجعہ اسفناک بی اندازہ متاثر ہستیم ۔ تقاضا داریم احساسات پُر از تاسف و دلسوزی ما راپذیرفتہ ومطمئن باشید کہ ایں کلمات نمی تواند بہ تنہائی شدّت اندوہ ما را نشان دہد ۔ شمایک ماہ پیش ازکسالت آں مرحوم متذکرہ شدہ بودید ولی گمان نمی کردم کہ آن کسالت منجر بہ این ضایعہ اسفناک خواہد گردید ۔ چہ شما فوق العادہ خوش محبت و مہربان بودید و ما خاطرہ ہائی بسیار شیریں از آں مرحوم داریم ۔ ما درم غم و اندوہ شما شریک و سہیم ہستیم و از خداوند مسئلت می نمائیم کہ بشما صبر و تحمل عطا فرمایند ۔ آمین

دوستِ شما

محمد عمر فاروق

ترجمہ :۔ میرے عزیز دوست ۔ امجد کا خط جو آج صبح ہی مجھے ملا ۔ آپ کے والد کے انتقال کی اطلاع ملی ۔ ہم سب اس افسوسناک مصیبت سے بہت ملول ہوئے ہیں ۔ ہم چاہتے ہیں کہ افسوس سے لبریز احساسات اور ہماری دلی تکلیف کو قبول کریں ۔ آپ مطمئن رہیں کہ یہ کلمات ہمارے انتہائی غم کا پتہ دیتے ہیں ۔ آپ نے مرحوم کی بیماری کا تذکرہ ایک ماہ پہلے کر دیا تھا لیکن مجھے گمان بھی نہ تھا کہ یہ بیماری ایک افسوسناک ضیاع کا باعث بنے گی ۔ مرحوم کتنے ہی فوق العادات اور بہترین اخلاق والے مہربان تھے ۔ اور ہمارا دل اُن سے مسرور تھا ۔ ہم آپ کے غم میں برابر کے شریک ہیں ۔ اور اللہ تعالےٰ سے دعا کرتے ہیں کہ وہ آپ کو صبر و تحمل عطا فرمائے ۔ آمین

آپ کا دوست

محمد عمر فاروق

المکتبۃ الرحمانیۃ
21422

ایران جانے کے خواہشمند حضرات کی معلومات کیلئے

ایران

ایران کی سلطنت کے شمال میں بحیرۂ خزر اور روسی ترکستان کا علاقہ ہے۔ مشرق میں افغانستان اور پاکستان، جنوب میں خلیج فارس اور خلیج عمان اور مغرب میں عراق اور ترکی ہیں۔ اس کی آبادی ۱۹۶۸ء میں دو کروڑ اسی لاکھ تھی اور اب تین کروڑ کے قریب ہے۔ ایران کا رقبہ چھ لاکھ ستائیس ہزار مربع میل ہے اس وقت ایران دنیا کے مضبوط ترین ملکوں میں شمار ہوتا ہے۔

آب و ہوا: ۔ عرب اور تھر ریگستان کی قربت کی وجہ سے گرمیوں میں سخت گرمی پڑتی ہے۔ درجہ حرارت دنیا میں سب سے زیادہ ہے اکثر مقامات پر ایک سو تیس ڈگری سے زیادہ گرمی جاتی ہے۔ بلند سطح ہونے کی وجہ سے سردیاں بھی سخت ہوتی ہیں۔ شمال اور شمال مغرب میں بحیرۂ خزر کے کنارے اسی انچ سالانہ بارش ہوتی ہے۔ یہاں کی آب و ہوا گرم اور خشک ہے اور یہ سب سے زیادہ گنجان آباد علاقہ ہے۔

پیداوار: ۔ گندم، جو، چاول، پھل، چقندر، سبزیاں، خشک میوہ جات اور دالیں وغیرہ وغیرہ — بحیرہ خزر اور خلیج فارس سے بڑی مقدار میں مچھلیاں حاصل ہوتی ہیں۔ قابلِ ذکر ذریعہ آمدنی تیل کی پیداوار ہے۔

صنعت و حرفت: ۔ دستکاری میں ایرانی لوگ بڑی مہارت رکھتے ہیں۔ دھات کا کام اور قالین بافی یہاں کا خاص پیشہ ہے۔ ایرانی قالین دنیا بھر میں مشہور ہیں۔ سیسہ، کروم، سرخ آکسائڈ، کوئلہ، گندھک، نمک اور تانبا بڑی مقدار میں ملتا ہے۔ سیمنٹ، شکر، ریشمی و سوتی اور اونی کپڑے کے کارخانے، بجلی کا سامان کاریں اور بسیں تیار کرنے کے ورکشاپ بھی ہیں۔ چاندی، لکڑی، پلاسٹک اور نائیلون کا سامان بھی تیار ہوتا ہے۔ ایران میں فولاد کا کارخانہ بھی قائم ہو چکا ہے اور تیل صاف کرنے کا کارخانہ (ریفائنری) بھی کام کر رہا ہے۔

ذرائع نقل وحمل :- ایران ایک وسیع ملک ہے، ملک کے تقریباً سارے حصوں میں سڑکوں اور ریلوے لائنوں کا جال بچھا ہوا ہے اور مشہور شہروں کو ہوائی سروسیں چلتی ہیں ایران کی بڑی بندرگاہیں خرم شہر، بوشائر، بندر مشہور، بندر عباس اور بندر شاہ پور ہیں بندر پہلوی خاص بندرگاہ ہے ایران کی جہاز راں کمپنیاں خلیج فارس سے امریکہ اور بحرالکاہل تک سامان لے جاتی ہیں۔

ایرانی سکہ :- ایرانی سکہ ریال ہے، ایک ریال میں سو دینار ہوتے ہیں، ایران میں دس، بیس، پچاس، سو، دوسو، پانچ سو اور ایک ہزار کے بنک نوٹ چلتے ہیں نصف ریال (۵۰ دینار) ایک، دو، پانچ اور دس ریال کے سکے بھی چلتے ہیں۔ طومان (تومان) عموماً دس ریال کا ہوتا ہے۔

ہوائی سفر :- مہرآباد ائیرپورٹ شہر سے زیادہ دور نہیں۔ بذریعہ کار پندرہ بیس منٹ لگتے ہیں۔ اگر ایران سے بذریعہ ہوائی جہاز باہر جانا ہو تو دوسو پچاس ریال بطور ائرپورٹ سروس ٹیکس ادا کرنے پڑتے ہیں (ہوسکتا ہے کہ اب اس میں کوئی اضافہ ہوگیا ہو) لیکن ایران میں پچھتر گھنٹے سے کم قیام کرنے کی صورت میں یہ ٹیکس نہیں دینا پڑتا۔ سیاحت کا ویزا تین ماہ کا ہوتا ہے اور ٹرانزٹ ویزہ سات سے چودہ یوم کا۔ چیچک، ہیضہ اور پیلے بخار کے حفاظتی ٹیکوں کا سرٹیفکیٹ ہونا ضروری ہے آمد سے اڑتالیس گھنٹے کے اندر اندر باغ ملی کے محکمہ پولیس میں اندراج کرانا ضروری ہے۔ تازہ ترین قواعد وضوابط سے آگاہ ہونے کے لئے ایرانی سفارت خانہ سے معلومات حاصل کریں)

اوقات کار :- ایران میں جمعہ کو تعطیل ہوتی ہے۔ اس کے علاوہ جمعرات کو نصف دن کاروبار ہوتا ہے نصف جمعرات اور پورے جمعہ کی تعطیل کے بعد، ہفتہ سینچر سے شروع ہوتا ہے۔

نوروز کا جشن :- ایرانیوں کا سب سے بڑا قومی جشن نوروز ۲۱ ر مارچ سے ۲ ر اپریل تک ہر سال بڑی ہماہمی اور رنگارنگی سے منایا جاتا ہے۔ نوروز ہی موسم بہار کا آغاز ہوتا ہے۔

ایران کے مشہور شہر :- تہران، ایران کا مشہور ترین اور خوبصورت ترین شہر اور دارالسلطنت بھی ہے جس کا شمار دنیا کے جدید ترین شہروں میں ہوتا ہے۔ اس کے علاوہ تبریز، اصفہان، شیراز، ہمدان، مشہد، قم، طوس، نیشاپور، قزوین، قصر شیریں، اہواز، آبادان، کرمان، یزد، رے، تخت جمشید

انگریزی سیکھنے کے لیے آسان کتاب

انگریزی اُردو بول چال

از

مخدوم صابری

یہ کتاب خاص طور پر اُن حضرات کے لیے آسان طریق پر ترتیب دی گئی ہے جو ملازمت، کاروبار یا سیاحت کے لیے بیرونِ ملک جانا چاہتے ہیں۔ لیکن انگریزی زبان نہ جاننے کے سبب انھیں قدم قدم پر مشکلات کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ اِس مختصر کتاب میں تقریباً وہ تمام ضروری الفاظ، مفید جملے اور مختلف موضوعات پر مکالمے درج ہیں۔ جن کی دورانِ سفر اور قیام کے دوران اکثر ضرورت پڑتی ہے۔

اپنے قریبی کتب فروش یا
درجِ ذیل پتہ سے طلب فرمائیں:

ملک بُک ڈپو ○ اردو بازار، لاہور